معمولاتِ اہلسنت کو شرک و بدعت سے تعبیر دینے والوں کی کتابوں اور رسائل سے

معمولاتِ اہلسنت کا ثبوت مگر دوسری جانب انہی کی کتابوں سے

معمولاتِ اہلسنت پر بدعت کے فتوے

معمولاتِ اہلسنت

غیروں کی کتابوں سے

از قلم:
مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

زاویہ
زاویہ پبلشرز

معمولاتِ اہلسنّت کو شرک و بدعت سے تعبیر دینے والوں کی کتابوں اور رسائل سے

معمولاتِ اہلسنّت کا ثبوت مگر دوسری جانب انہی کی کتابوں سے

معمولاتِ اہلسنّت پر بدعت کے فتوے

معمولاتِ اہلسنّت

غیر وں کی کتابوں سے

از قلم: مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

زاویہ پبلشرز
دربار مارکیٹ لاہور
Ph: 042-37246651-37117464
Mob: 0300-9467947-0321-9467947-03004585466
Email: zaviapublishers@gmail.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں
2012ء

بار اول 1000
ہدیہ 380
ترتیب و اہتمام ..... نجیب بٹ حلی ٹائپ

{لیگل ایڈوائزرز}

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0301-8800339
رانا صلاح الدین کھرل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-784217

{ملنے کے پتے}

اسلامک بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی	051-5536111
الحرمین بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی	051-5558320
مکتبہ بابا فرید چوک بھٹی قصبہ پاکپتن شریف	0301-7241723
مکتبہ اہلسنت فیصل آباد	0321-6639552
مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد	041-2631204
مکتبہ اعلیٰ ریگ روڈ صادق آباد	0333-7413467
مکتبہ بھٹی سلطان جھوک آباد	0321-3025510
مکتبہ قادریہ سرگودھا روڈ گوجرہ	055-4237699
مکتبہ اویسیہ جھنگ شریف	048-6091703
رائل بک کارنر کمیٹی چوک اقبال روڈ راولپنڈی	051-5541452
مکتبہ فیضان سنت بوہڑ گیٹ ملتان	0306-7305026

{آن لائن بک شاپ}

زاویہ پبلشرز کی تمام کتابیں
اصل سکل اور رعایتی ریٹس
پر دستیاب ہیں۔

سلام بک شاپ
[illegible]
فون: 021-32212167
0345-8272525

salam BOOKSHOP
قرآن مجید اور اسلامی کتابوں کا مرکز

www.salambookshop.com

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم

اما بعد فاعوذ بالله من الشیطن الرجیم

بسم الله الرحمن الرحیم

خدا ایسی قوت دے میرے قلم میں

کہ بدمذہبوں کو سدھارا کروں میں

ایک عرصے سے یہ ارادہ کیا ہوا تھا کہ عقائد و معمولات اہلسنت کی تائیدات میں دیوبندی اور غیر مقلدین اہلحدیث فرقے کے اکابرین کی کتب اور ان کے مرکزی رسائل اور جریدے سے ثبوت یکجا کیے جائیں تاکہ اس سے عقائد و معمولات اہلسنت کی حقانیت مزید واضح ہو اور دوسری جانب عقائد و معمولات اہلسنت کو شرک و بدعت قرار دینے والوں کو انہی کے مولویوں اور اکابرین کی کتابوں سے آئینہ دکھایا جائے۔ مطلب یہ کہ شرک و بدعت کے فتوے لگانے والوں کو یہ دکھا کر ان سے سوال کیا جائے کہ اگر عقائد و معمولات اہلسنت شرک و بدعت ہیں پھر یہی معمولات تو تمہاری کتابوں سے بھی ثابت ہیں۔ ان ثبوت کو مدنظر رکھ کر اپنے دیوبندی اکابرین اور مولویوں پر کیا فتویٰ لگاؤ گے؟

اس کتاب کو پڑھنے کے بعد اور ثبوت واضح طور پر دیکھنے کے بعد آپ یقین کر لیں گے کہ دیوبندی اور غیر مقلدین اہلحدیث فرقہ کسی ایک اصول اور عقیدے پر قائم نہیں۔ ان کے ایک مفتی کے فتوے کی زد میں ان کا دوسرا مفتی آ جاتا ہے، بلکہ موجودہ دیوبندی مفتیوں کے فتووں کی زد میں انہی کے اکابر دیوبندی آتے ہیں۔

اور یہ بھی واضح ہو جائے گا کہ منبر پر بیٹھ کر، جلسوں میں، اسٹیج پر اور میڈیا پر آ کر جن معمولات اہلسنت کو شرک و بدعت ثابت کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا جاتا ہے، اسی کے برعکس انہی کے فرقوں کی کتابوں اور رسائل میں یہ معمولات نظر آئیں گے۔

ہماری دعوت فقط اتنی ہے کہ خدارا اس امت کو گمراہیت اور منافقت کی طرف مت لے جاؤ۔ تم لوگ کب تک حق چھپاتے رہو گے اور منافقت کی پالیسی پر گامزن رہو گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو عقیدۂ اہلسنت پر زندہ اور عقیدۂ اہلسنت پر موت عطا فرمائے۔ آمین

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی جن کو اشرف علی تھانوی صاحب نے اپنا بزرگ لکھا، نے اپنی کتاب میں ولادت کی تاریخ بارہ ربیع الاول تحریر کیا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب نامہ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلۂ نسب یہ ہے:

محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔ یہاں تک متفق علیہ ہے اور اس کے بعد حضرت آدم علیہ السلام تک جمہور سے اختلاف ہے۔

اور والدہ ماجدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب ہیں۔

ولادت باسعادت: جس سال واقعہ اصحاب فیل پیش آیا اسی سال ماہ ربیع الاول میں دوشنبہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی۔ جمہور کے نزدیک یہی قول صحیح ہے۔ البتہ تاریخ ولادت کی تعیین میں اختلاف ہے۔ بعض نے دوسری اور بعض نے تیسری اور بعض نے بارہویں اور [illegible] تاریخ قرار دی ہے۔ اس کے علاوہ اور اقوال بھی ہیں۔

[illegible]

دار الاشاعت
[illegible]

دیوبندی رسالے نے دیوبندی مولوی طارق جمیل کا خطاب نقل کیا جس میں اس نے تسلیم کیا کہ سید عالم ﷺ کی ولادت بارہ ربیع الاول کو ہوئی

شاہ عبدالحق دہلوی کی کتاب سے ثبوت

تاریخ ولادت بارہ ہے، اہل مکہ اسی تاریخ کو یوم ولادت مناتے ہیں

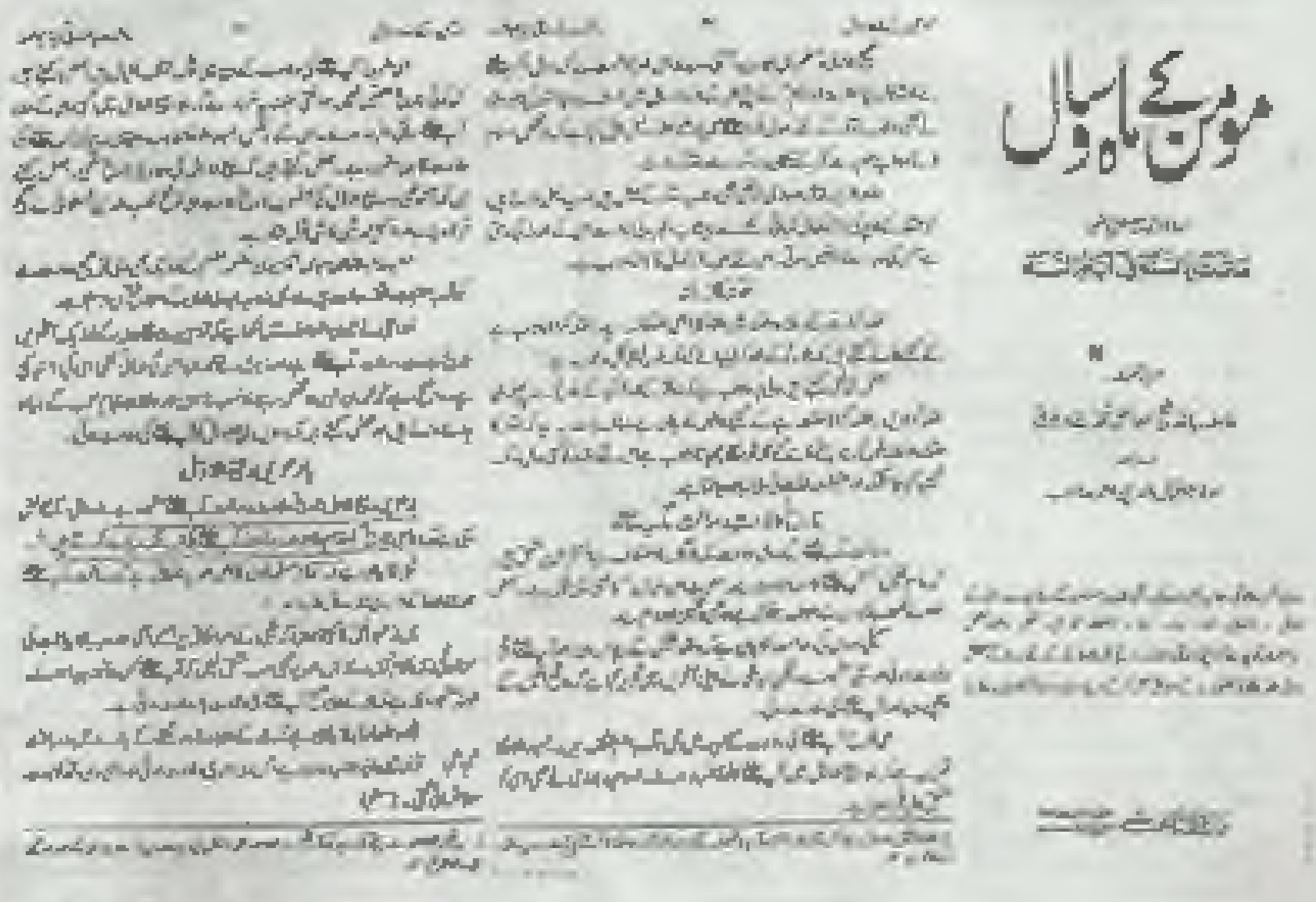

مومن کے ماہ و سال

مولوی اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب "نشر الطیب" میں لکھا کہ حضور ﷺ کے وصال کی تاریخ بارہ ربیع الاول نہیں ہے

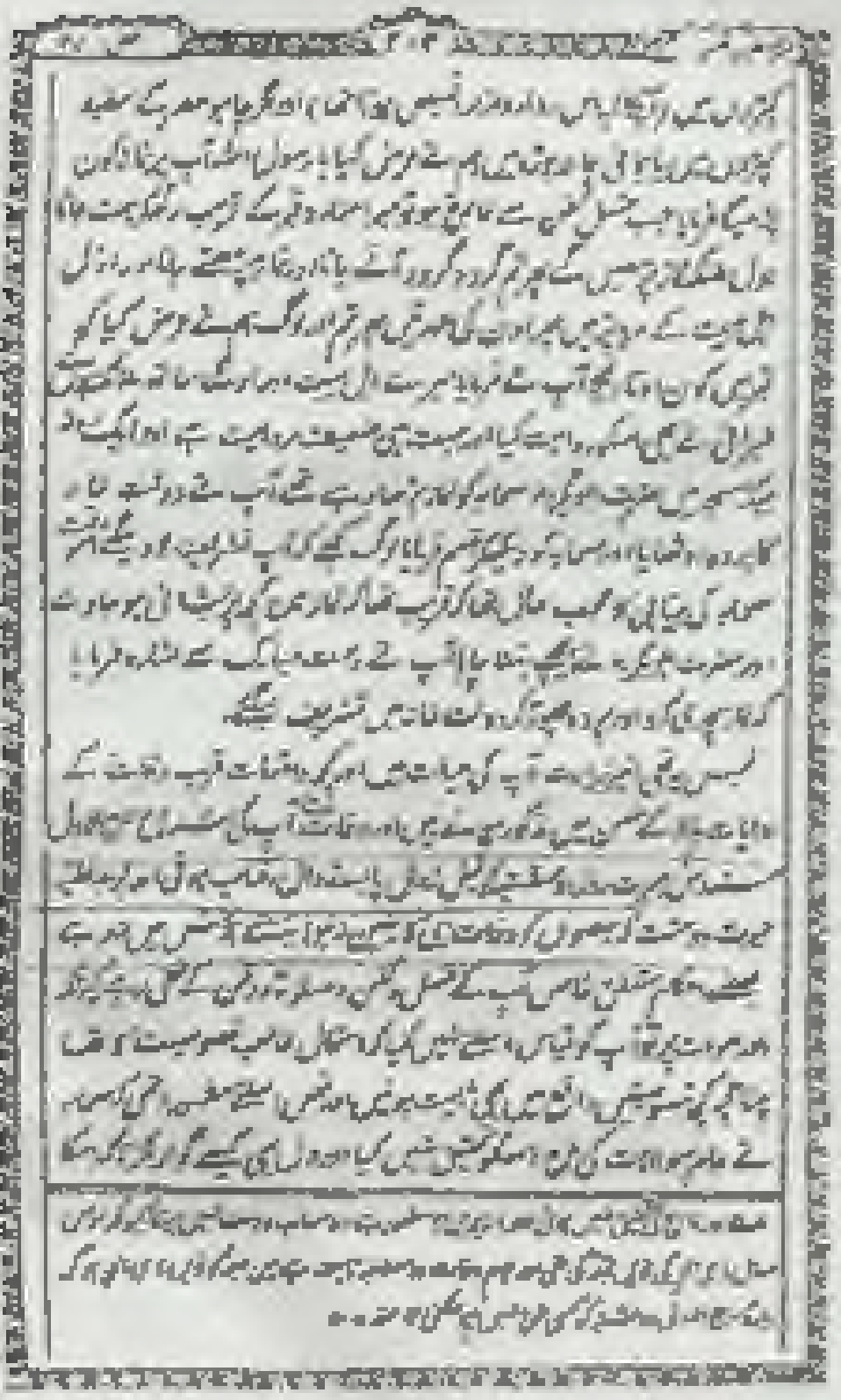

نشر الطیب
فی ذکر النبی الحبیب ﷺ

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

ولادت ۱۲۸۰ھ ، وفات ۱۳۶۲ھ

دار الاشاعت
اردو بازار ، کراچی ، پاکستان

دیوبندیوں کے مرکزی رسالے میں حضور ﷺ کی تاریخ ولادت بارہ ربیع الاول تسلیم کرلی

مفتی محمد شفیع دیوبندی نے شاہ عبدالحق دہلوی کی کتاب کے مقدمے میں لکھا ہے

کہ شاہ عبدالحق کا نام معتبر اور بلند پایہ ہونے کی شہادت ہے

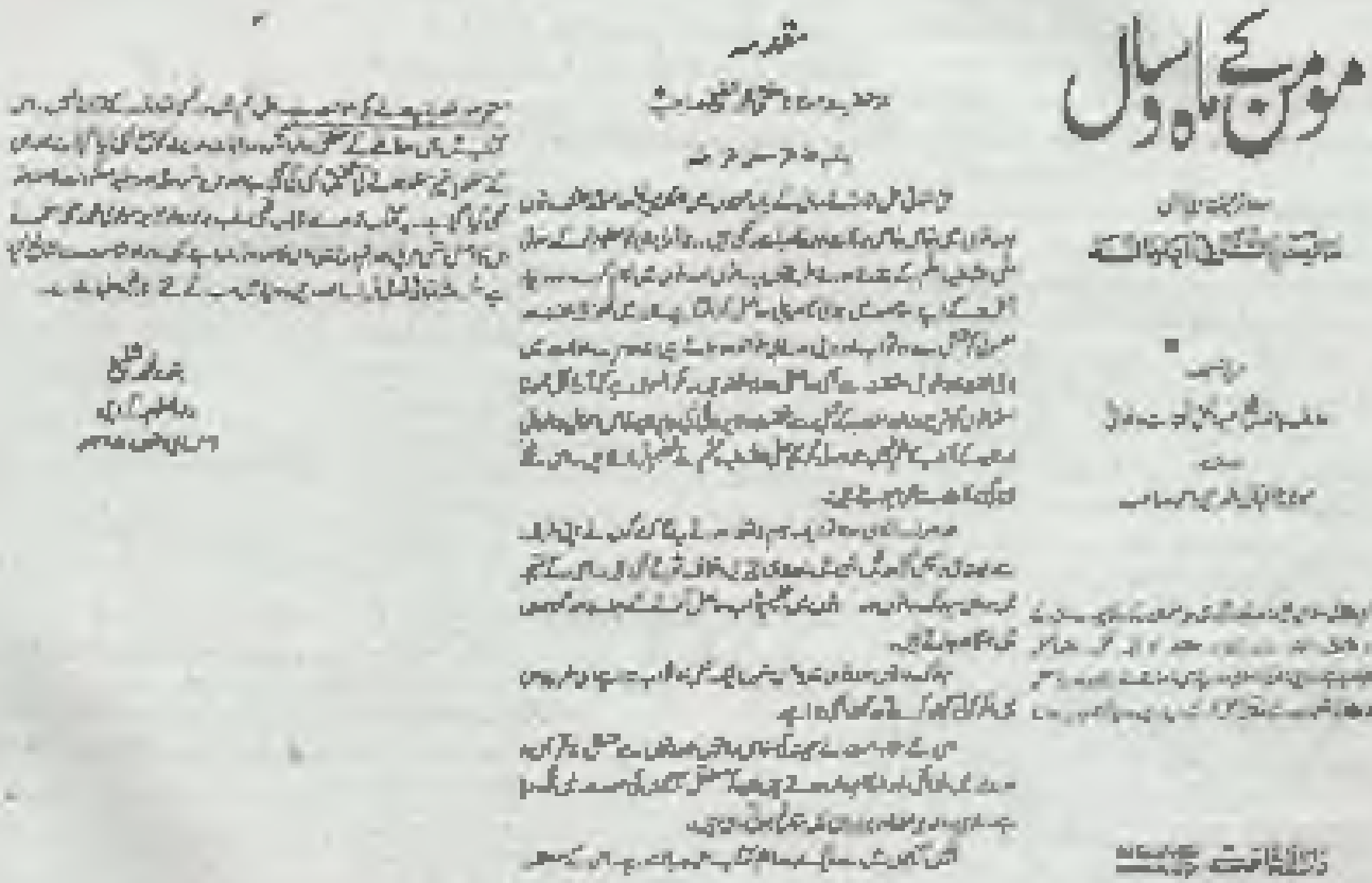

مومن کے ماہ و سال

مقدمہ

[illegible]

موسم کے ماہ و سال

[illegible]

[illegible]

ماہ ربیع الاول میں ذکر ولادت رسول ضرور کریں

وقت ولادت حضرت آمنہ کے شکم سے ایک نور تھا

الشمامۃ العنبریۃ

فی

مولد خیر البریۃ

شرح

تکریم المؤمنین بعلوم

مناقب الخلفاء الراشدین

[illegible] ھ

[illegible]

الشمامة العنبرية

مولد خير البرية

سنہ ۱۳۰۰ھ

تذکرۂ مومنین و مقبولین

مناقب خلفاء الراشدین

سنہ ۱۳۰۳ھ

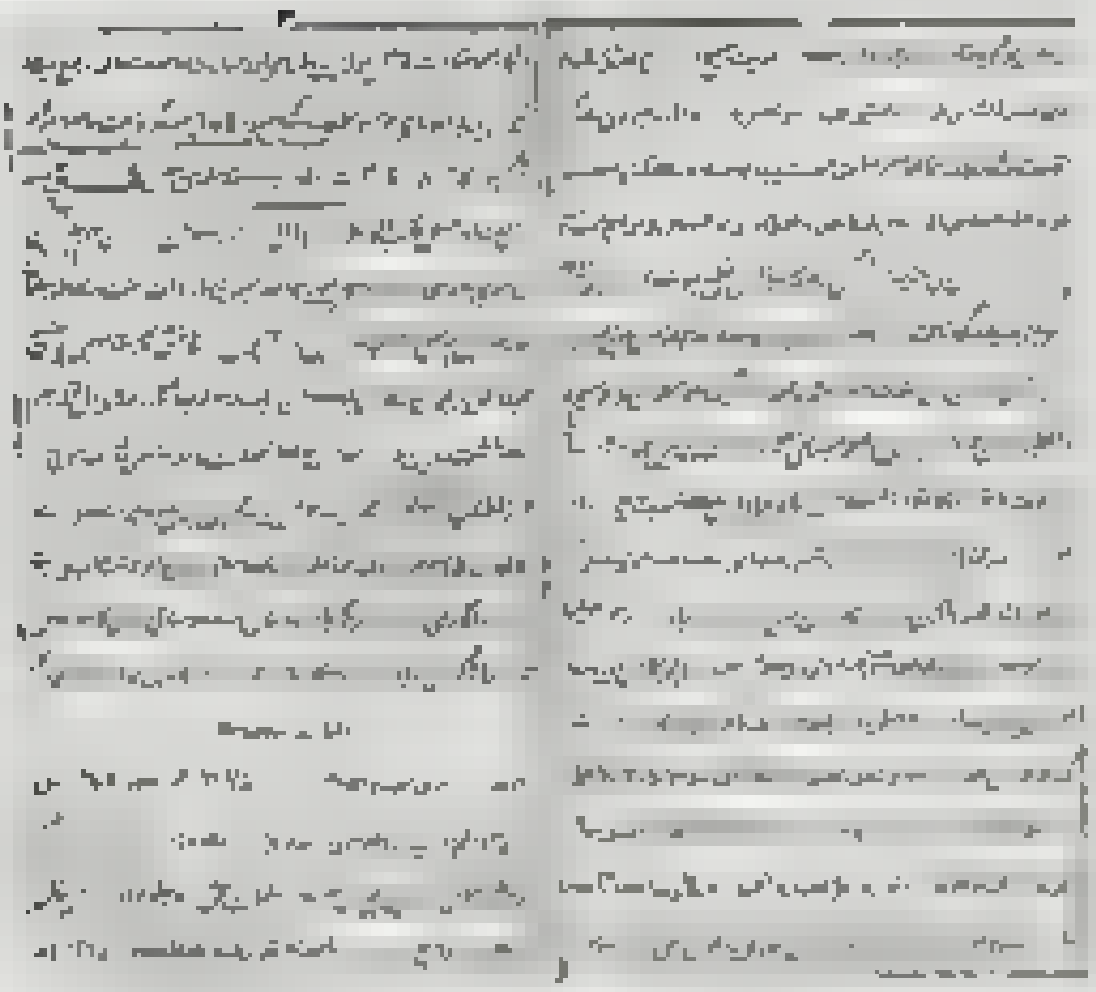

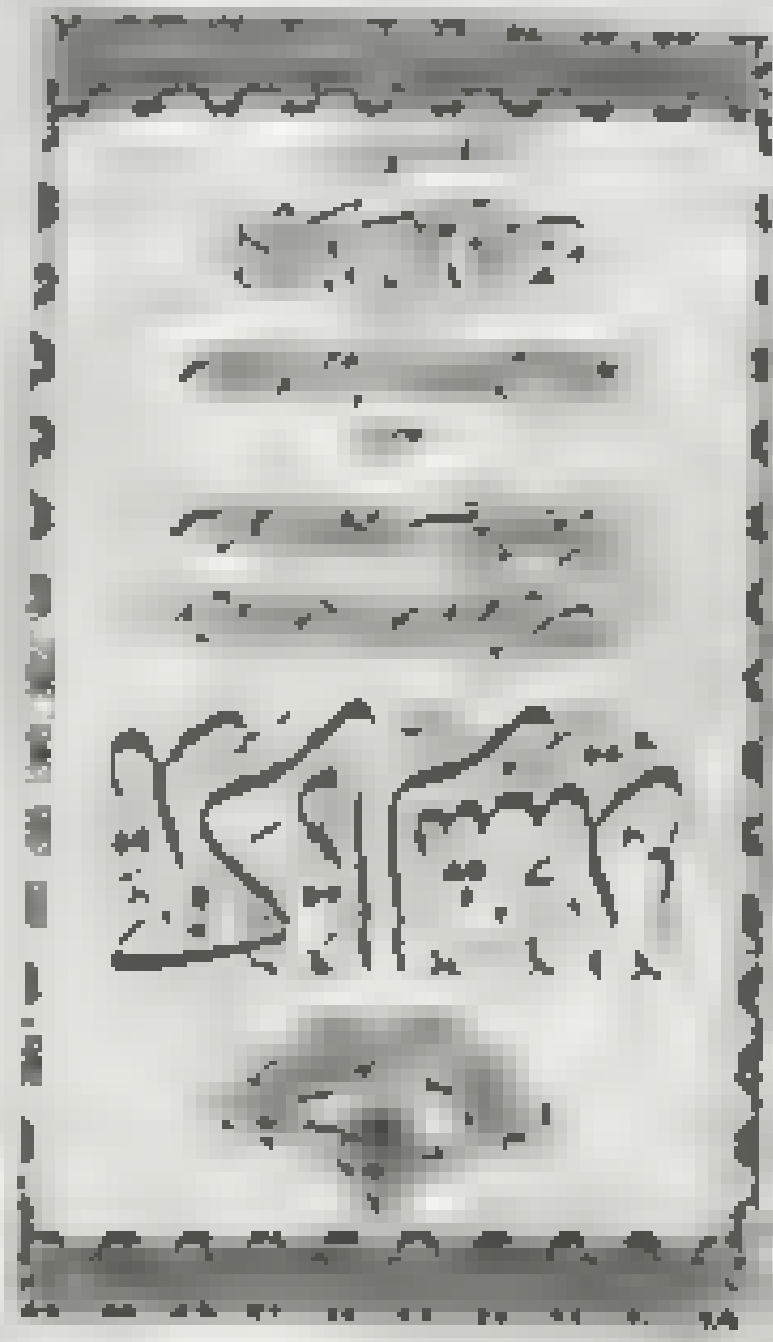

جمعہ کے آداب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سورہ فاتحہ کے بعد پڑھنا سنت ہے

[illegible]

دعا بعد صلوٰۃ عید بدعت نہیں ہے

[illegible]

عید سے پہلے یا بعد عید کا عمل کیا ہے

[illegible]

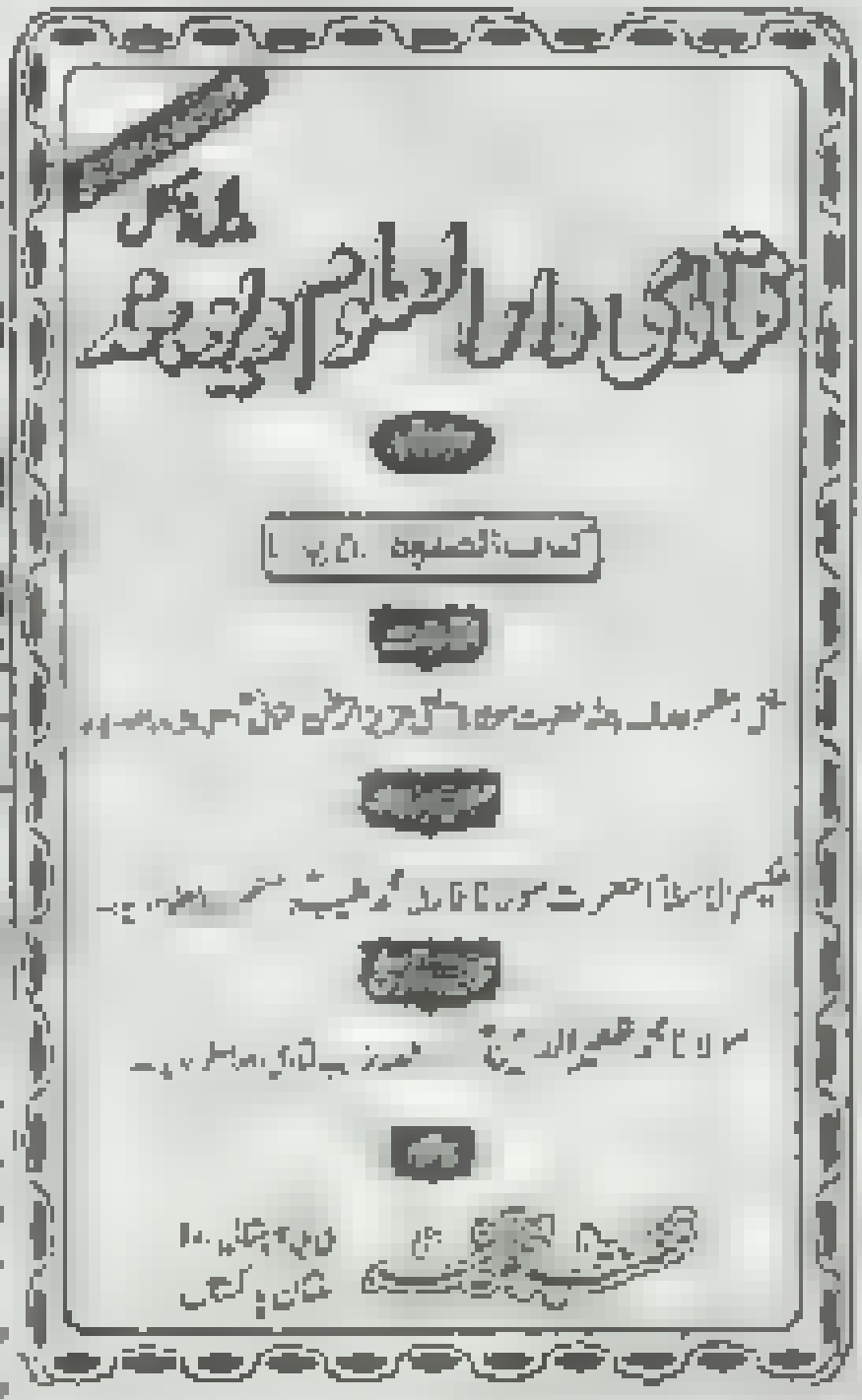

[illegible]

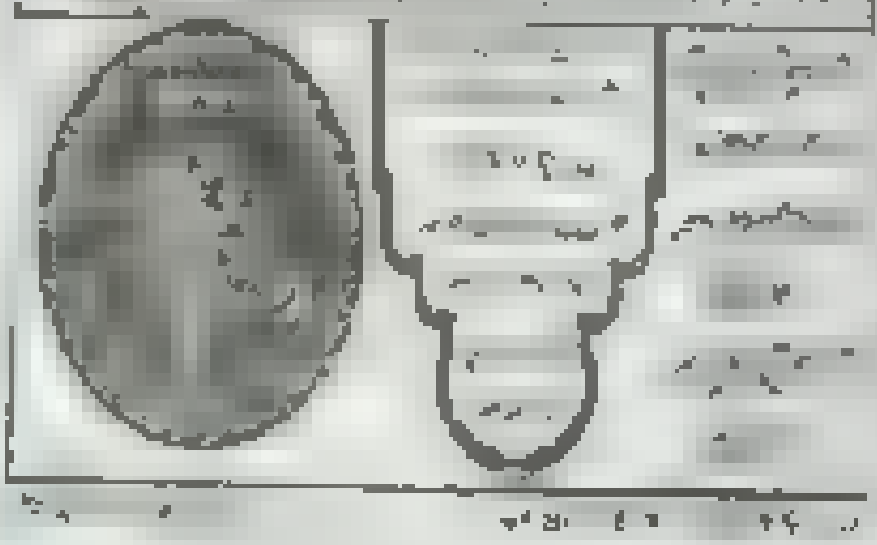

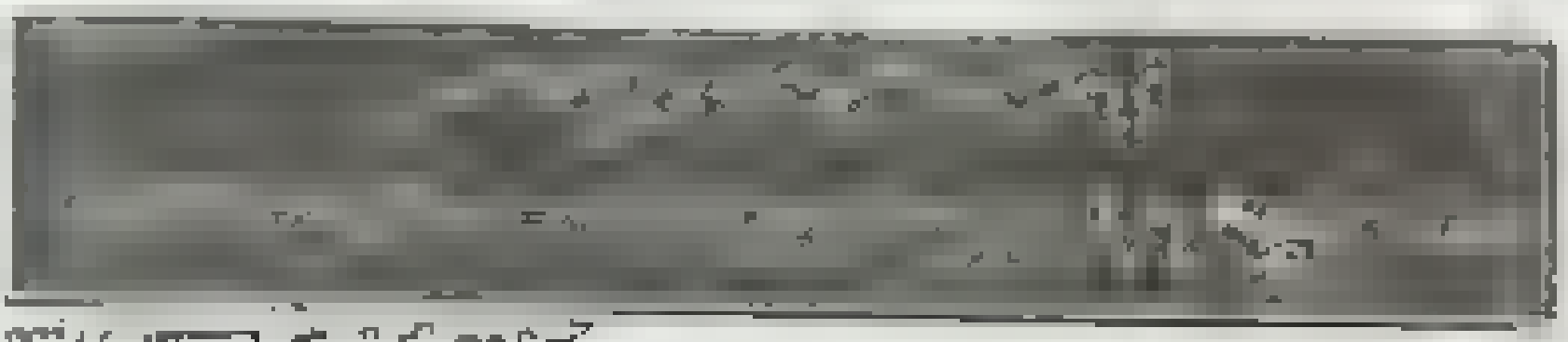

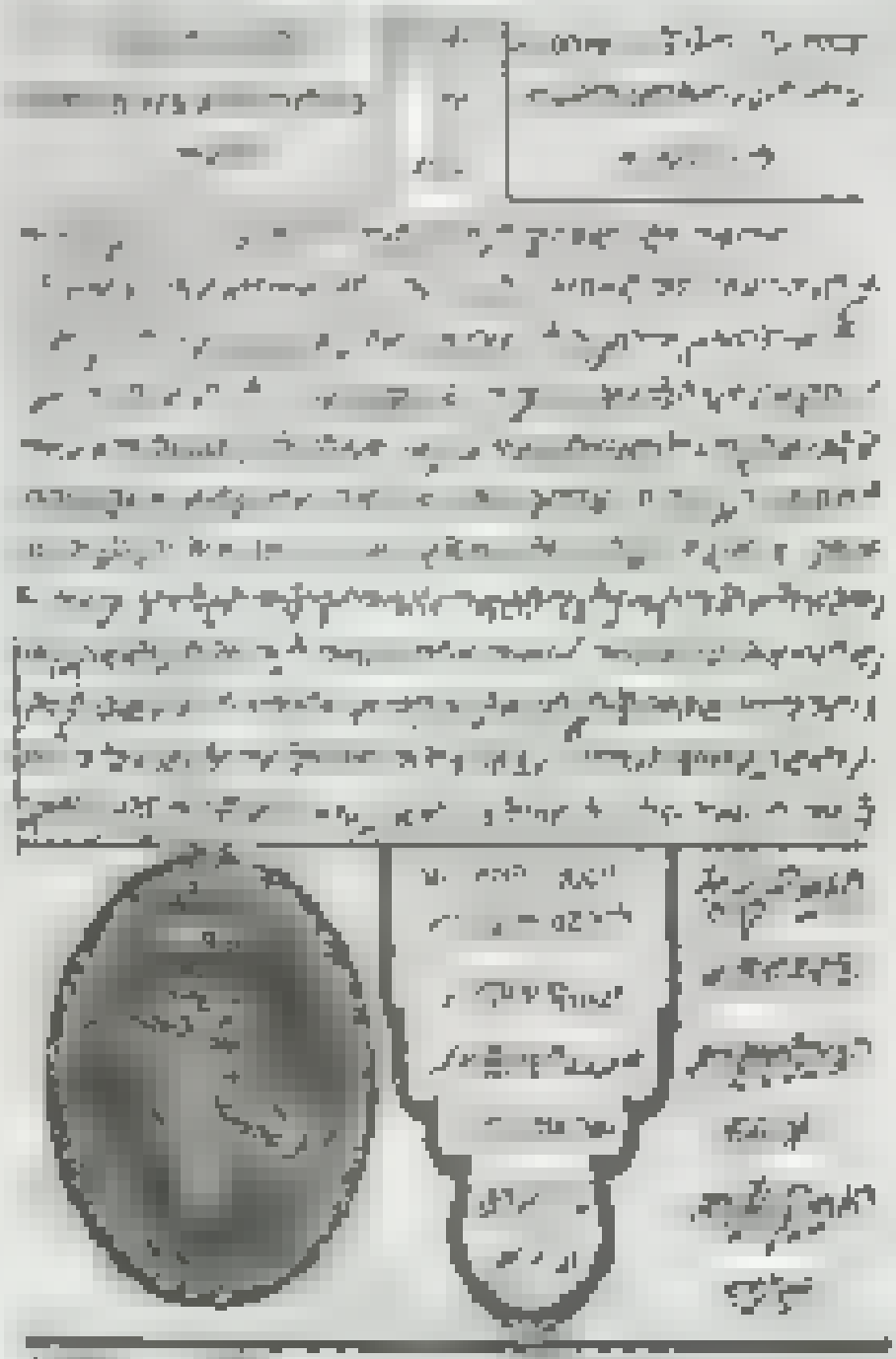

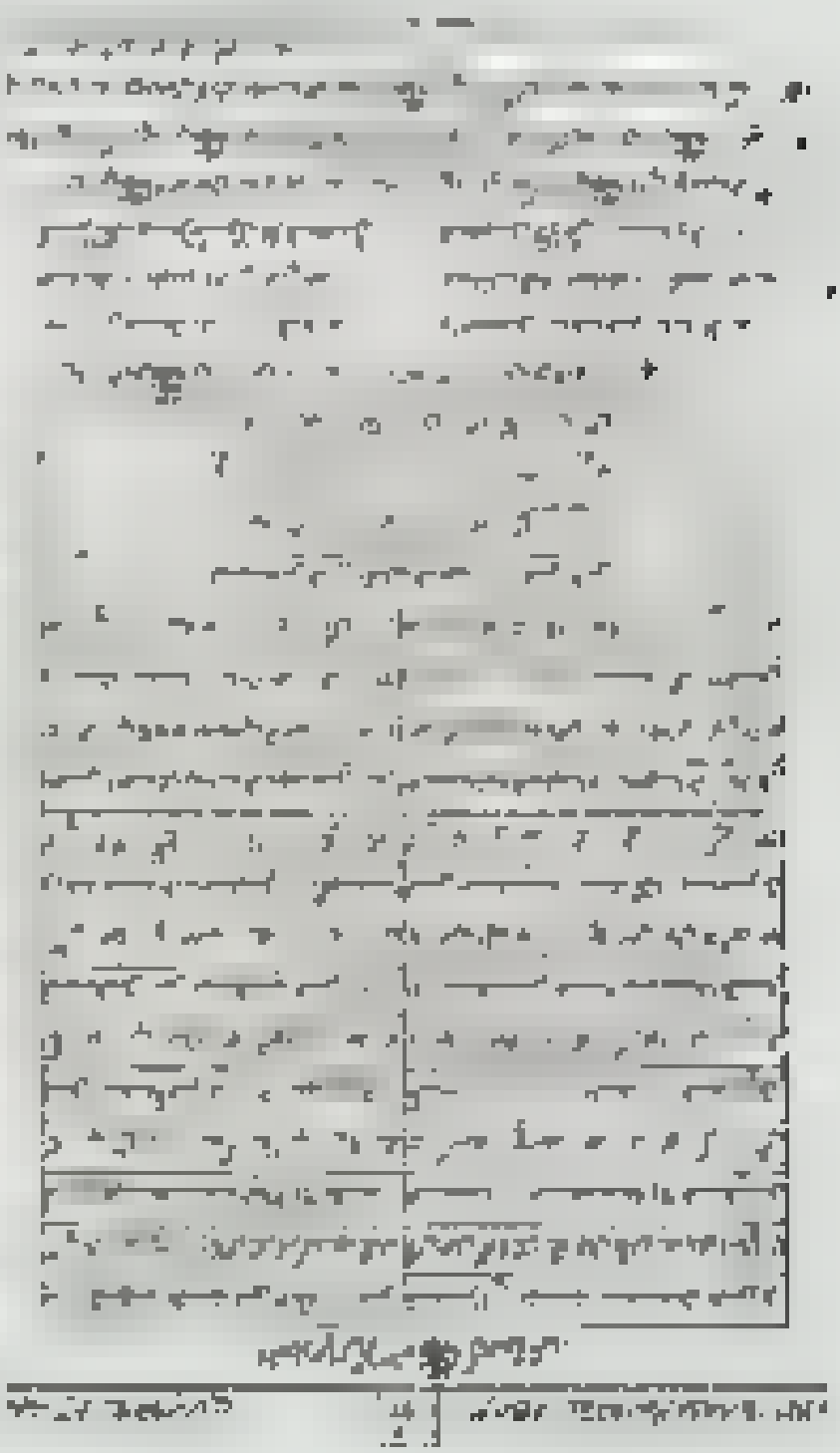

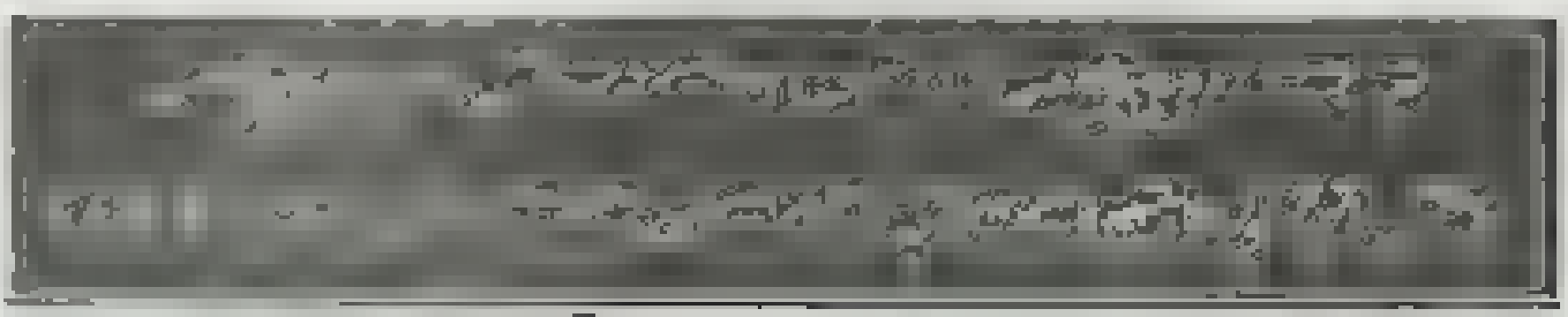

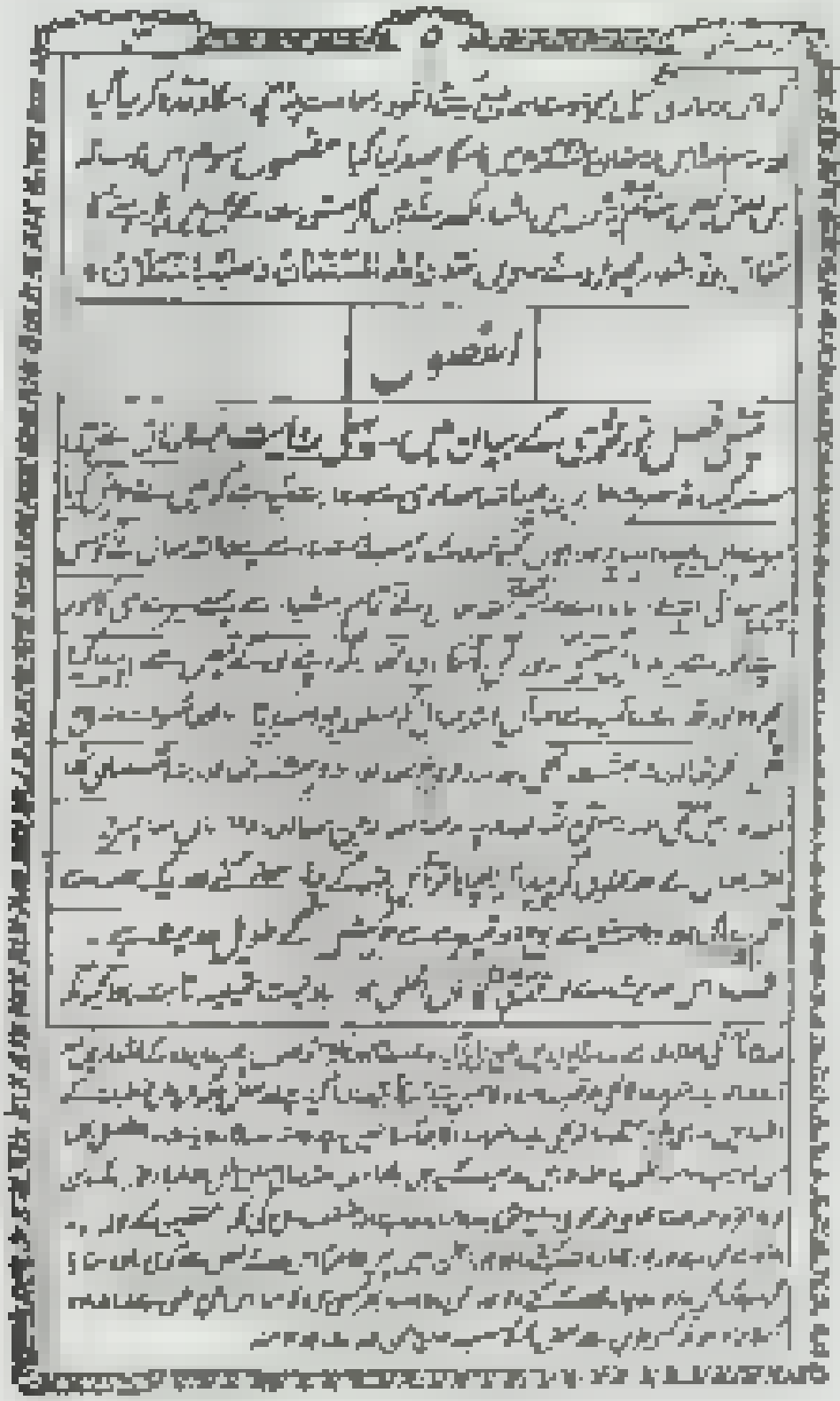

نشر الطیب

فی ذکر النبی الحبیب

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

دار الاشاعت
اردو بازار کراچی

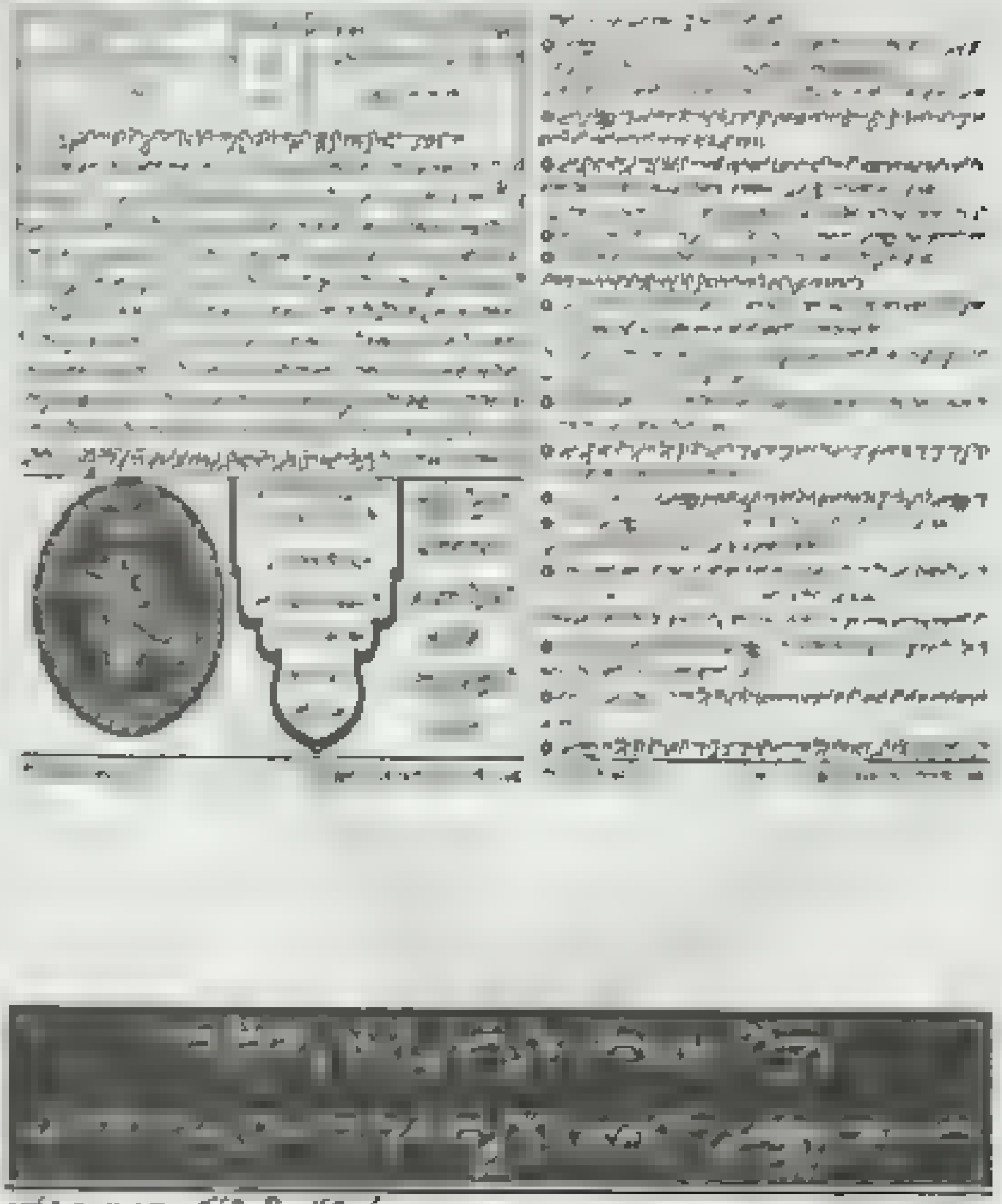

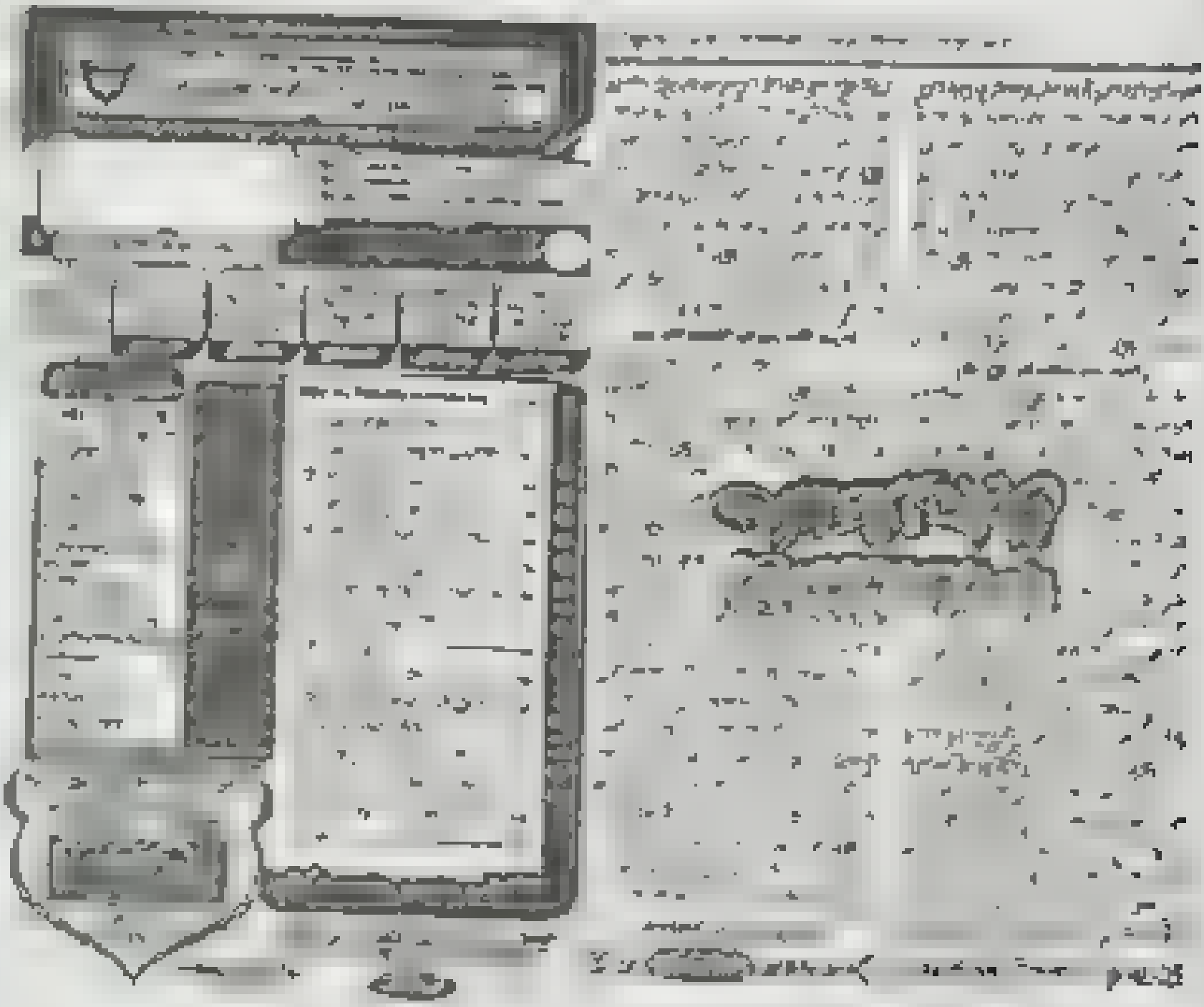

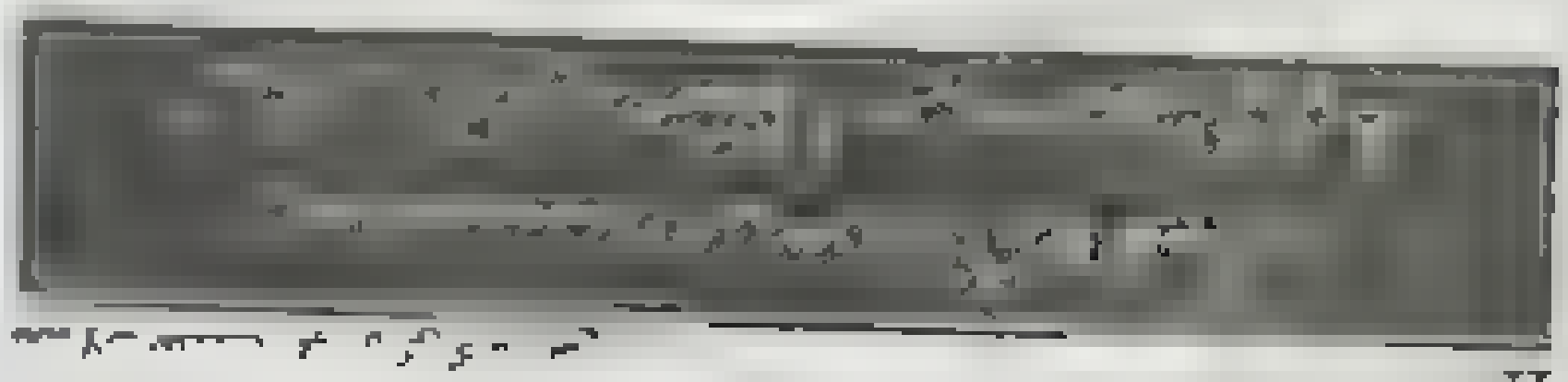

حضرات اولیاء رحمہم اللہ پر [illegible] دینِ اہلسنت کا شعار ہے

حضرات [illegible] کا اور طریقہ ہمارے امام [illegible] الشاہ احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ اپنی معرکۃ الآرا کتاب فتاویٰ رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں:

حضرات [illegible] میں پاکی قدم [illegible] سے جائے اور کم از کم چار ہاتھ کے فاصلے پر سوا چھ میں کھڑا ہو [illegible] سورۂ آوریں [illegible] دے سلام عرض کرے [illegible] سلام علیک یا صدیق و رحمۃ اللہ وبرکاتہ پھر [illegible] تین بار سورۂ فاتحہ ایک آیۃ الکرسی ایک بار سورۂ اخلاص سات بار پھر [illegible] بار اگر وقت [illegible] سورۂ یٰسین [illegible] ملک کی پڑھ اللہ تعالیٰ سے [illegible] کہ الٰہی اس فقیر [illegible] کے ثواب سے جو تیرے کرم کے قابل ہے [illegible] قابل ہے [illegible] طرح سے [illegible]

پھر یہاں جو مطلب [illegible] ہو اس کے لئے [illegible] اور صاحب حضرت روح کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ قرار دے [illegible] کی طرح [illegible] آئے حضرت [illegible] (رب کی طرف سے) [illegible] اتفاق ناجائز ہے اور بدعت حرام۔

(فتاویٰ رضویہ جلد 9 ص 522 مطبوعہ [illegible] میں [illegible] کتاب)

غیر شرعی رسومات منکرات شرعیہ مثل رقص حرام ہے [illegible] کا مجموعہ یہ تمام تین حرامات پر ناجائز و گناہ ہیں اگر پھر بھی کوئی [illegible] کا مرتکب ہو جائے تو یہ نفس کا دوگار ہے۔ مسلک اہلسنت سے ان خرافات کا کوئی تعلق نہیں ہم سب کے ساتھ حاضری کے قائل ہیں جبکہ دوسری جانب ریاض مودودی جو کہ حضرات کے نام سے کئی چھ کلمے ہیں جمعہ اور دیگر جماعات میں حضرات اولیاء کو شریک اور بدعت کا [illegible] حاضری دینے والوں کو بدعتی اور مشرک قرار دیتے ہیں۔

جبکہ اس سے [illegible] دیوبندیوں کے مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد تقی عثمانی نے جب حضرات پر حاضری دی تو [illegible] حاضریوں کا [illegible] سے [illegible] سوال صرف اتنا ہے کہ ایک طرف دیوبندی مودودی اور حضرات پر جانے والوں کو مشرک قرار دیتے ہیں اور دوسری جانب ان کے مفتی حاضری دیتے ہیں۔ کیا یہ منافقت نہیں؟

جہانِ دیدہ

مفتی محمد آصف حسین

سعودی عرب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مکتبہ مجلہ لاہور اہلسنت
[Quranic Studies Publishers]

[illegible]

جہانِ دیدہ

فقیر محمد فہیم الدین

(۲)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مکتبہ قرآنی علوم
(Quranic Studies Publishers)

[illegible]

جہانِ دیدہ

[illegible] "کل سے ۲ حاقہ ثابت ہے۔

"قد انتسخت هذا الكتاب من مهر و حقة بعدائی وهاه
[illegible] و ذلک سنة ۲۵۶ و انا الحقیر الیه تعالی
عبدالقادر بن محمد بن عبد القادر الحنفی"

[illegible] نقیر [illegible] بن محمد بن عبدالقادر حنفی۔

[illegible] سال پہلے کے لگوانے وجوہات کی ایک قسم [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔

جہانِ دیدہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(تاریخ بغداد للخطیب [illegible])

حضرت سری سقطیؒ

حضرت سری بن مغلس سقطیؒ رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۲۵۳ھ) کا شمار حضرت معروف کرخیؒ کے خلفاء میں ہوتا ہے۔ آپ نے کئی تصانیف اور مقالات کے علاوہ تصوف کے موضوع پر بھی لکھا ہے۔ بغداد میں علم توحید پر سب سے پہلے انہوں نے ہی کلام کیا۔ (حلیۃ الاولیاء ج ۷ ص ۱۱۳) میں ابو الحسن علی بن محمد بن عبد اللہ سے نقل کیا ہے کہ

من ادعی باطن علم یتعطل ظاهر حکم ظهر عائد

جو کوئی شخص کسی ایسے علم باطن کا دعویٰ کرے جو کسی ظاہری حکم شرعی کے خلاف ہو وہ باطل ہے۔

(حلیۃ الاولیاء ص ۱۱۳ ج ۷)

حضرت سری سقطیؒ رحمۃ اللہ علیہ کو اس بات کا بھی اہتمام تھا کہ دین کے کسی کام میں غلبہ ہوا نہ ہو۔ [illegible] چنانچہ وہ اپنے معتقدین سے کوئی ہدیہ قبول

محمد تقی عثمانی

مکتبہ دار الہدیٰ کراچی
(Quranic Studies Publishers)

[illegible]

[illegible]

جہانِ دِیدہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[

[illegible]

جہانِ دیدہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

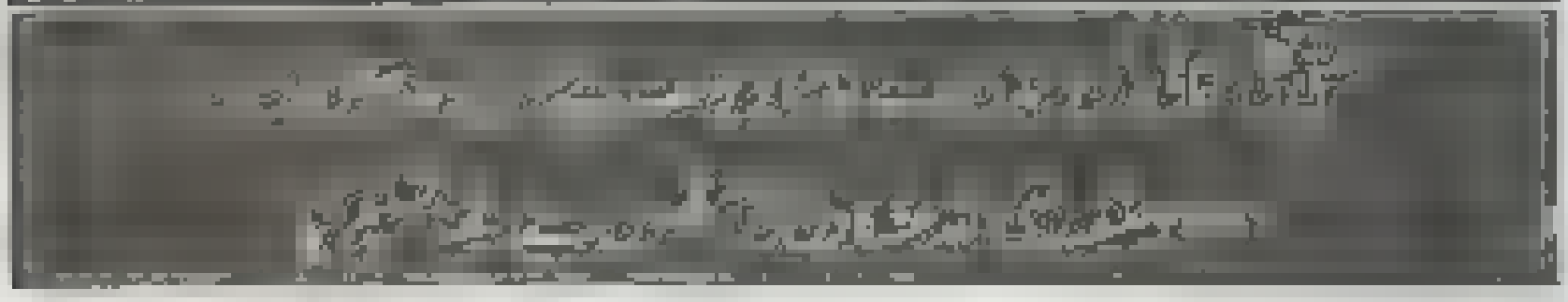

جہانِ دیدہ

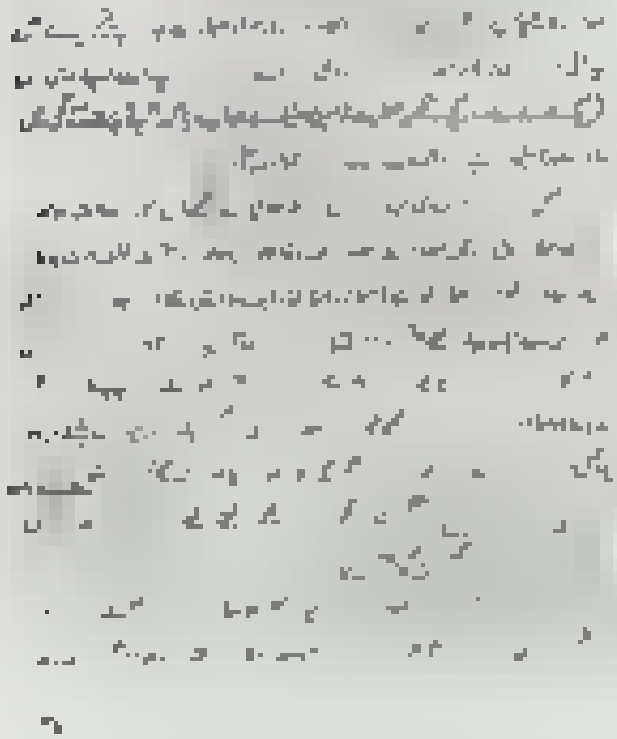

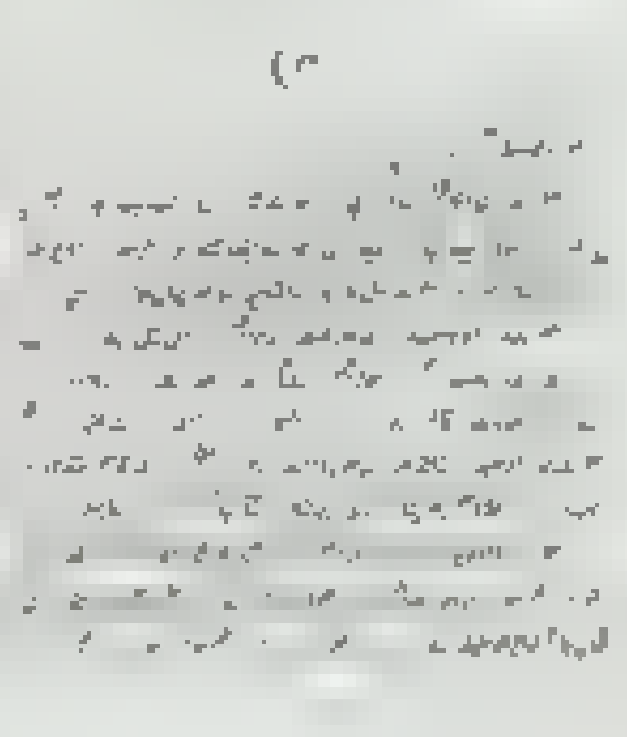

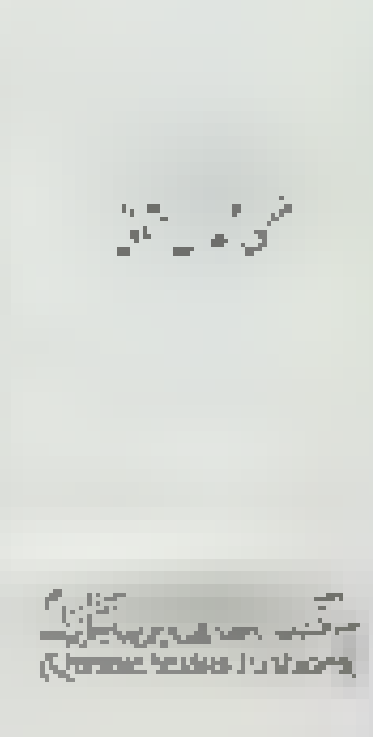

جہانِ دیدہ

[illegible]

[illegible]

جہانِ دیدہ

جہانِ دیدہ

(۵)

[illegible]

جہانِ دیدہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

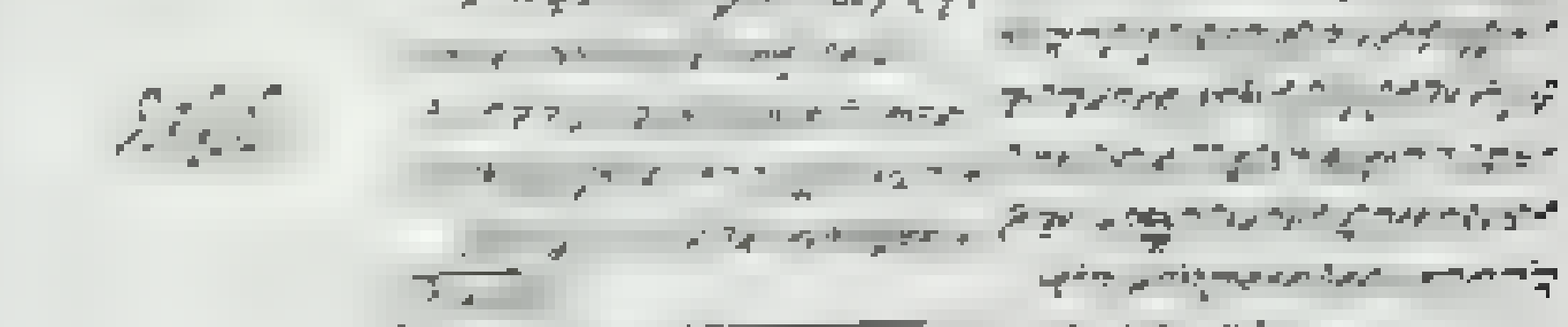

[illegible]

جہانِ دیدہ

خلیق محمد قریشی

آواز [illegible]

[illegible] کہ علامہ عبدالحق [illegible] کی دعوت [illegible]
کی زبان پر [illegible] تھا۔

الشیخ عبد الحق، قتل بعد [illegible]
وہ شیخ جو حق کا [illegible] حق [illegible]

یہاں تک کہ اس علاقے میں [illegible]

— [illegible] شیخ [illegible] کی [illegible]
[illegible] کی [illegible] کی زندگی کا ایک ایک [illegible]
[illegible] حق میں صرف کیا اور حق ہی کی خاطر [illegible]
[illegible] کا نام [illegible] علامہ عبدالحق [illegible]
[illegible] حق کے نام [illegible] ان [illegible]
[illegible] رہے گا۔ وصلی اللہ تعالیٰ وسلم وسلمہ

[illegible] میں

[illegible] کے درمیان ایک [illegible] کا [illegible]
[illegible] کے [illegible] پہاڑی [illegible] کے [illegible]
[illegible] گھری ہوئی [illegible] وادی [illegible] کے [illegible] پہاڑ [illegible] ایک [illegible]
[illegible] کے ایک [illegible] میں [illegible]
[illegible] کے [illegible] میں [illegible]
[illegible] کے [illegible] میں تمام علاقوں
[illegible] نے [illegible] کی جدوجہد شروع [illegible]
[illegible] کے بعد [illegible] کا [illegible]
[illegible]

مکتبہ [illegible] کراچی
(Quranic Studies Publishers)

جہانِ دیدہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جہانِ دیدہ

مفتی محمد تقی عثمانی

[illegible]

حضرت [illegible] رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر

حضرت امام شافعی [illegible] کے پاس کا علاقہ "قرافہ" کہلاتا تھا، اور یہیں حضرت شیخ الاسلام [illegible] رحمۃ اللہ علیہ کا مزار ہے [illegible] گیا ہے۔ یہ حافظ ابن حجر اور علامہ [illegible] امام کے شاگرد تھے اور علامہ [illegible] اور شیخ عبدالوہاب شعرانی جیسے حضرات کے استاد۔ علماء ان شخصیتوں کی [illegible] پر فخر کرتے ہیں۔

[illegible] کے سفر میں اپنی کمزوری و ناتوانی کی حالت میں تعلیم حاصل کی، [illegible] جن کے [illegible] علم حاصل کرتے [illegible] بعض اوقات فاقے کی شدت کی وجہ سے [illegible] تک [illegible] کر کچھ کھا لیتے [illegible] کے چھلکے [illegible] اور انہیں اچھی طرح دھو کر اور انہیں کھا کر [illegible] بھوک مٹاتے۔ [illegible] ایک [illegible] سے [illegible] کرتے تھے [illegible] کھانے کے [illegible] کی [illegible] کرتے تھے اور [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کریں گے اور شیخ الاسلام ہو گئے اور تمہارے شاگرد بھی [illegible] زندگی [illegible] کے منصب پر فائز ہوں گے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]
(Quranic Studies Publishers)

جہانِ دیدہ

مفتی محمد تقی عثمانی

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)

[illegible] لانے کی کوشش کی

اسی طرح حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہما السلام کا واقعہ سورۃ الکہف میں بیان ہوا ہے۔ اس میں جو نوجوان حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھے، ایک صحیح حدیث کے مطابق یہی حضرت یوشع علیہ السلام تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد ان کو نبوت عطا کر دی گئی اور بنی اسرائیل کی سربراہی بھی ان کو عطا ہوئی۔ اور فلسطین کے علاقے پر قبضہ کرنے کی کوشش حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حیاتِ مبارکہ میں شروع شکل [illegible] ہو گئی تھی، وہ آپ ہی کے ہاتھوں پورا ہوا۔ [illegible] بنی اسرائیل کو لے کر فلسطین پر قابض ہوئے اور ملک شام کے بہت سے علاقے آپ کو فتح عطا فرمائی۔ اور آپ پوری قوم کی حفاظت پر قائم ہو گئے۔ قرآن کریم نے اس واقعہ کا بھی ذکر فرمایا ہے۔

اب اس بات کی صحیح تحقیق تو قریب قریب ناممکن ہے کہ کیا واقعہ حضرت یوشع علیہ السلام کی قبر ہے۔ لیکن [illegible] تو سطحاً اس ارض مقدس کا حصہ ہے جسے حضرت یوشع علیہ السلام نے فتح فرمایا تھا۔ اس لئے یہ بات جو یہاں کے لوگوں میں مشہور ہے، اس سے کچھ بعید بھی نہیں۔ قبر کی عمر سو سال [illegible] سے زیادہ نہیں کی تھی۔ لیکن [illegible] ان ادوار کے [illegible] تو دوسرے [illegible] علیہم السلام کے مزارات دیکھے وہاں بھی یہی صورت نظر آئی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دور میں کسی صدی شخصیت کی تعظیم کے لئے اس کی قبر بنانے کی رسم باقی تھی۔ واللہ اعلم۔

یہ صورت ایک جلیل القدر پیغمبر کے مزار پر حاضری اور سلام عرض کرنے کی سعادت حاصل ہونے کے لئے ہر کارِ دعا عالم [illegible] کے [illegible] کے بعد کسی تعظیم کے طور پر حاضری کا پہلا اتفاق تھا۔

مسجد سے باہر نکلے تو سرائی کا [illegible] بہت حد تک شدید تھی۔ [illegible] جہاں [illegible] تھیں، اور [illegible] کہ یہاں [illegible] تک پہنچا ہوا ہے۔ اس لئے باہر [illegible] ہو گئے۔

جہانِ دیدہ

مفتی محمد تقی عثمانی

[illegible]

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

[illegible]

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)

[illegible]

جہانِ دیدہ

مفتی محمد تقی عثمانی

[illegible] ہے کہ جب آپ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ نے [illegible] سے خطاب کیا [illegible] ہم [illegible] حضرت [illegible] کے ساتھ [illegible] ہم [illegible] سے [illegible] ہم [illegible] حضرت [illegible] کے [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہ

[illegible]

جہانِ دیدہ

مفتی محمد تقی عثمانی

جماعت کی ایک مشغلہ بن جائے گی جس سے مخلصین بھی ہاتھ دھو لیں گے اور ایک بار پھر اس واقعات اور خدمات کی کمی کے سبب [illegible] جو قلم و جماعت کی تیزی میں پھیلی ہوئی ہے۔ اس پر بندہ اور شدہ جماعت کا سوچ [illegible] ہونے کا

نور الدین زنگی کے مزار پر

جب میں اموی سے نکلا تو مسجد کے پاس ہی ایک [illegible] اسلام کے بطل جلیل اور [illegible] زنگی کا مزار ہے جہاں سلام عرض کرنے کا موقع ملنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

نور الدین زنگی تاریخ اسلام کے ان چند [illegible] میں سے ہیں، جنہوں نے اپنے [illegible] اسلامی دعوتی اقدام و [illegible] حسن انتظام میں [illegible] رہے۔ [illegible] خاندان کے [illegible] کی پوری زندگی [illegible] کے ساتھ میدان جہاد میں گزری۔ اور اس نے اپنی [illegible] کے [illegible] جاتے [illegible] بار [illegible] اس [illegible] کے [illegible] حکومت [illegible] ہو جائے گی [illegible] صداقت [illegible] طرح [illegible] کا [illegible] اور [illegible] کی [illegible] کرنے [illegible] کا [illegible] کرنا چاہتی تھی [illegible] زنگی [illegible] نور الدین زنگی کے [illegible] نور الدین زنگی [illegible]

نور الدین زنگی کی [illegible] اور کارناموں کی تفصیل کے لئے ایک [illegible] کتاب [illegible] ان کی نصیحت کا موقع [illegible] علامہ ابن اثیر [illegible] ہے [illegible] نور الدین زنگی کے [illegible] ہیں [illegible] نور الدین زنگی کے عہد حکومت [illegible] جو [illegible] ہے [illegible] بطور [illegible] چاہتا [illegible] لکھتے ہیں:

"[illegible] اسلام [illegible] کرنے [illegible] قائم [illegible] اور [illegible]

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)

جہانِ دیدہ

مفتی محمد تقی عثمانی

خلافت کا زمانہ تھا، آپ اکثر ان کے پاس آتے جاتے رہتے تھے، ان کی صحبت بھی پاتے اور ان سے روایت کرنے کی اجازت بھی تھی، لیکن حضرت معاویہؓ ان کی ہر بات کو بے حد قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور لوگوں سے کہہ رکھا تھا کہ یہ جو کچھ کہیں اس کی تصدیق کرو۔

چونکہ آپ کا قیام دمشق میں تھا، اس لئے ایک روایت یہ ہے کہ آپ کی قبر دمشق میں ہے اور یہ قبر جو ہمارے سامنے تھی، دراصل روایت کے مطابق ہے لیکن ایک دوسری روایت یہ ہے کہ دمشق میں سے جہاد کے غرض سے روم کے علاقے میں تشریف لے گئے تھے، وہیں پر آپ کی وفات ہوئی۔ واللہ اعلم۔

حضرت حزقیل علیہ السلام کا مزار

دمشق کے اس محلے سے قبرستان سے کچھ دور ایک مکان کے سبز رنگ کے دروازے پر ایک لگ تعلق قبر میں ہے جس کے بارے میں بیان مشہور ہے کہ یہ مشہور اسرائیلی پیغمبر حضرت حزقیل علیہ السلام کی قبر ہے۔ یہ قبر بھی حضرت شعیب اور حضرت یوشع علیہم السلام کی قبروں کی طرح مسجد سے ملحق ہے۔ یہاں آنے جانے کی راہ مسجد کی طرف سے حاصل ہے۔

تاریخی روایت کے مطابق حضرت حزقیل علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تیسرے خلیفہ تھے، پہلے خلیفہ حضرت یوشع علیہ السلام تھے، دوسرے حضرت کالب تھے اور تیسرے خلیفہ حضرت حزقیل علیہ السلام ہوئے۔ بخاری میں ایک جگہ آپ کی طرف منسوب ہے۔ قرآن کریم میں آپ کا نام گرامی مذکور نہیں ہے لیکن تفسیر کریم میں سورۃ انبیاء میں ایک واقعہ بیان فرمایا ہے جس کے بارے میں بعض تفسیروں کی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ آپ ہی سے متعلق ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور بعض دوسرے بزرگوں سے یہ روایت منقول ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حزقیل علیہ السلام نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت سے فرمایا کہ فلاں

---

[1] [illegible]

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quran Studies Publishers)

[illegible]

جہانِ دیدہ

[illegible]

[illegible] "حضرت معاویہؓ اور تاریخی حقائق" میں تفصیل کے ساتھ بحث کی ہے اور بہت سے [illegible] کراچی سوفٹ کمپیوٹر مشرف شاہ نے "حضرت معاویہؓ کی سیرت اور مناقب" کے مسئلے سے متعلق لکھا ہے جو اس کتاب کے ساتھ شامل ہوا ہے۔

علامہ ابن عابدین شامیؒ

دمشق کے ایام قیام میں جتنے کام پیش نظر تھے [illegible] ہو چکے تھے البتہ ایک تو اصل ابھی باقی تھی۔ علامہ ابن عابدین شامیؒ سے ہم طالب علموں کا تعلق [illegible] تھا۔ ان کی کتاب "رد المحتار" اس وقت فقہی مطالعوں کا سب سے بڑا ساتھی ہے۔ اس سے دن رات استفادہ کی عادت آتی رہتی ہے۔ تو اصل تمنا کہ ان کے مزار پر بھی حاضری ہو۔ لیکن [illegible] صاحب جو اب تک ہماری رہنمائی کرتے رہے تھے ان کے علاوہ [illegible] سے واقف تھے۔ اب ان کے بغیر کیسے جانا ممکن ہو سکے۔ انہوں نے [illegible] کی وجہ سے معذرت کر لی۔

پھر چوتھی [illegible] ہم ایک مرتبہ پھر [illegible] کے قبرستان کی طرف گئے۔ وہاں قبرستان کے مرکزی دروازے کے پاس جا کر ایک چھوٹا سا احاطہ ہے جس کا دروازہ بھی لگا ہے۔ اس میں علامہ شامیؒ اور ان کے اہل خانہ کی آرام گاہیں ہیں۔

سب سے پہلے علامہ شامیؒ کے مزار پر حاضری ہوئی اور بہت عقیدت کے جذبات کے ساتھ فاتحہ کرتے ہوئے ایصال ثواب کا سوچا۔

علامہ شامیؒ کا نام محمد امین ابن عابدین ہے اور ۱۱۹۸ھ میں پیدا ہوئے تھے۔ آپ کے والد بڑے [illegible] تھے اور بچپن میں قرآن مجید حفظ کر لیا تھا۔ [illegible] کے بعد والد صاحب نے ان کو تعلیم کے لئے فقہ پڑھنا شروع کر دیا۔ [illegible] تلاوت کرتے رہتے تھے۔ ایک دن بیٹھے ہوئے تلاوت کر رہے تھے کہ ایک [illegible] وہاں سے گزرے [illegible] ہوئے دیکھا تو ان سے کہا کہ تم [illegible] جانتے ہو [illegible] تو [illegible] کہ یہ [illegible] لوگ یہاں آپ کی خدمت میں آتے ہیں اور آپ کی [illegible]

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)

[illegible]

جہانِ دیدہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جہانِ دیدہ

[illegible]

جہانِ دیدہ

مفتی محمد تقی عثمانی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)

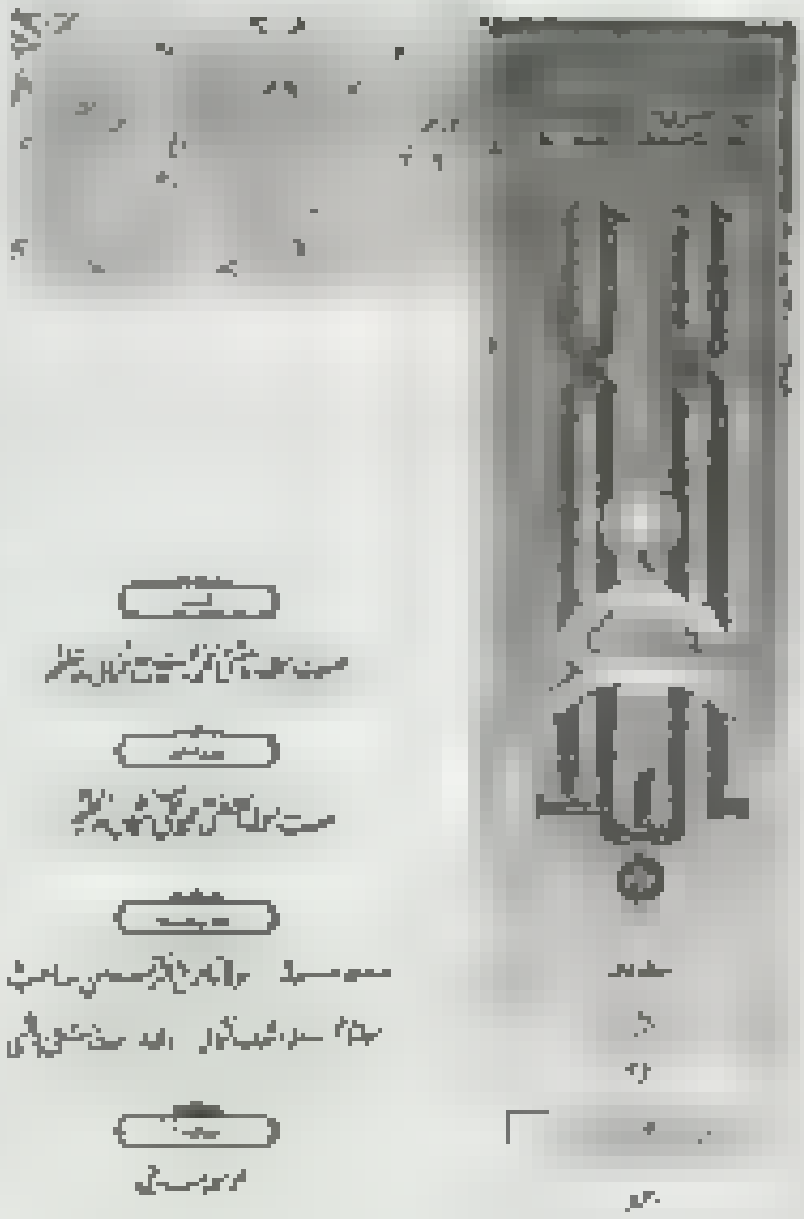

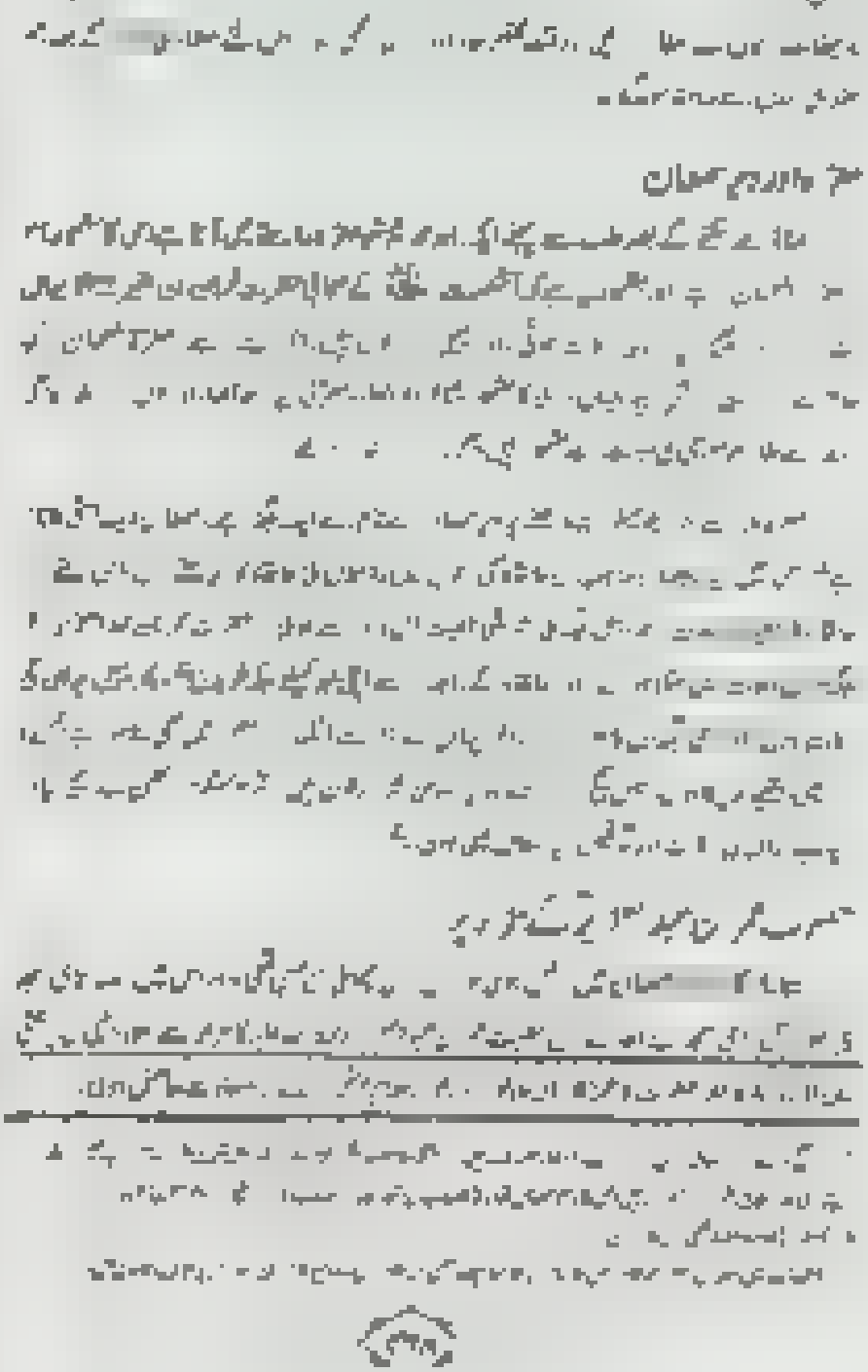

[illegible]

[illegible]

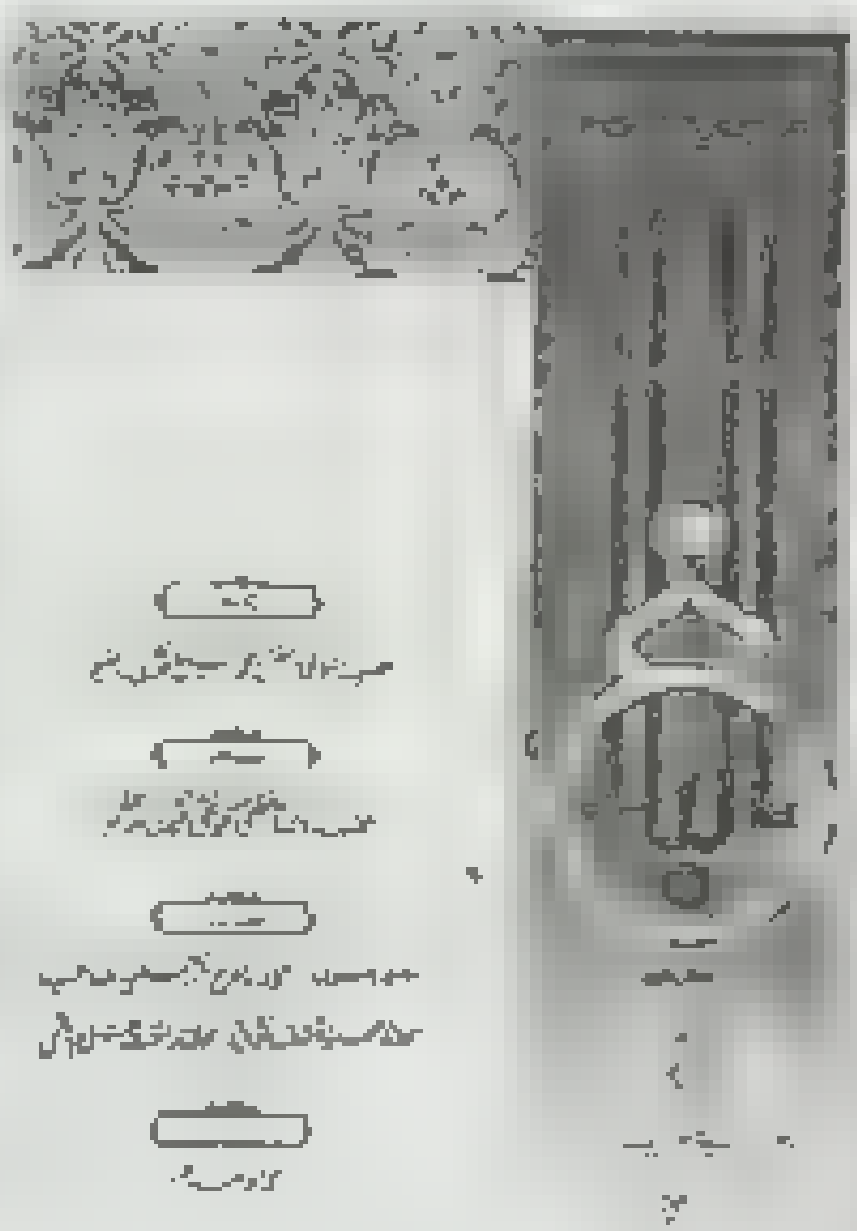

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

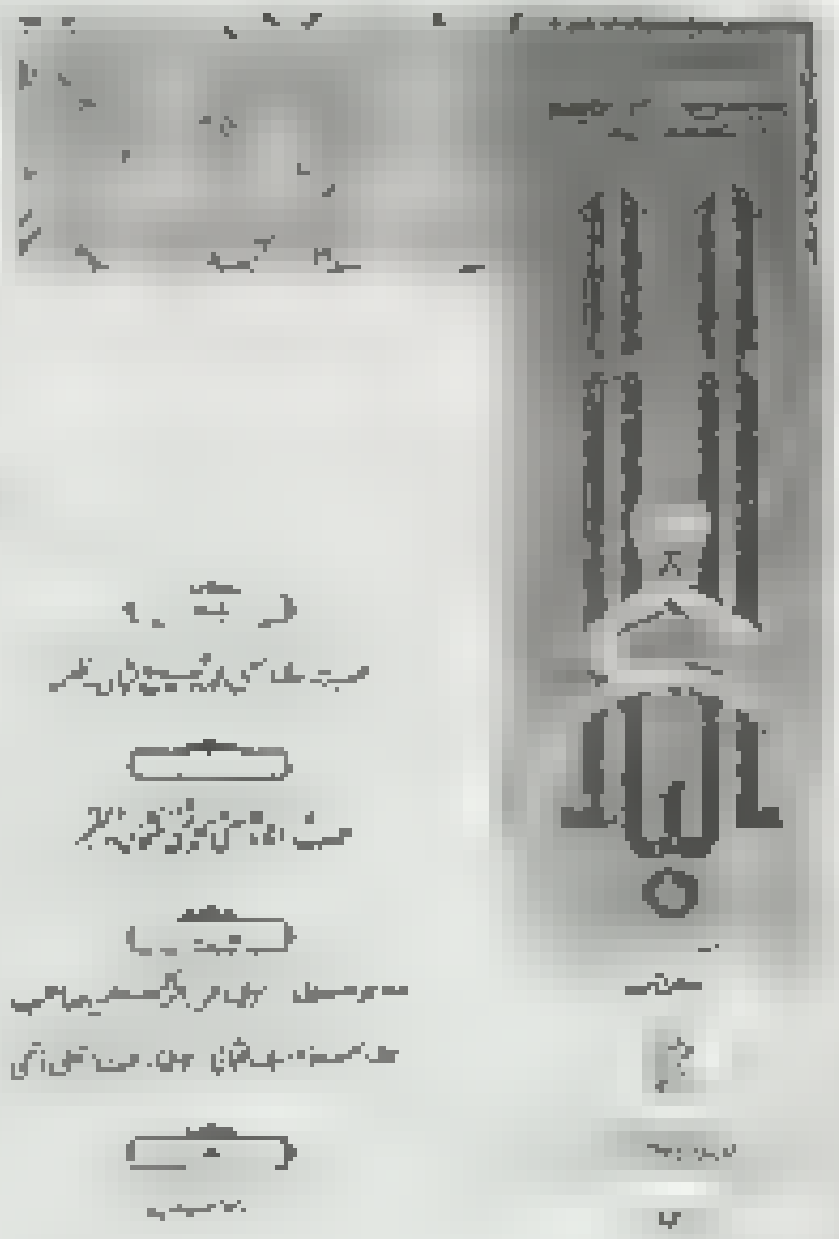

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

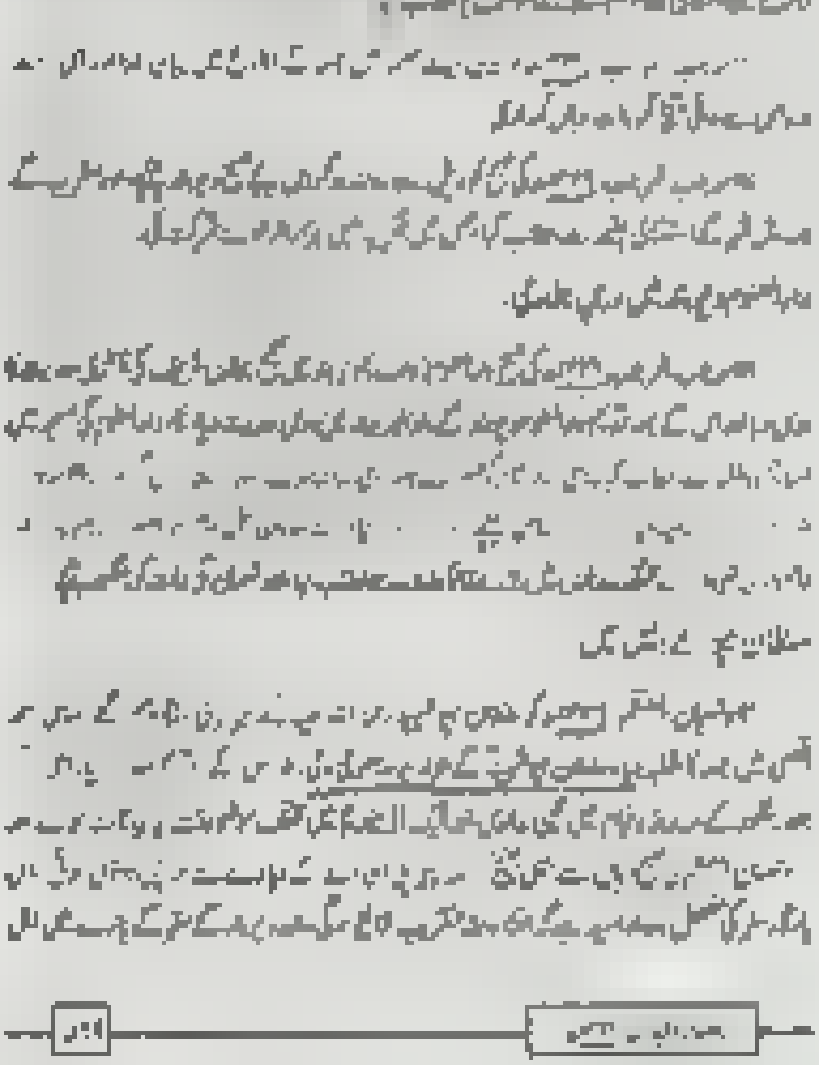

[illegible]

[illegible]

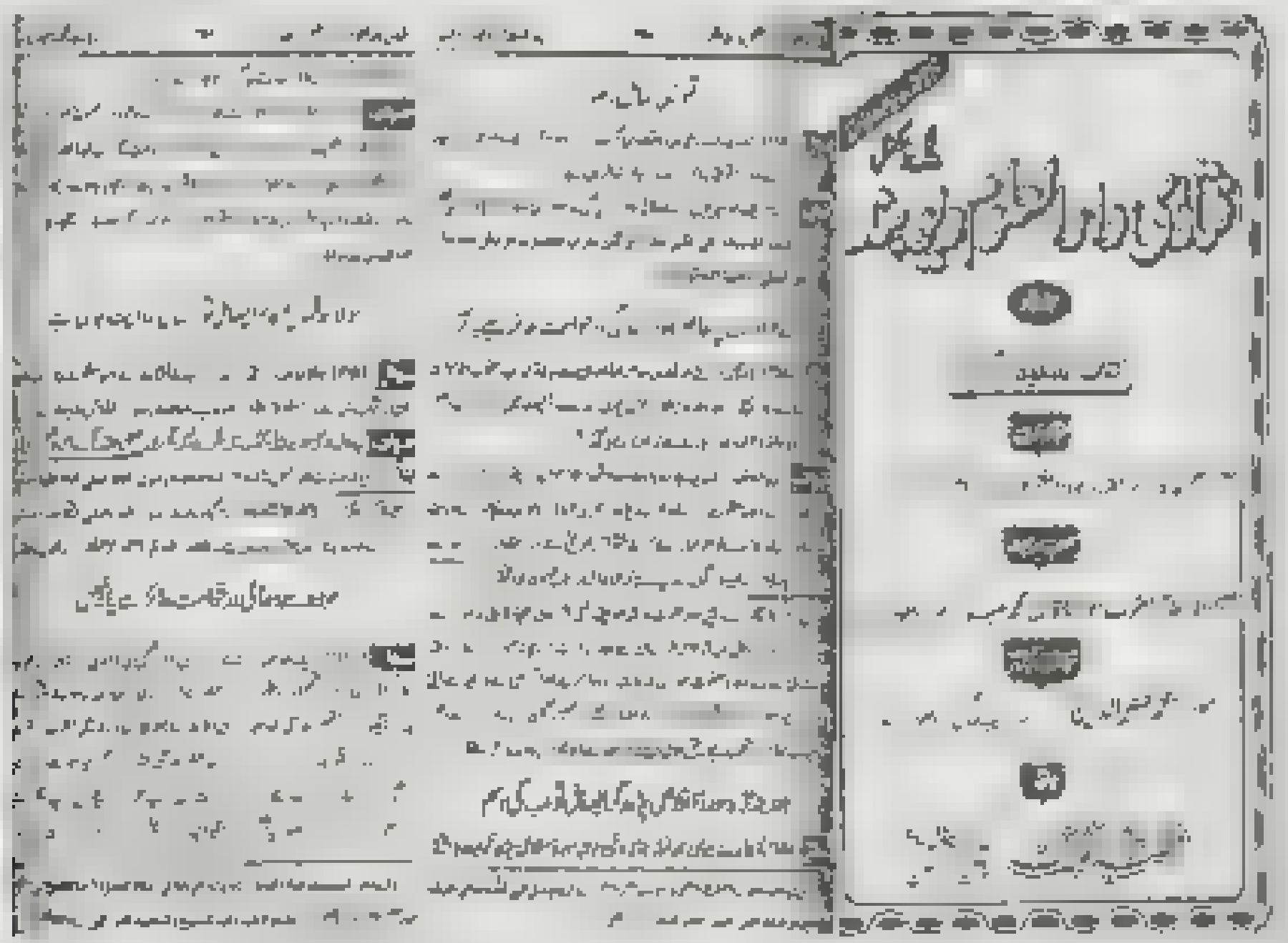

[illegible]

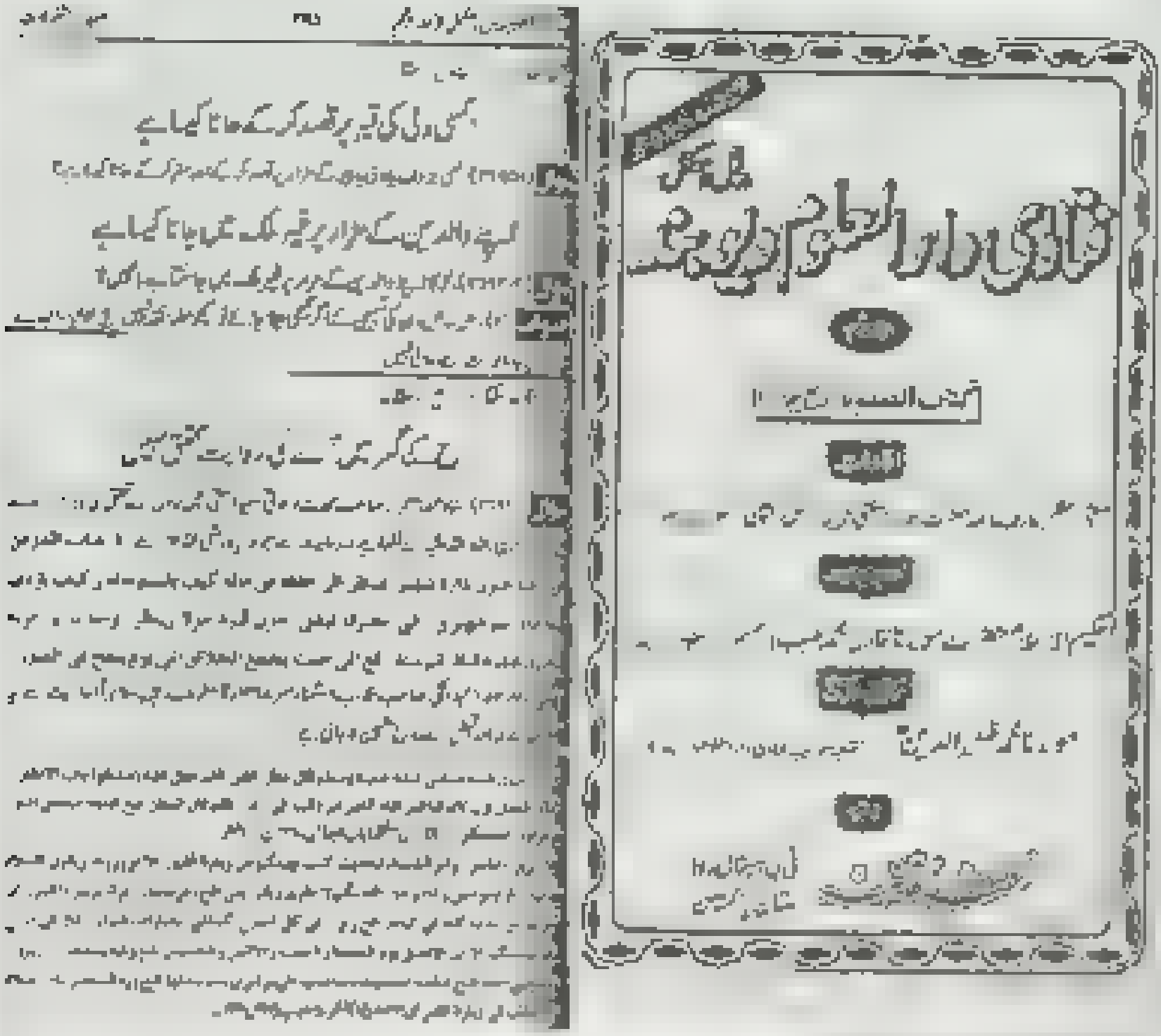

کسی ولی کی قبر پر قصد کر کے جانا کیسا ہے

کسی والدین کے مزار پر قبر تک جانا کیسا ہے

[illegible]

فتاویٰ دار العلوم امجدیہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

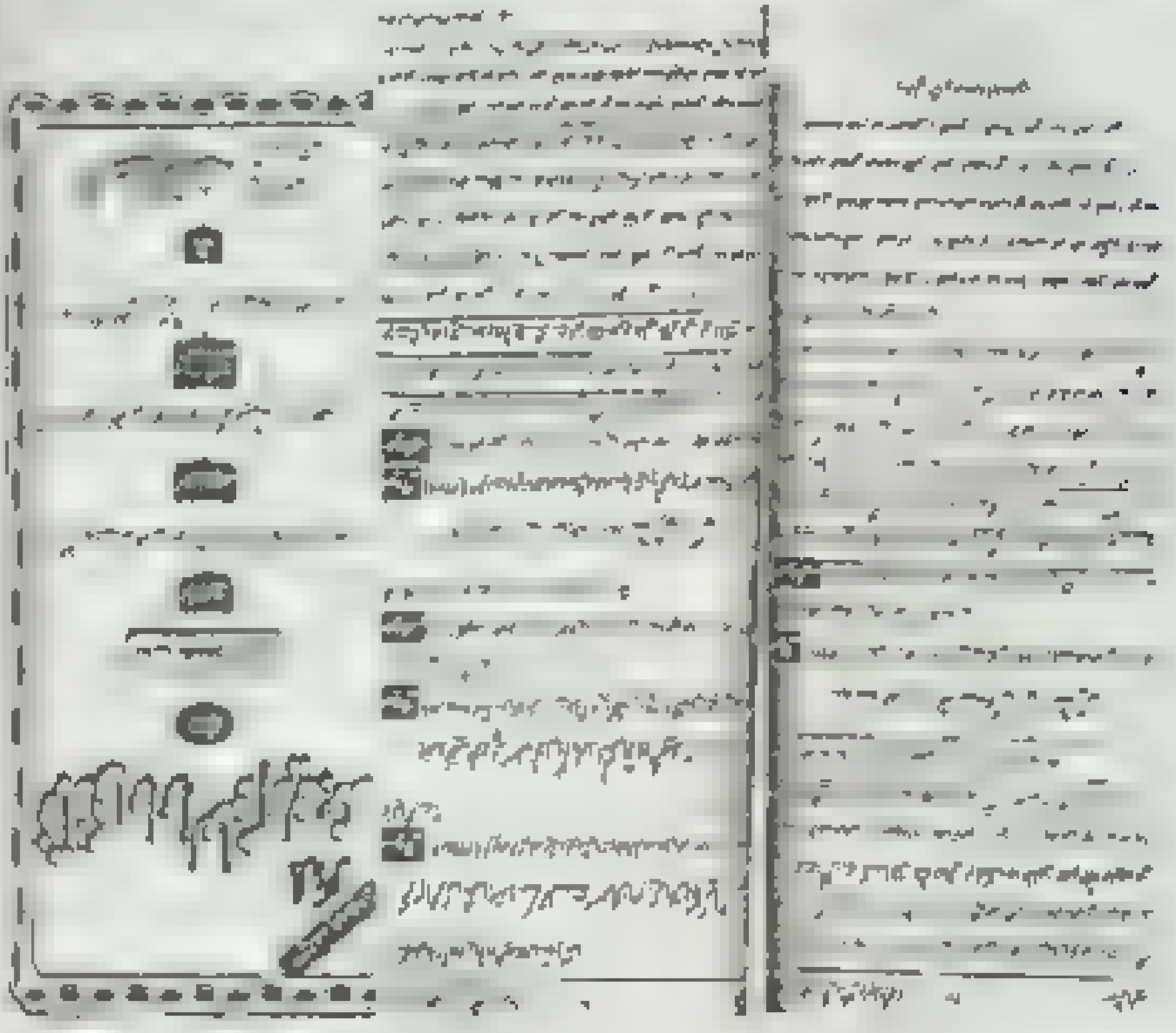

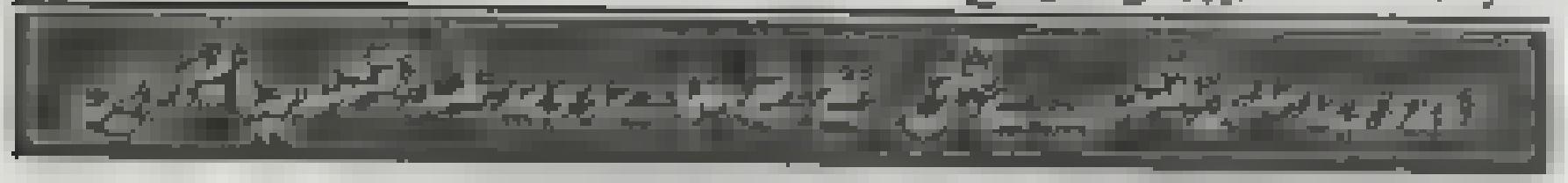

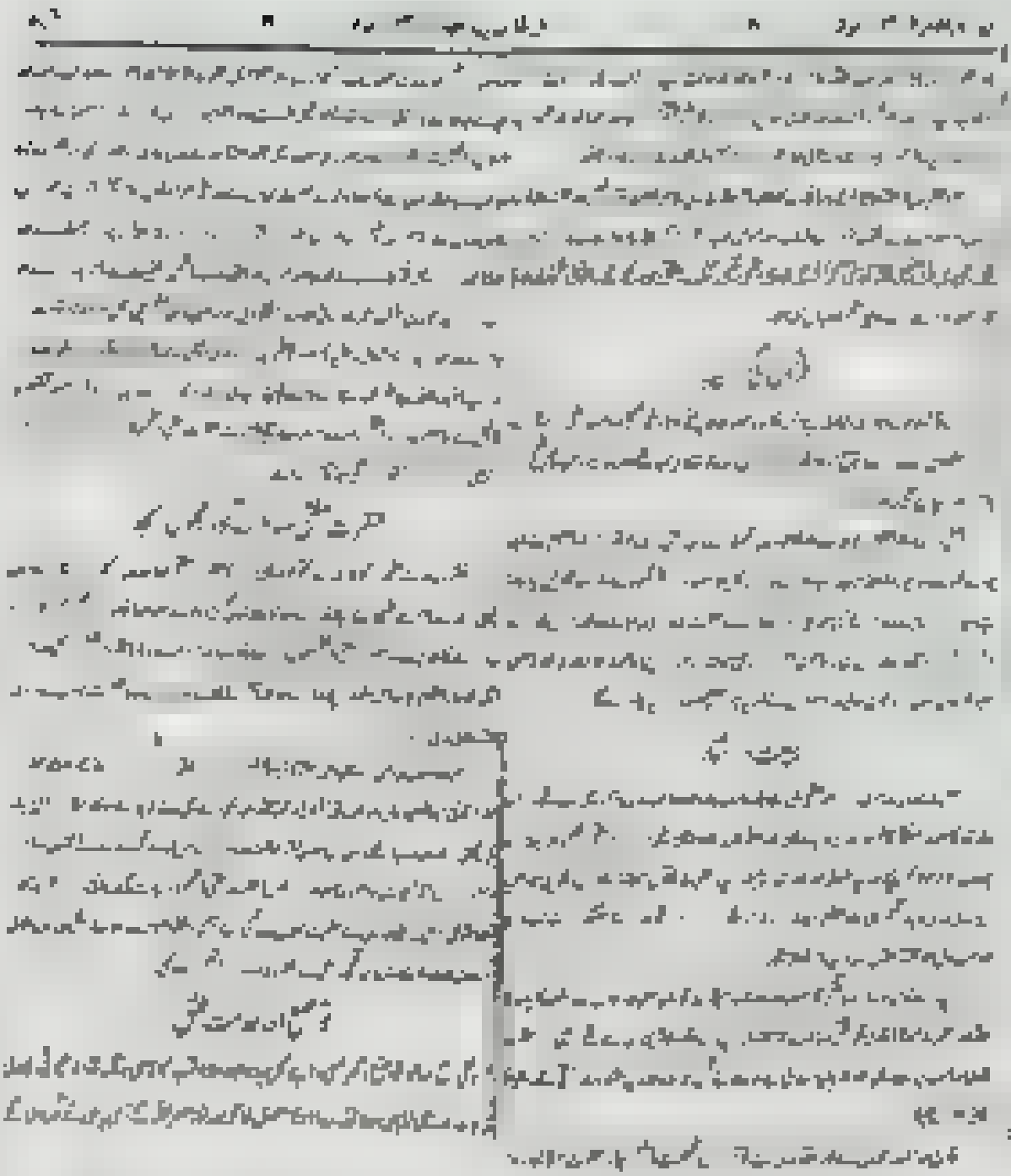

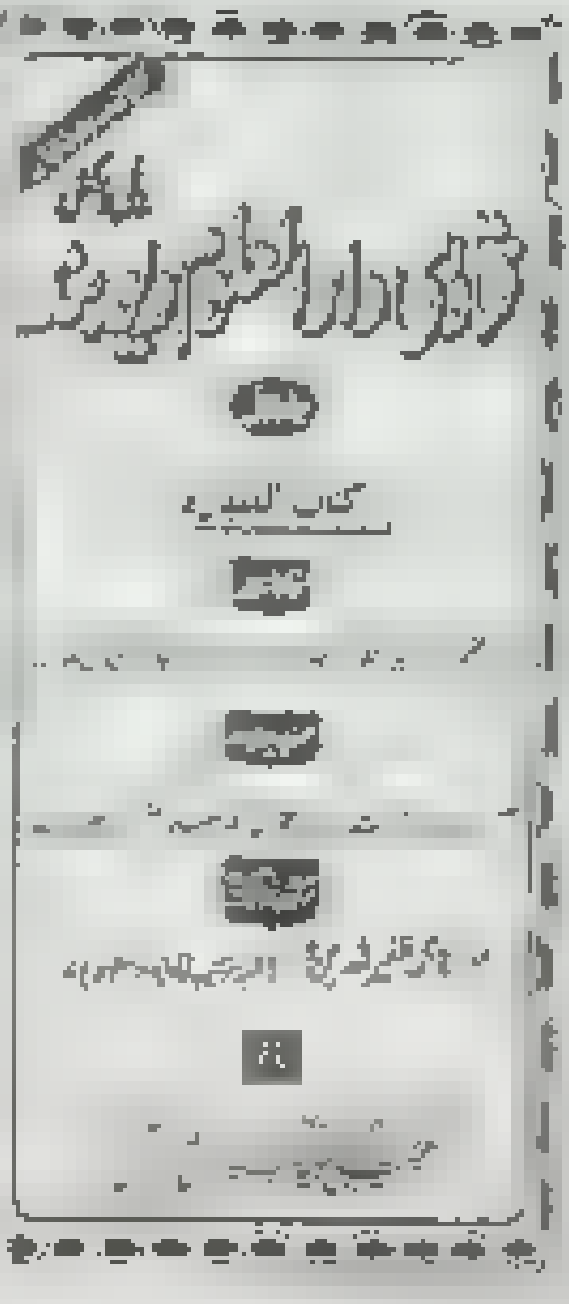
کتاب البیہ

[illegible]

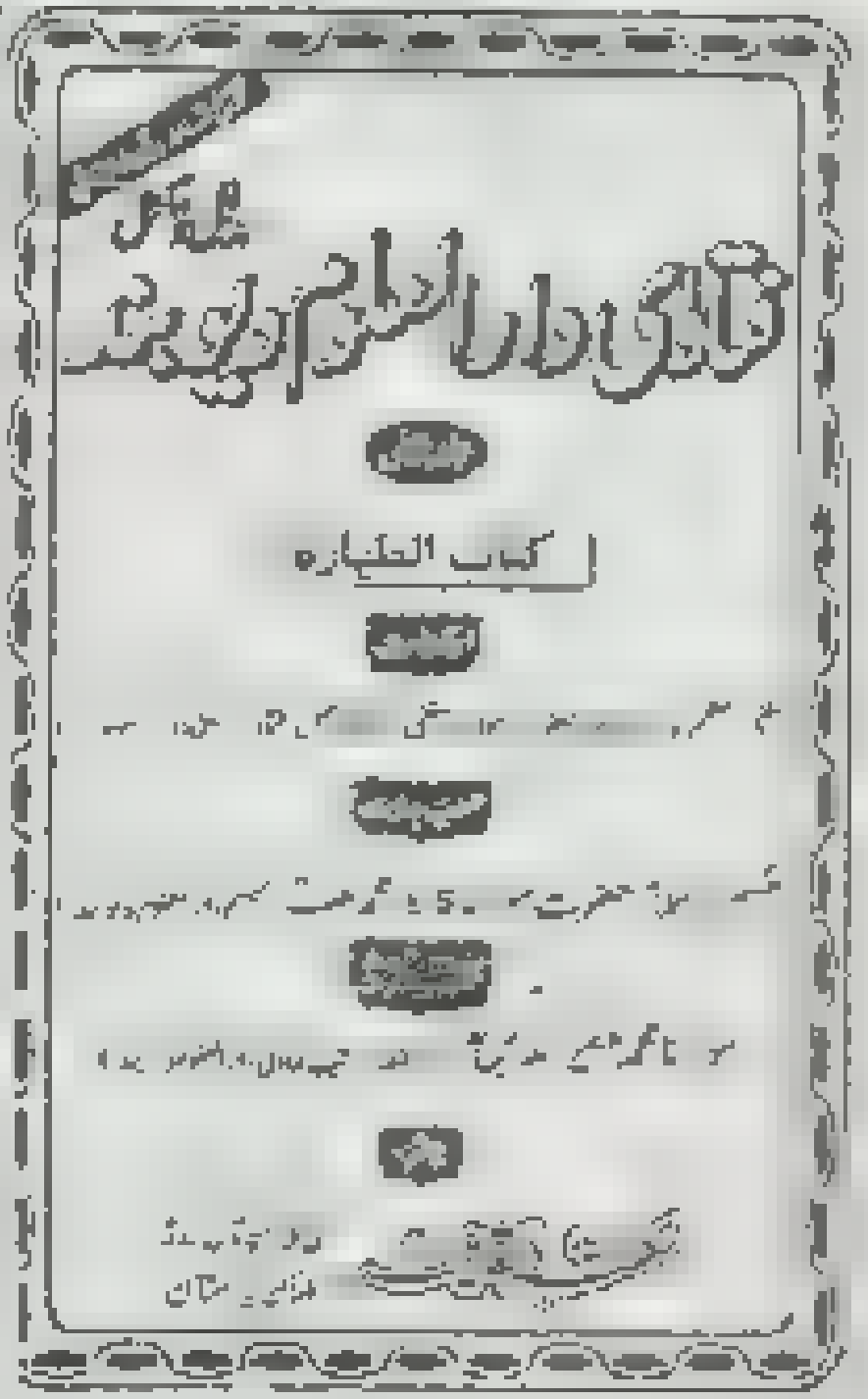

[illegible]

والد محترم کا آخری وقت اور آپ کی تعبیر باقی

[illegible]

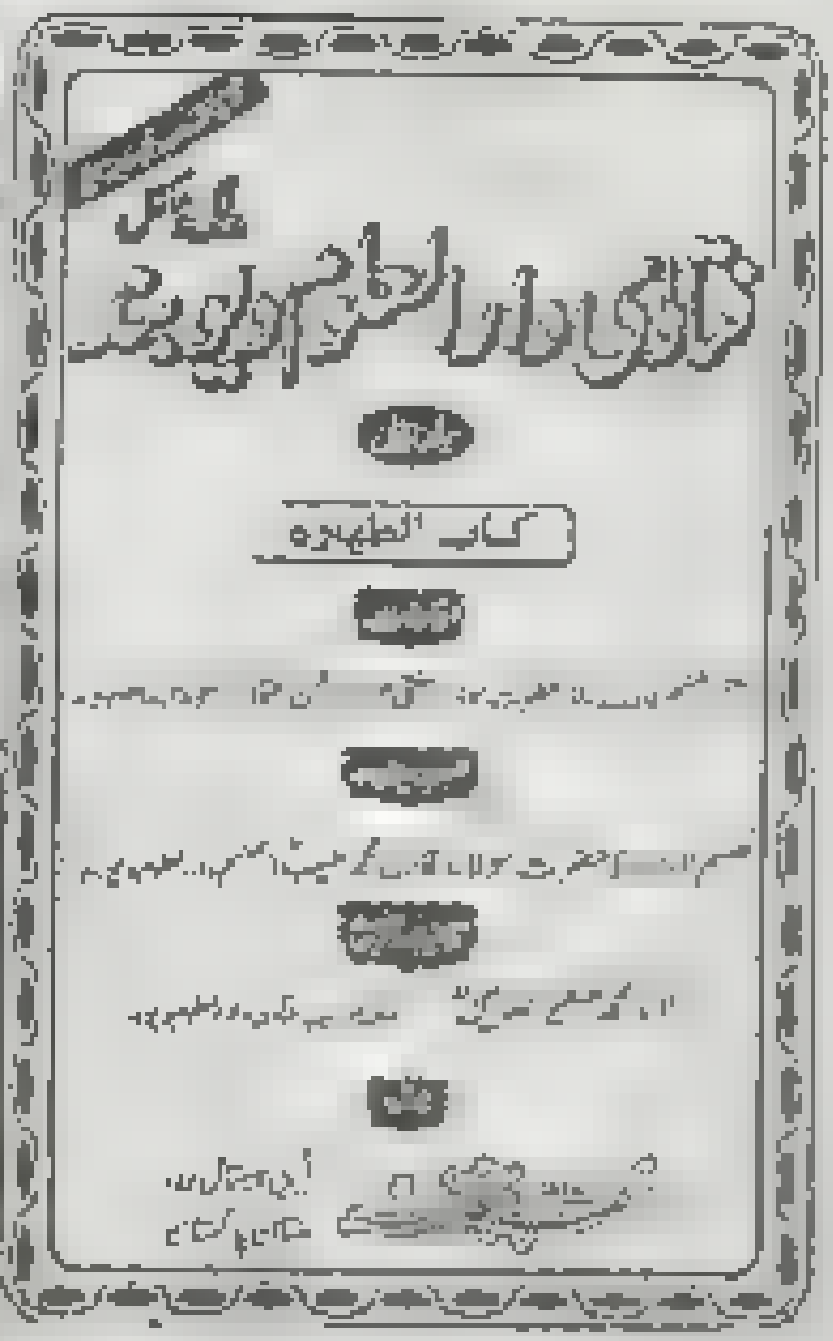
فتاویٰ دار العلوم امجدیہ
کتاب الطہارۃ

[illegible]

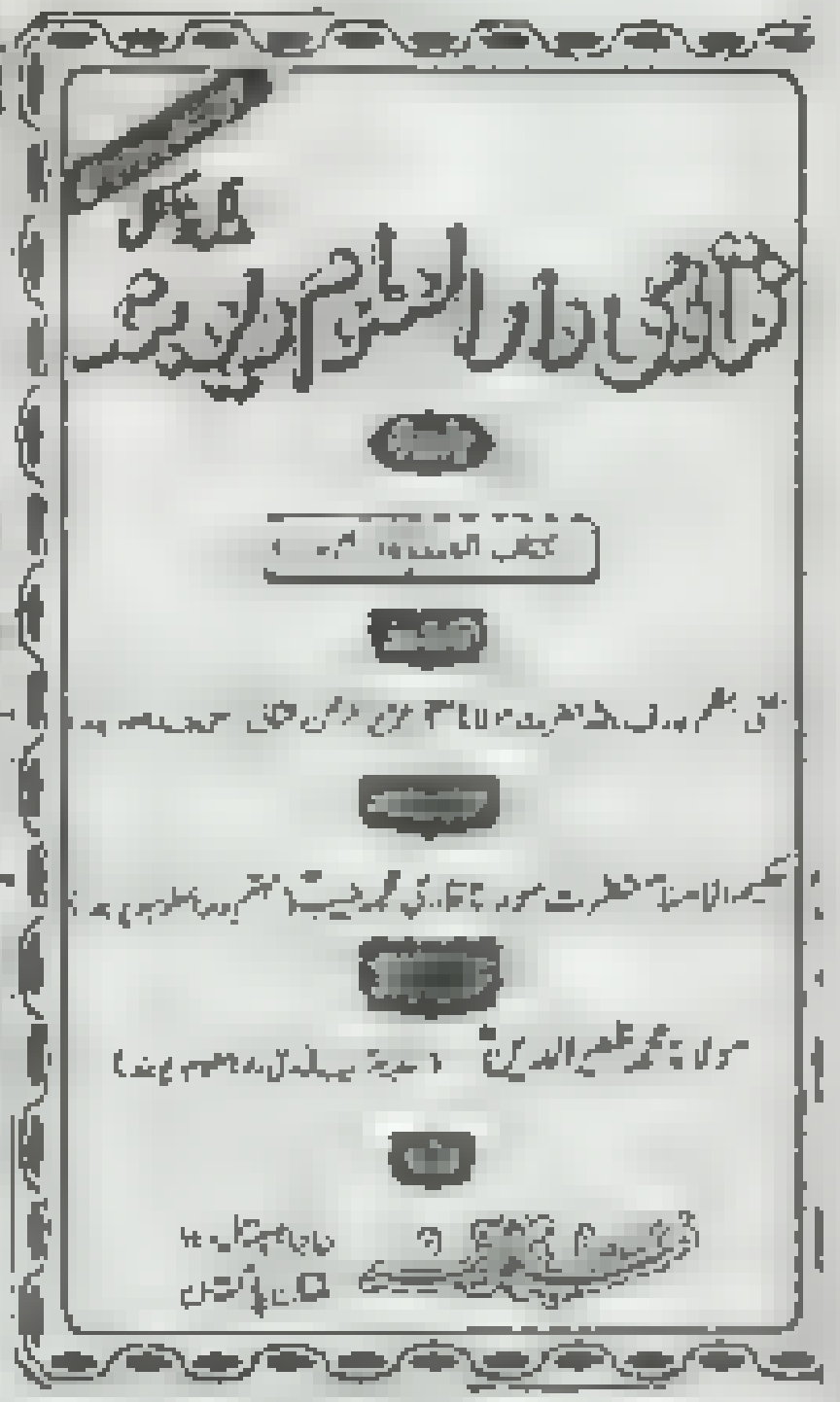

[illegible]

اذان میں بوقت شہادتین انگوٹھا چومنا

سوال [illegible] اذان کی بوقت شہادتین انگوٹھا چومنا [illegible] کیا ہے؟

جواب [illegible]

عید اور عشاء میں تقریب

سوال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عقیدہ
اہل سنت والجماعۃ

مؤلف:

[illegible]

[illegible]

[illegible]

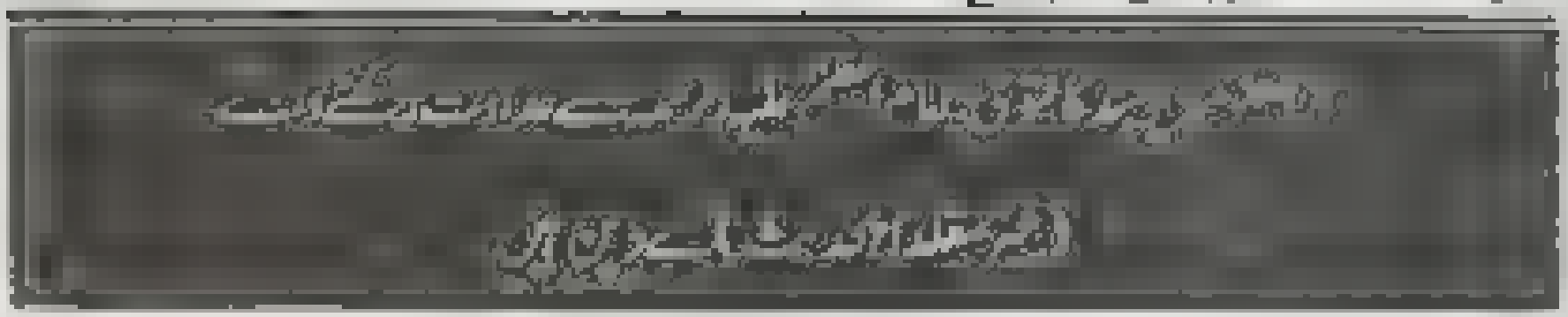

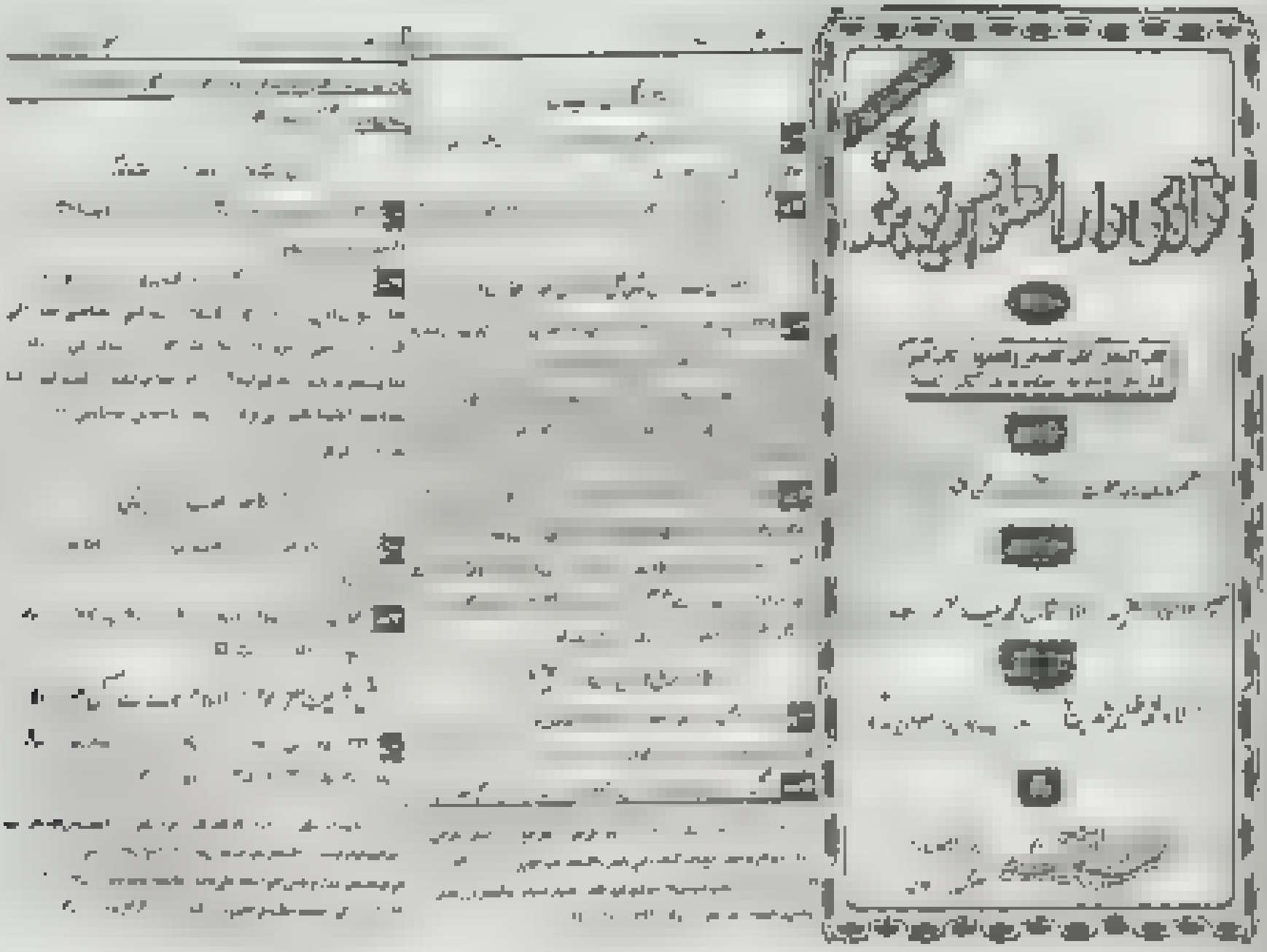

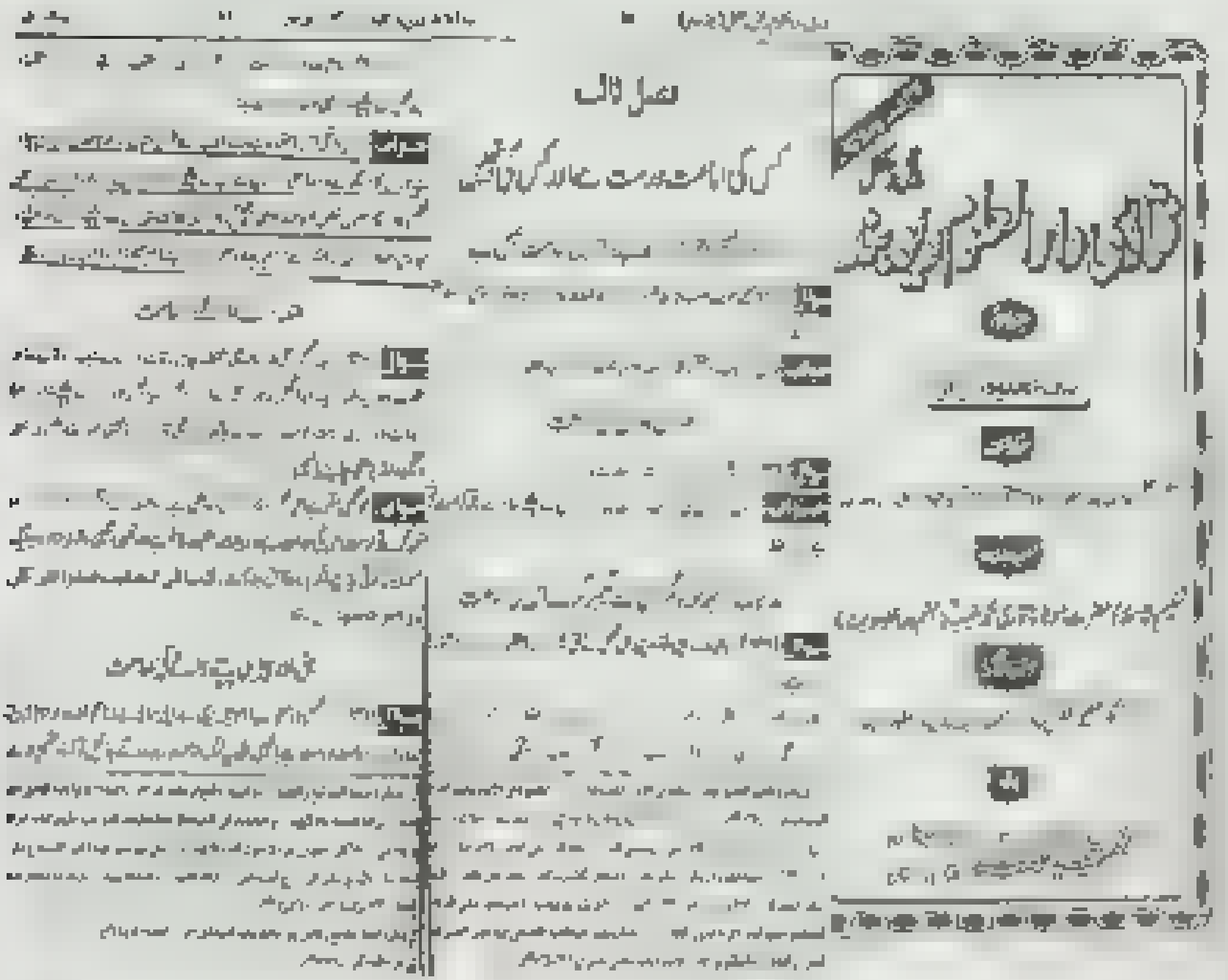
فصل ثالث

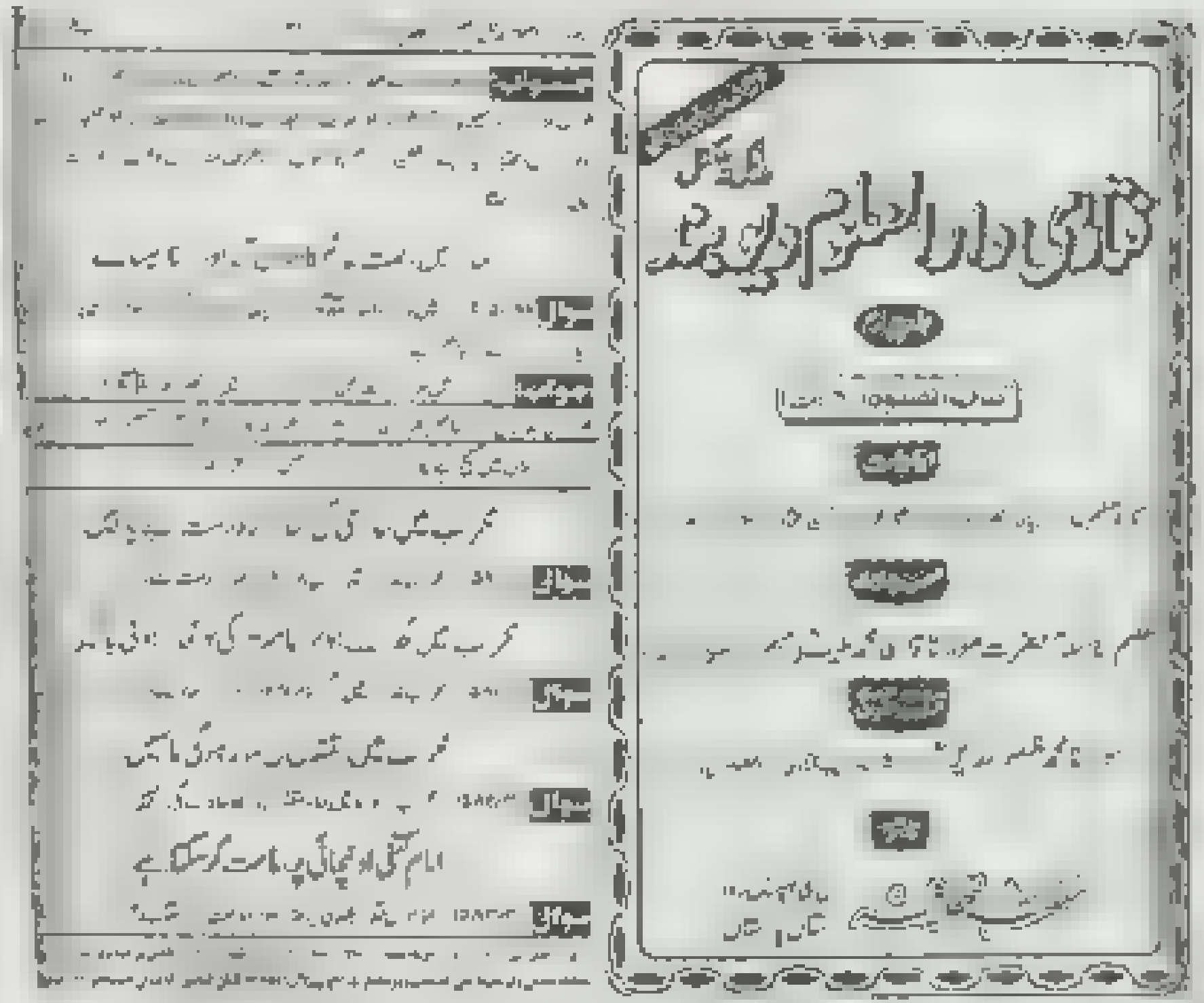

[illegible]

فتاویٰ دار العلوم اہلسنت

[illegible]

کتاب الصلوٰۃ (نماز)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

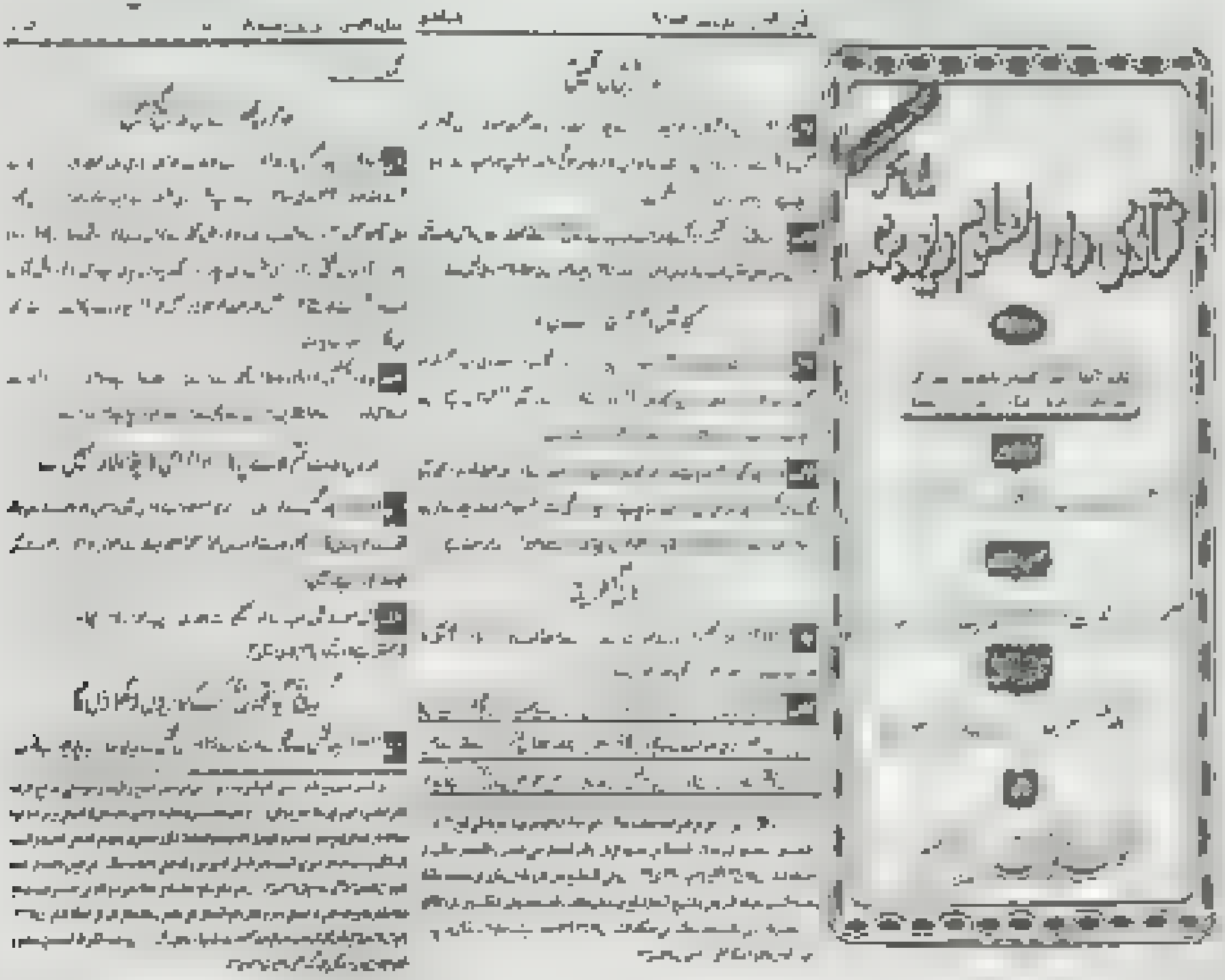

... تو سنت ... یا ... کے بزرگوں کا ... اب اعمال کرتے ہیں پھر ... فتوی کیوں دیا جاتا ہے؟

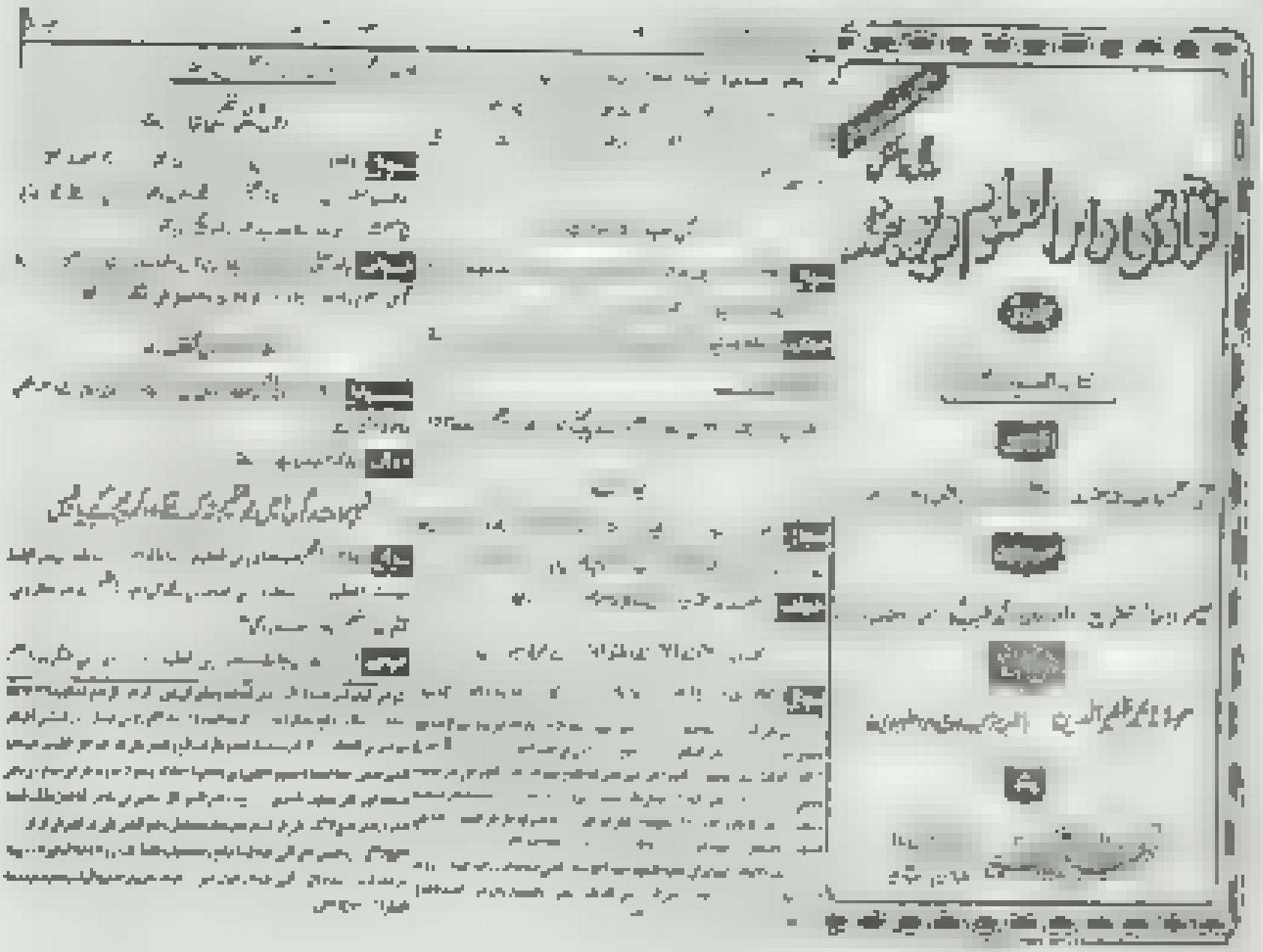

[illegible]

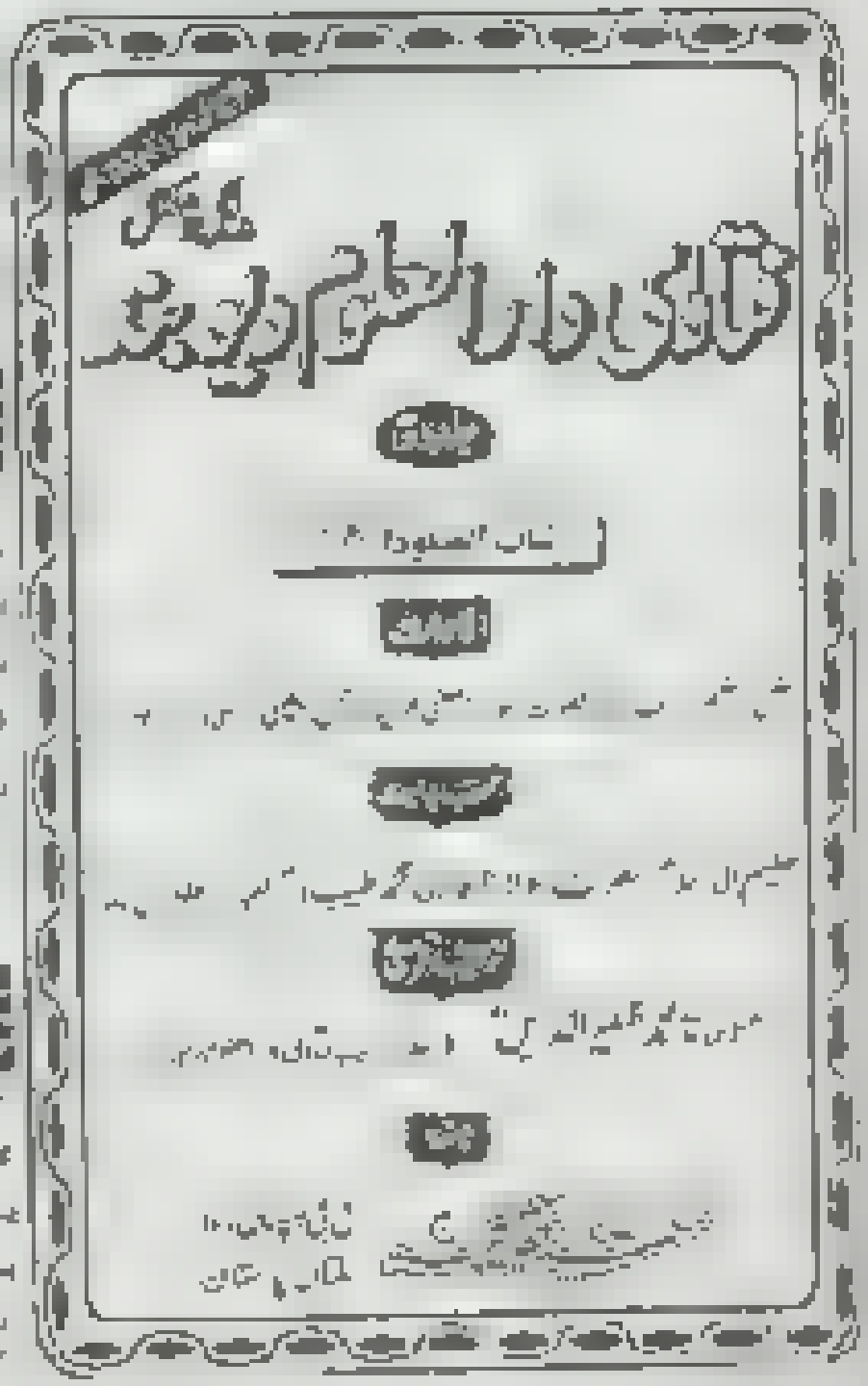
فتاویٰ دار العلوم دیوبند
کتاب الصلوٰۃ

[illegible]

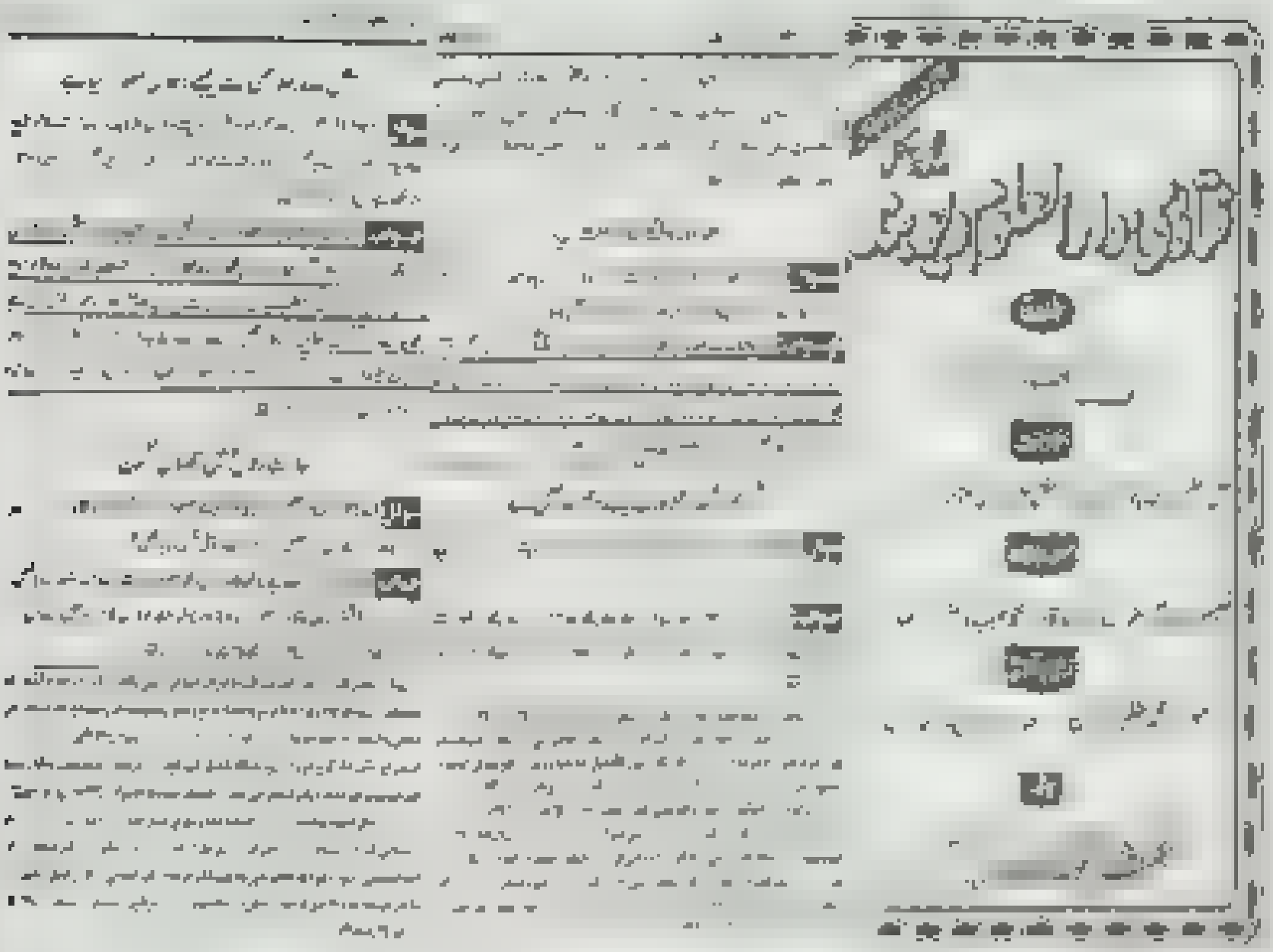

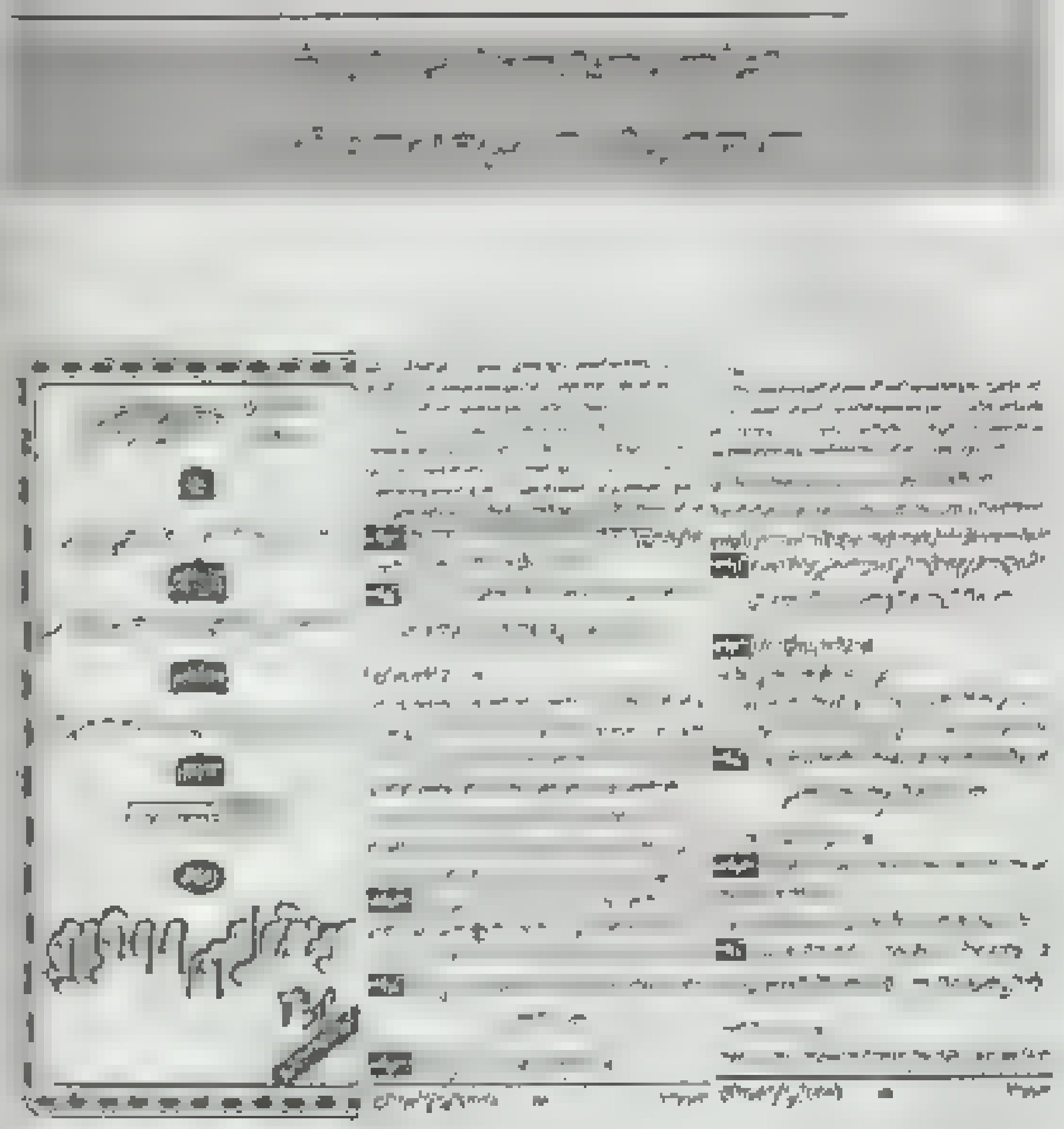

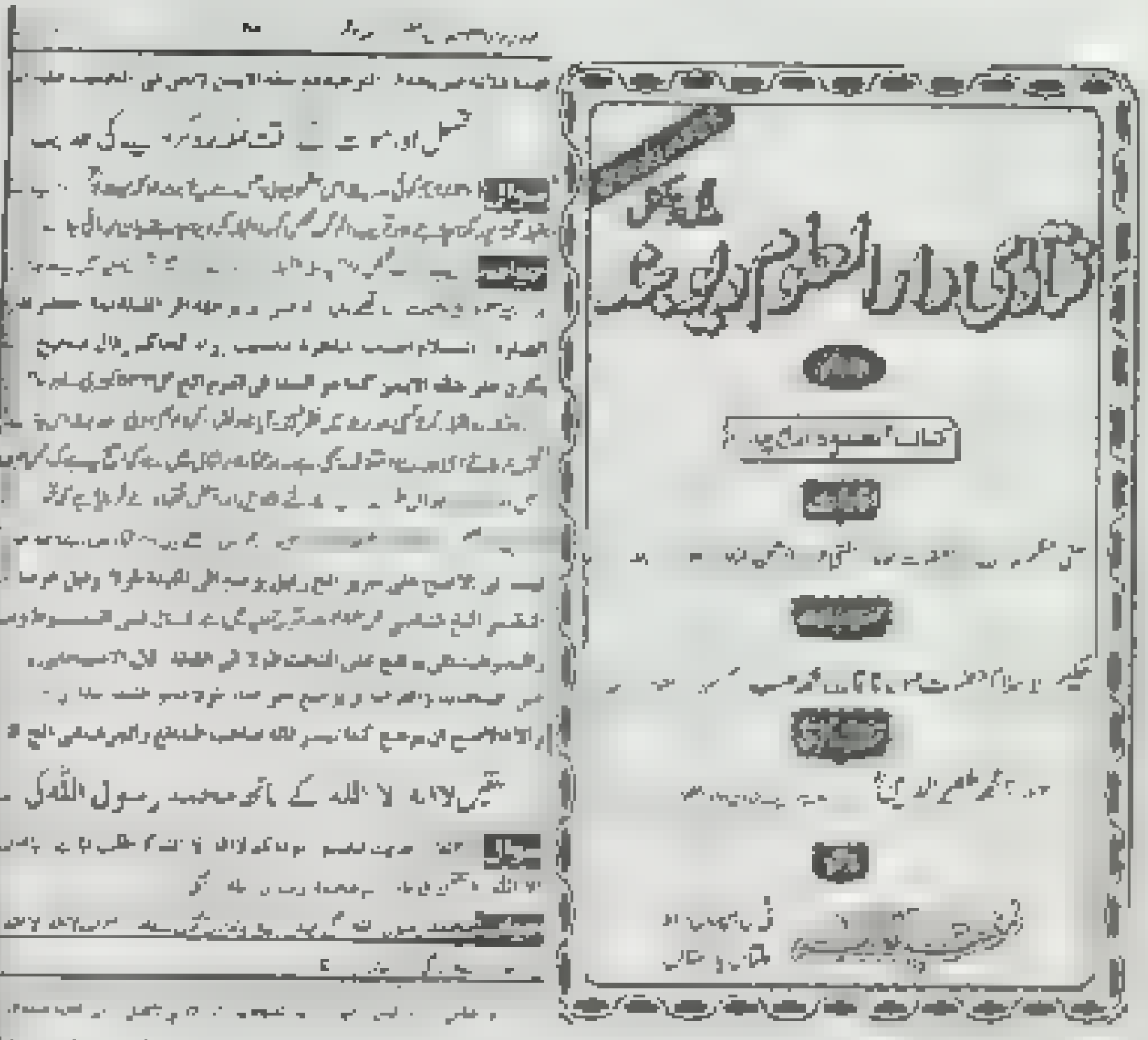

[illegible]

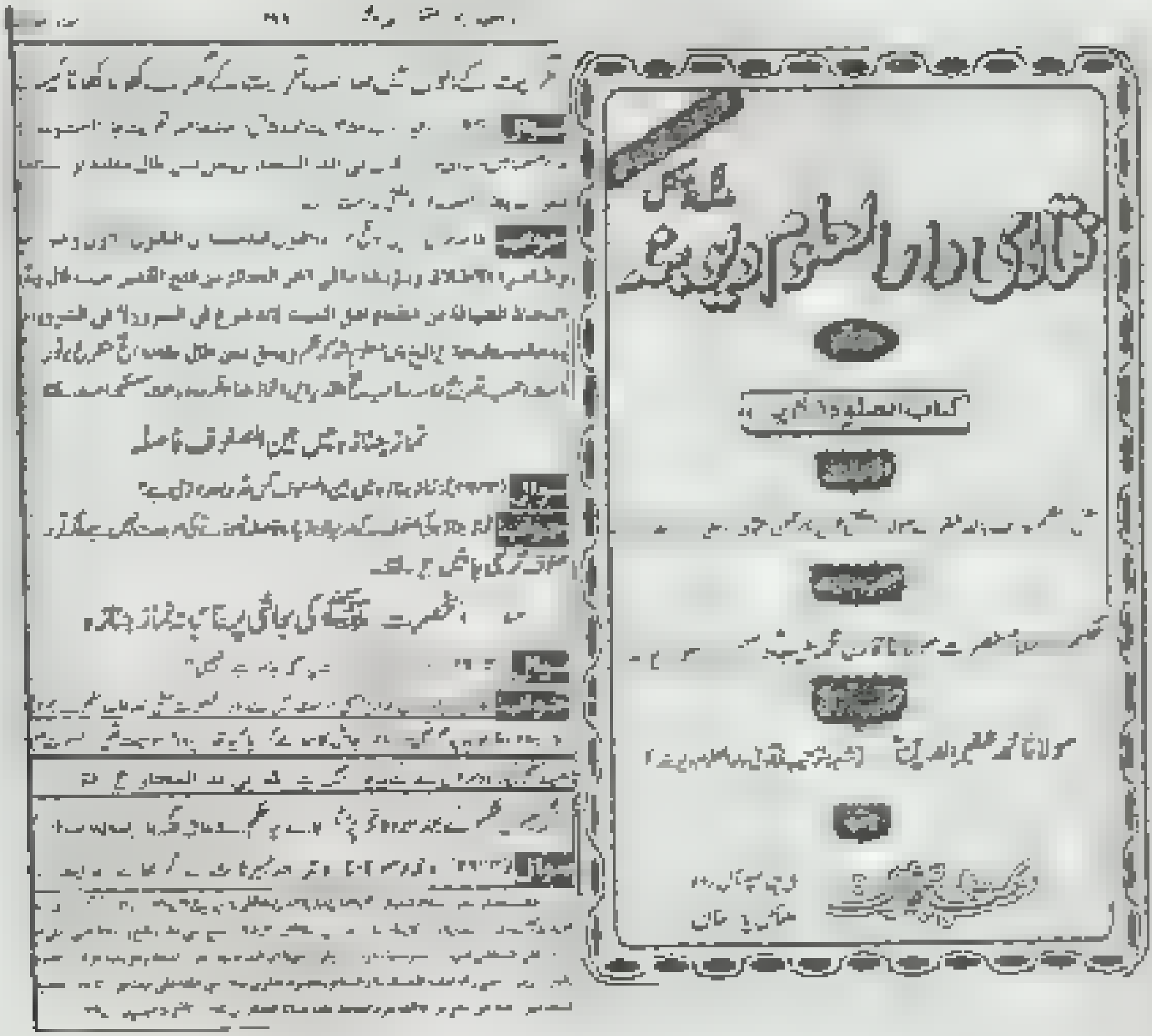
فتاویٰ دار العلوم دیوبند
کتاب الصلوٰۃ
مولانا محمد عظیم الدین

[illegible]

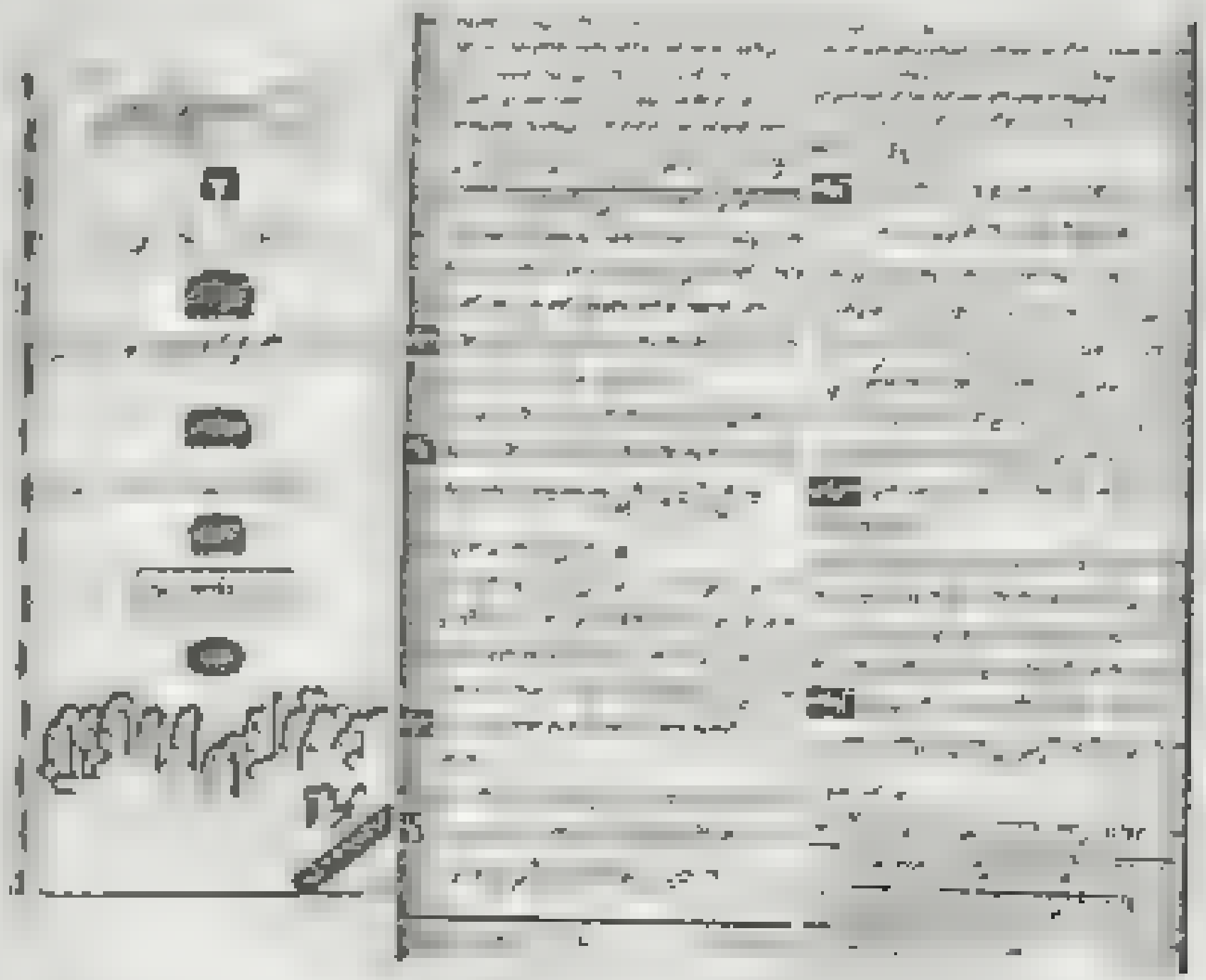

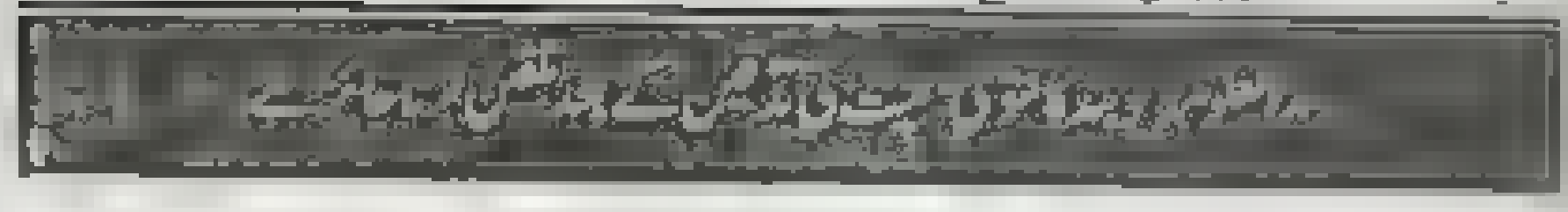

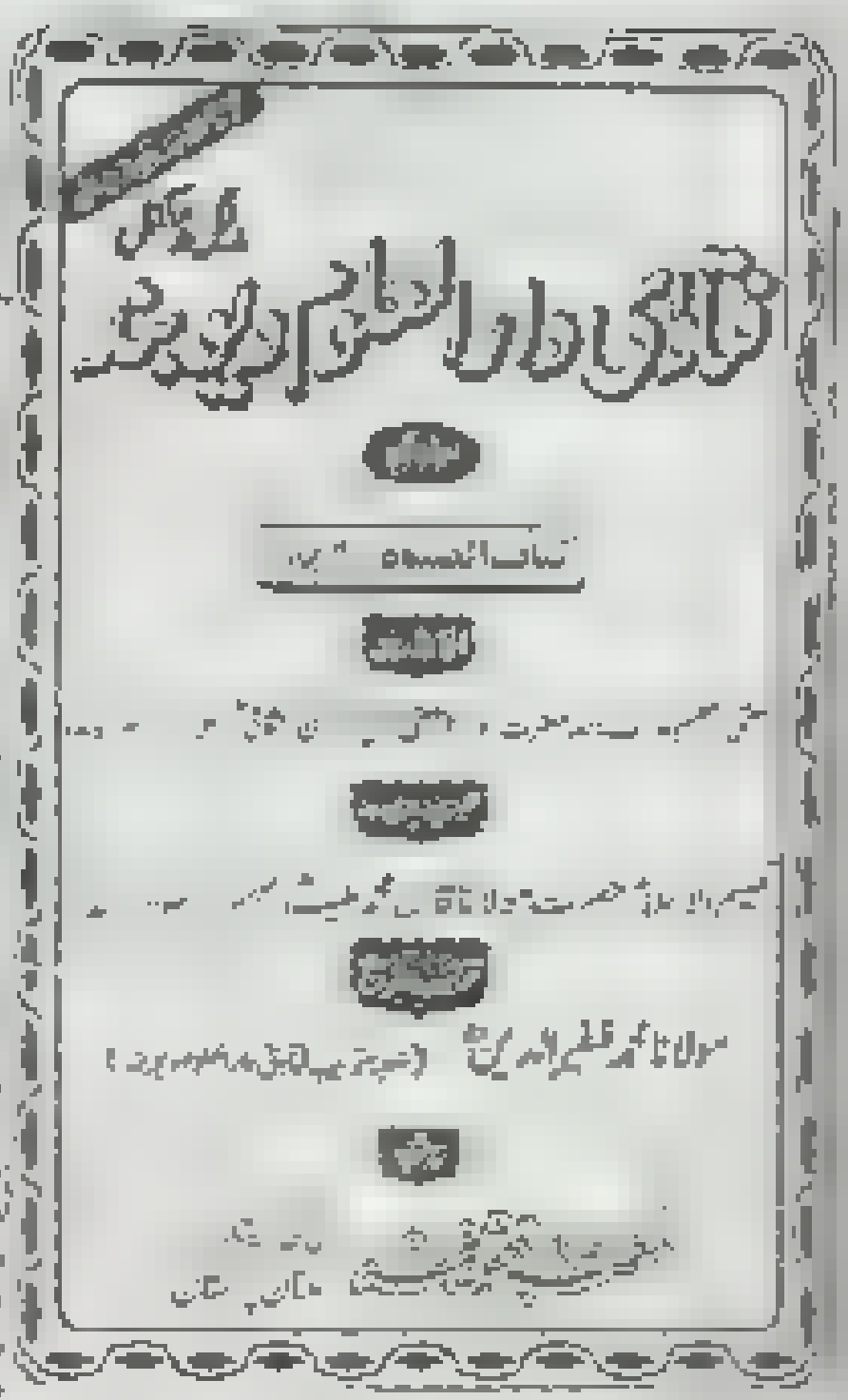
فتاویٰ دار العلوم دیوبند
مولانا محمد شفیع

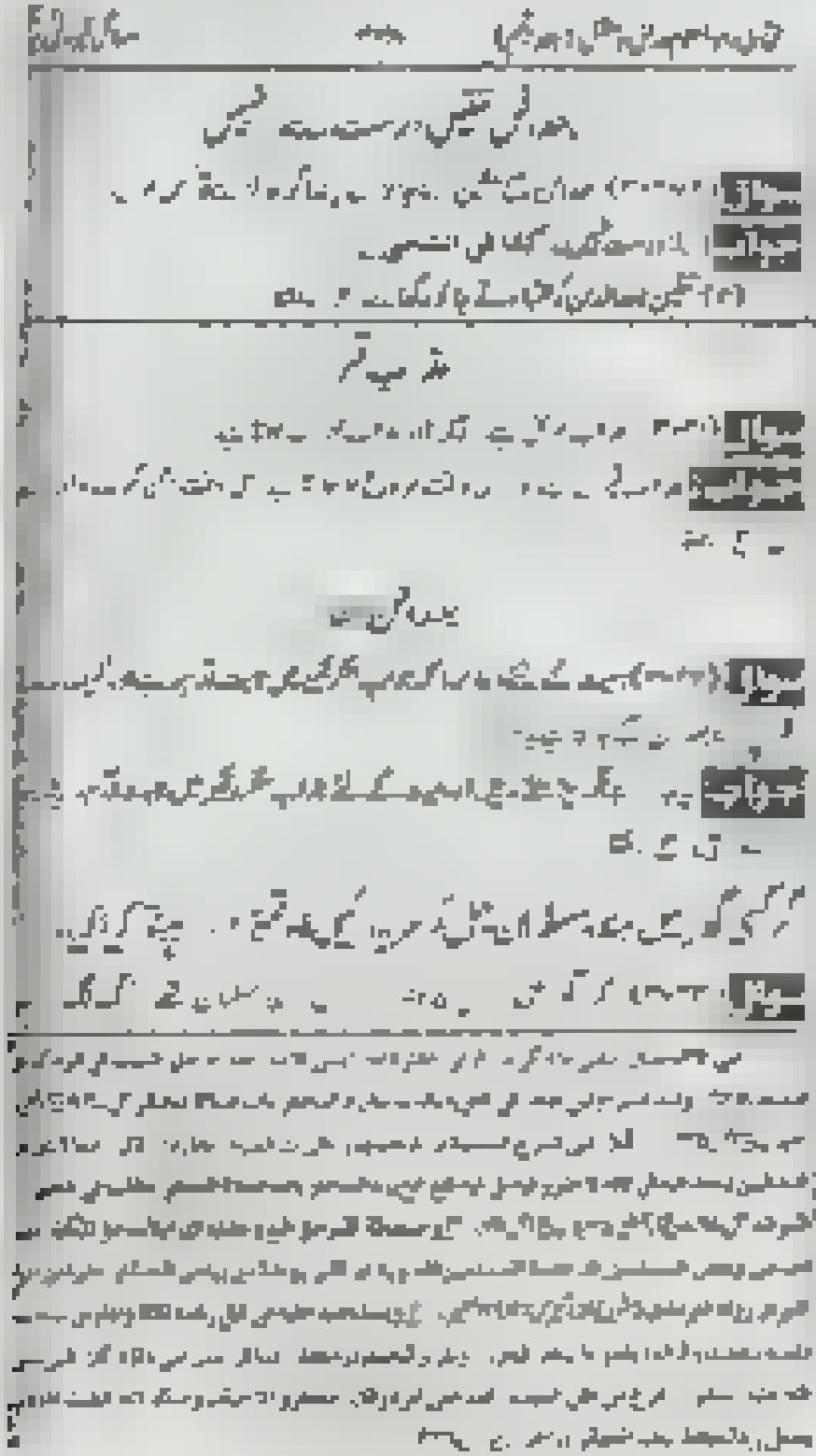

[illegible]

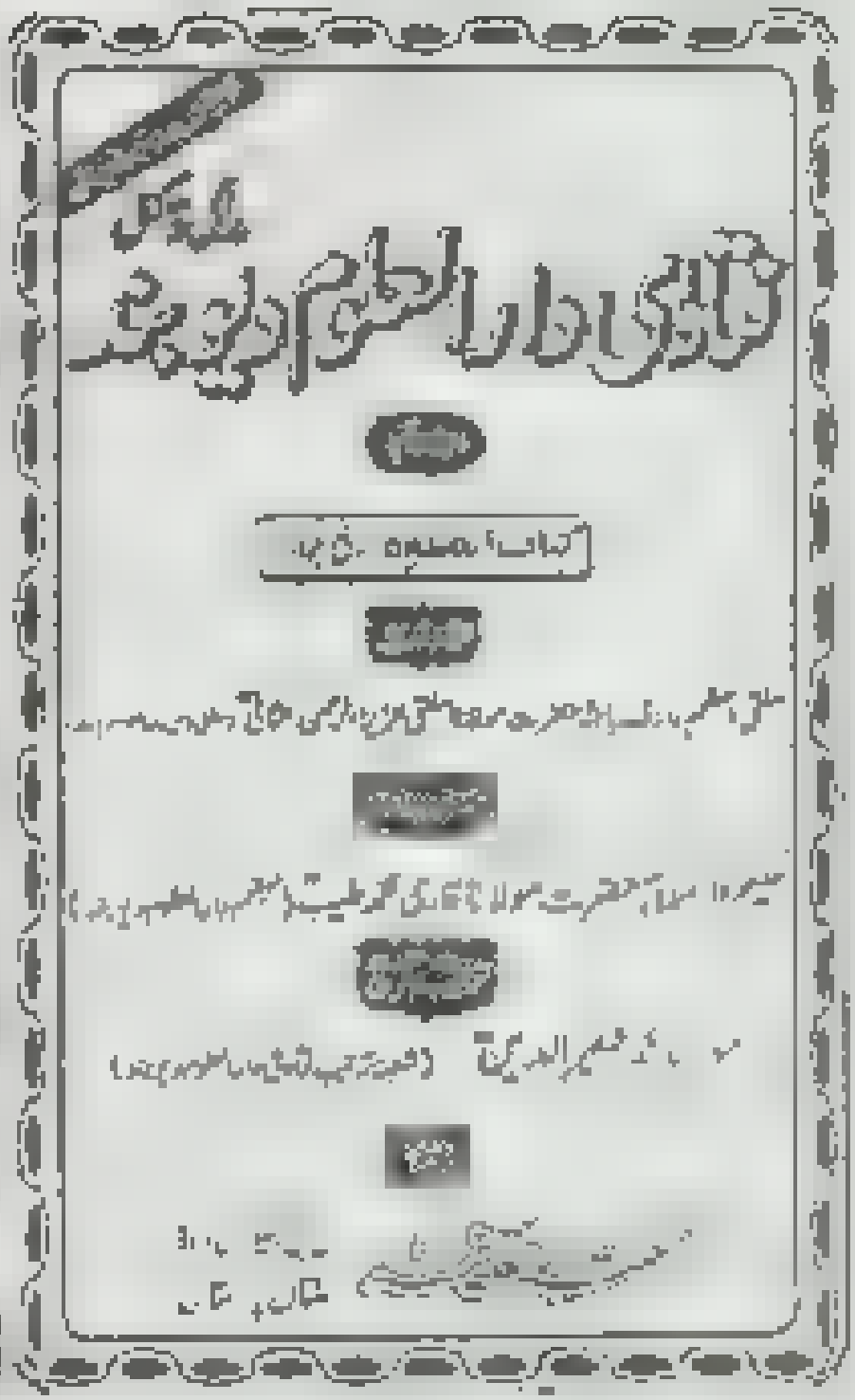
فتاویٰ دار العلوم دیوبند
کتاب الصلوٰۃ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

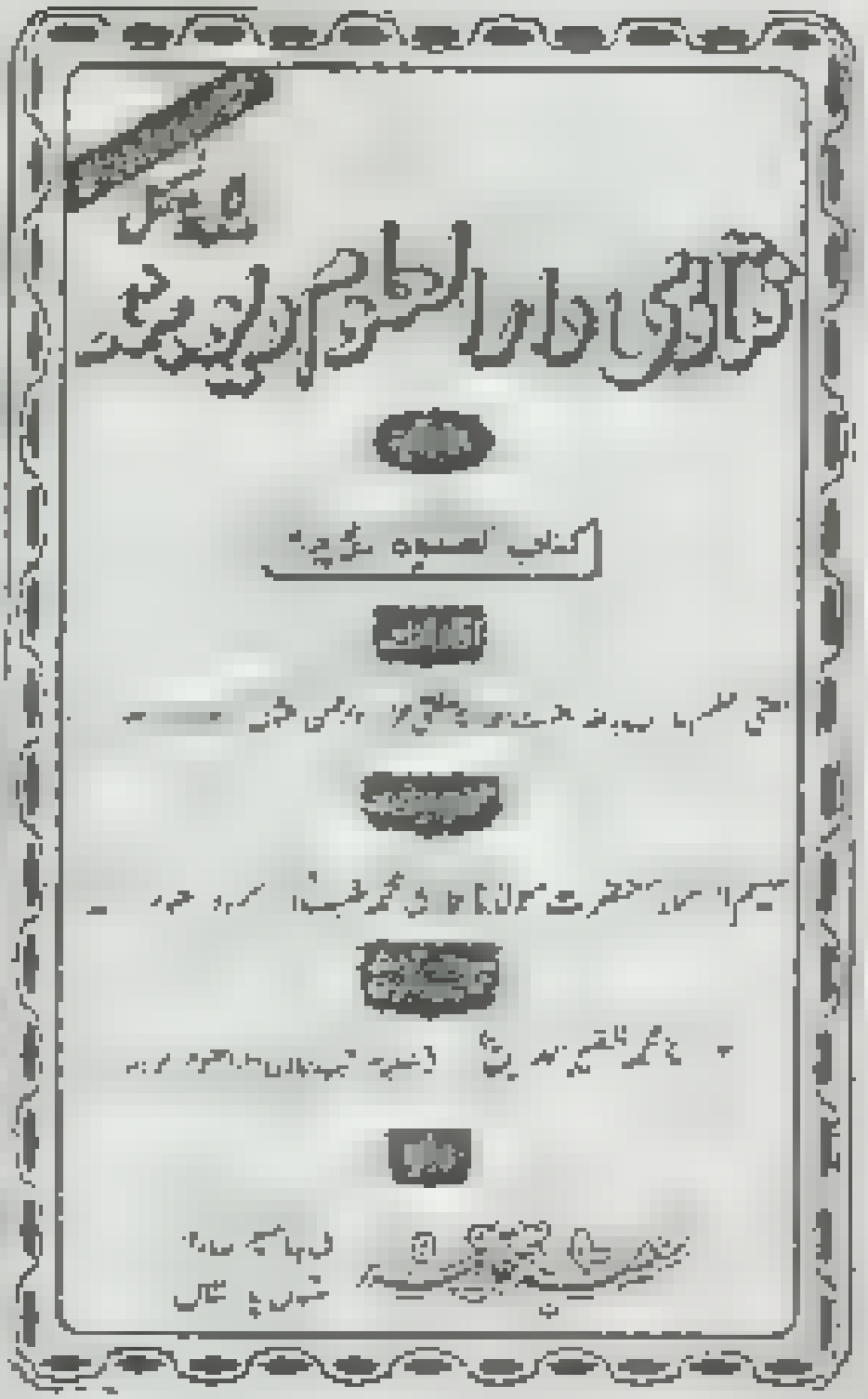

[illegible]

قرآن پڑھوانے کا رواج

[illegible]

ایصال ثواب میں آنحضرت ﷺ کا واسطہ

[illegible]

کیا ایصال ثواب سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں

[illegible]

[illegible]

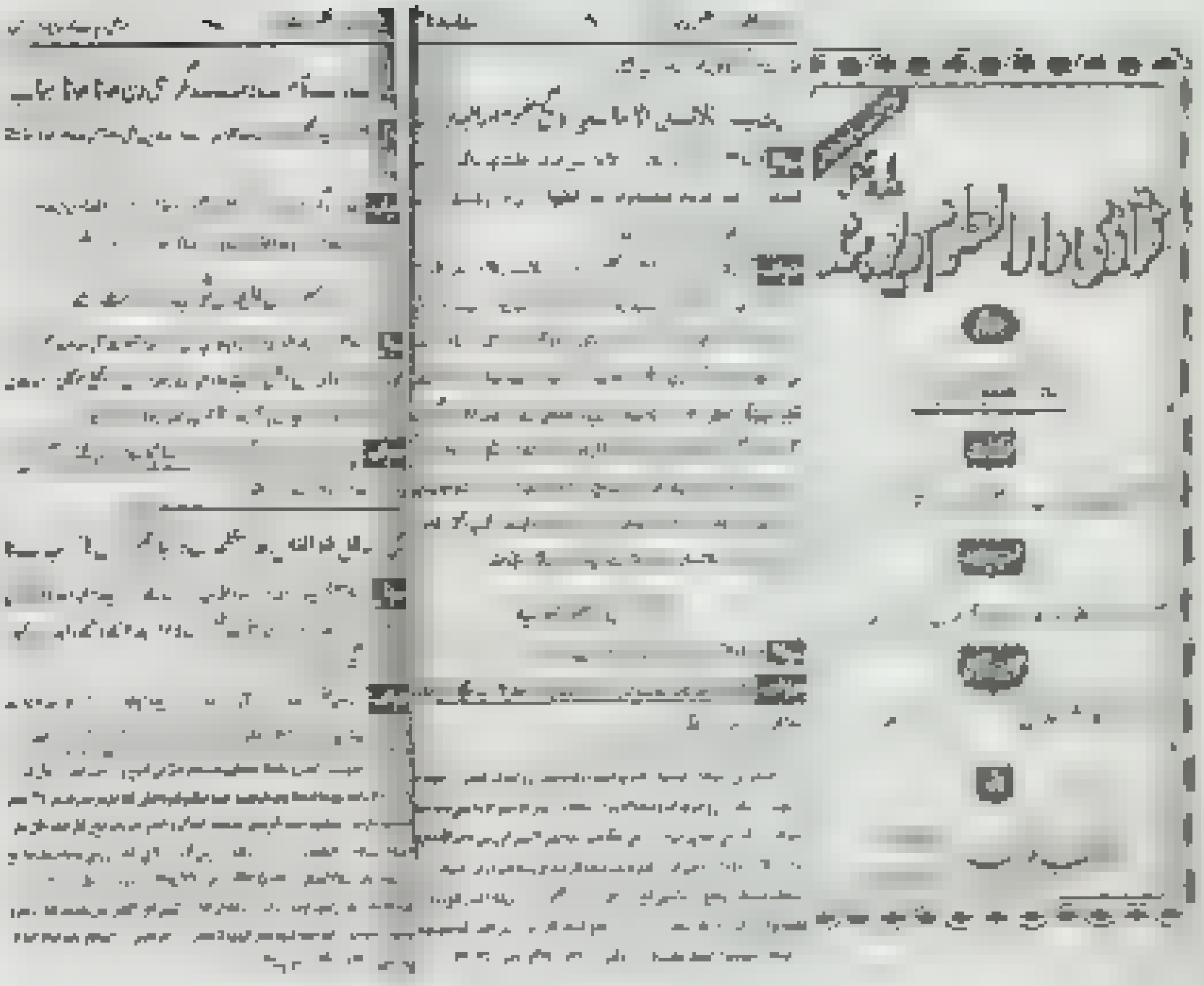

[illegible]

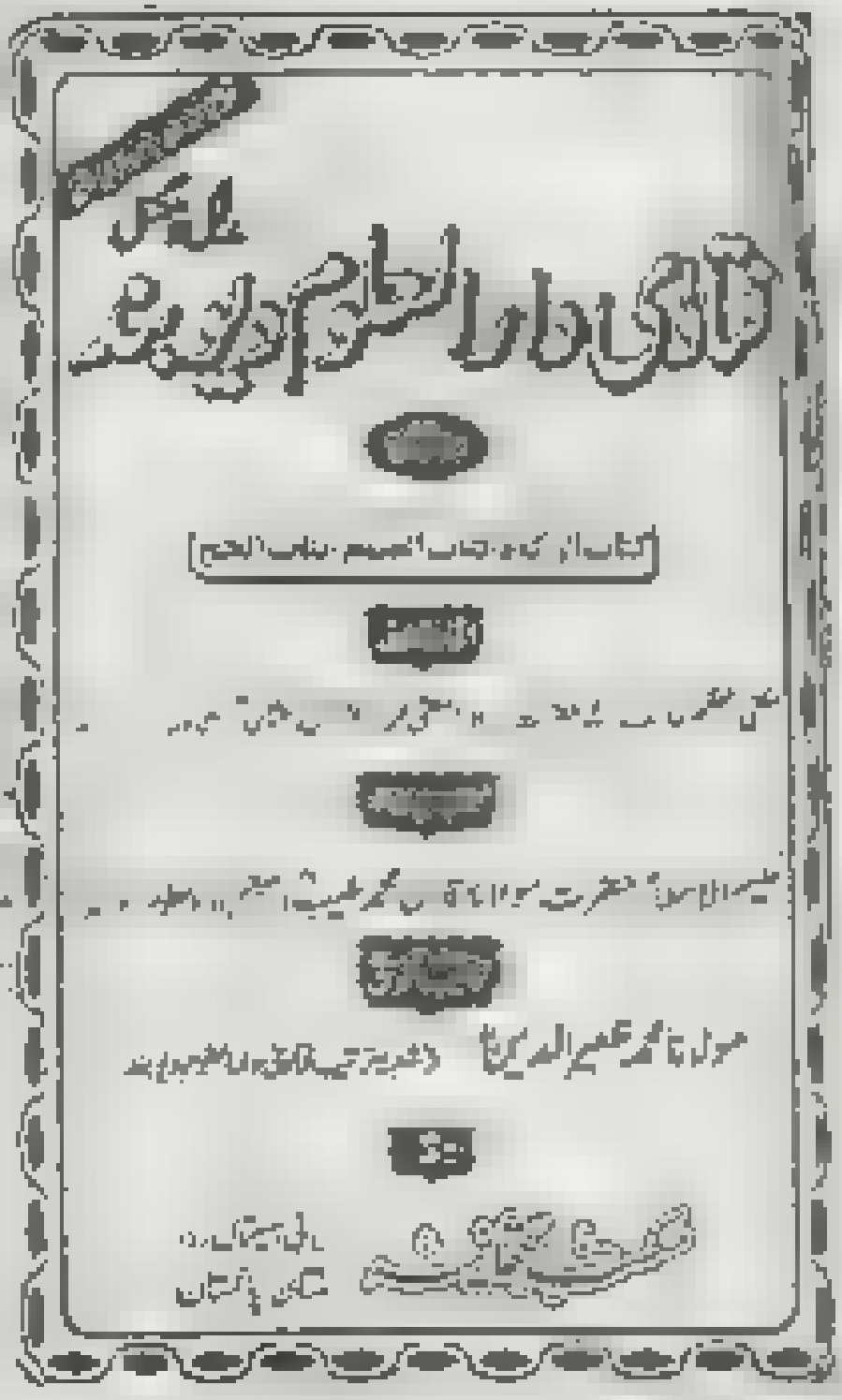

[illegible]

انتظار کا وقت کیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

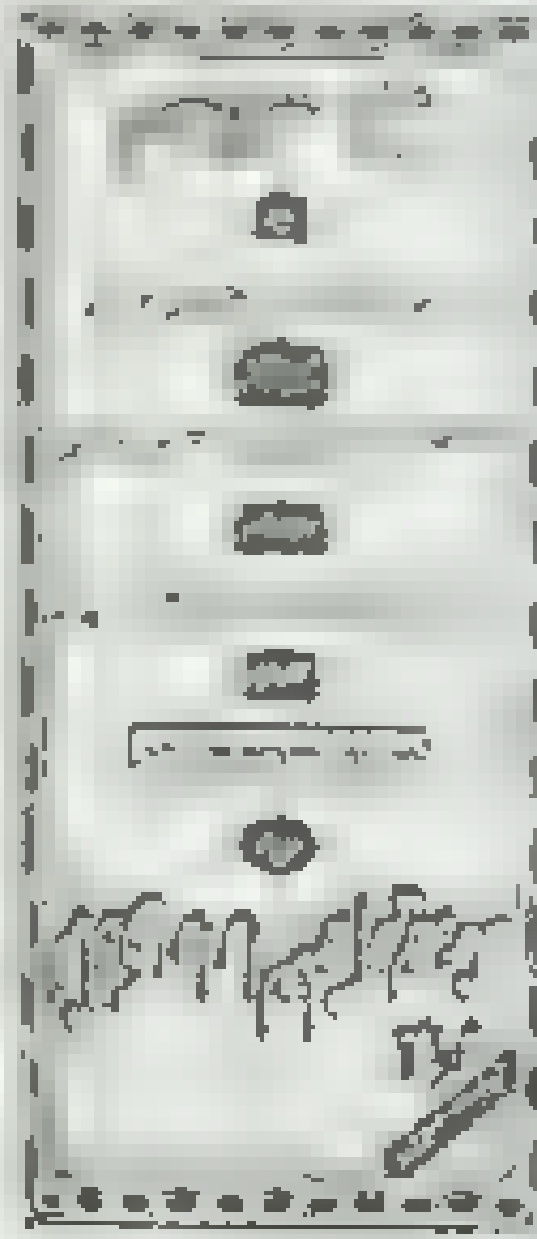

[illegible]

[illegible]

[illegible]

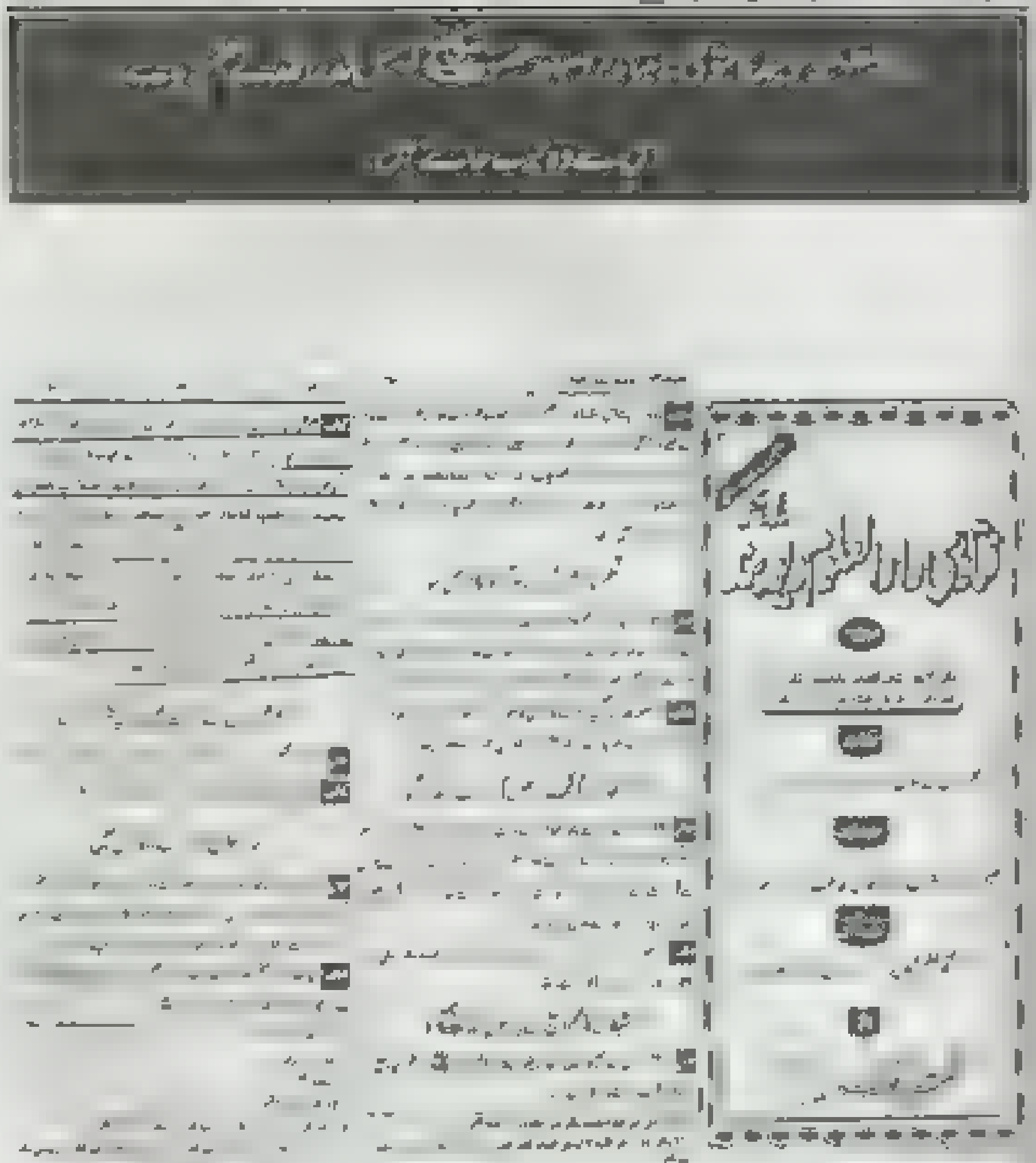

[illegible]

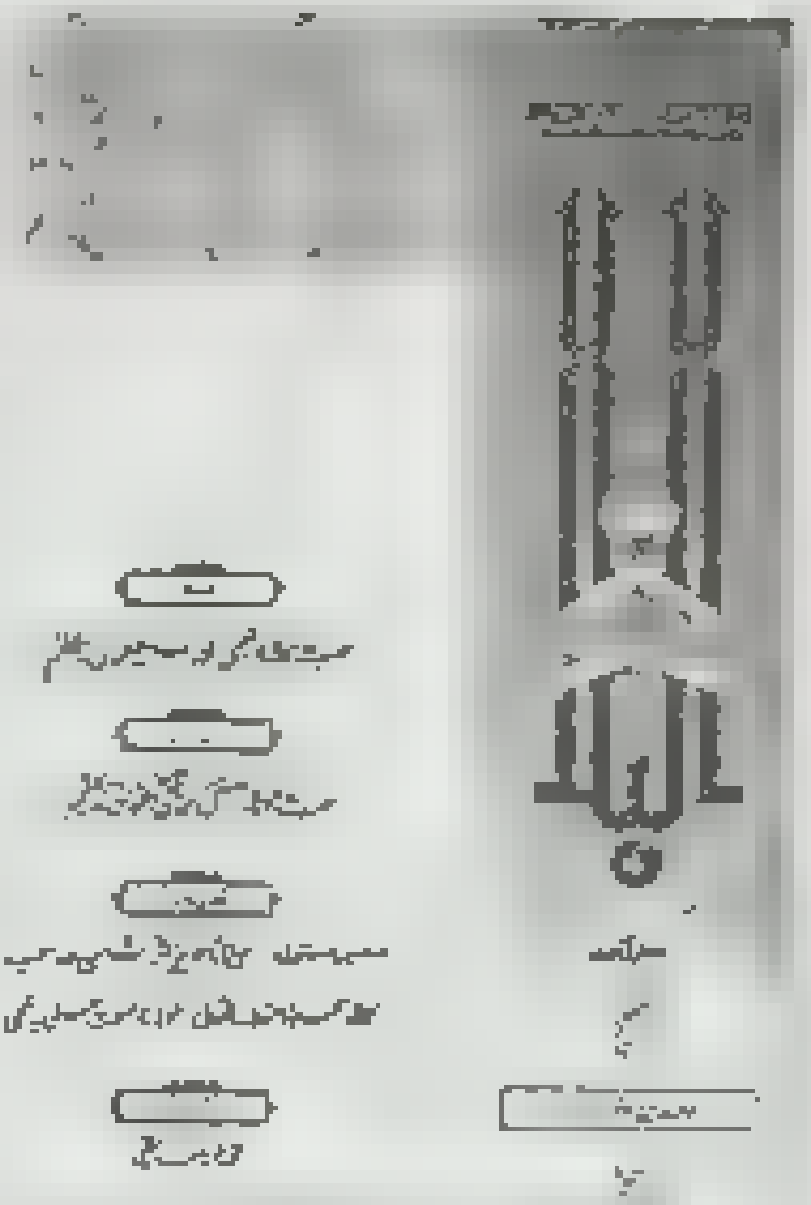

[illegible]

[illegible]

جہانِ دیدہ

مفتی محمد تقی عثمانی

[illegible] کے مزار پر تلاوت قرآن کا مقرر کیا گیا وہ چھ میل گئے جہاں تلاوت کرتے [illegible] تلاوت شروع کر دیتی تھی اس طرح یہ سلسلہ بعد کے خلفاء کے لئے جاری رکھا اس طرح دیا گیا ثانیہ واقعہ جگہ سے جہاں چار سو سال تک مسلسل تلاوت قرآن ہوتی رہی ہے اور اس دوران ایک لمحے کے لئے بھی رکاوٹ نہیں ہوئی۔ خلافت [illegible] کے بعد یہ سلسلہ موقوف ہو

ان تبرکات کو انتہائی عقیدت کے ساتھ محفوظ رکھا گیا ہے اور سال میں ایک بار بعد نماز عصر ان کی زیارت کرائی جاتی ہے۔ عام دنوں میں یہ تبرکات صندوق میں بند رہتے ہیں اور صرف صندوق ہی دیکھے جا سکتے ہیں۔ البتہ ان تبرکات کی زیارت نہ کر سکنے والے صرف صندوق زیارت کر سکتے ہیں۔ یہ تبرکات صندوق میں بند رکھے جاتے ہیں۔ ان کی زیارت کی ایک صورت مقرر ہے۔ ان تبرکات کے دائرہ نہیں ہیں۔ ان کے لئے [illegible] کی ایک صورت مقرر ہے۔ ان تبرکات کی زیارت کا شرف حاصل ہے۔

[illegible] تبرکات کی جو کہ [illegible] ہیں [illegible] ہے۔

[illegible] ہیں [illegible] کیا گیا ہے۔

[illegible] تبرکات بھی رکھے ہوئے ہیں جو شوق سے [illegible] ہیں [illegible] کے ذریعے سے ان کی زیارت کی جا سکتی ہے۔ ان میں ایک تلوار حضرت داؤد علیہ السلام کی طرف منسوب ہے۔ چار تلواریں چار [illegible] کی طرف منسوب ہیں۔ ان کے علاوہ حضرت خالد بن ولید، حضرت [illegible]، حضرت [illegible] کی تلوار [illegible] حضرت [illegible] کی طرف منسوب تلواریں بھی رکھی ہوئی ہیں۔ ایک حصے میں [illegible] کے دروازے کا ایک تکلہ [illegible] ہے۔ یہاں [illegible] سجدہ کرتے اور دو تین کی کھوپڑی ہے جس میں کسی [illegible] میں [illegible] کے [illegible] موجود ہے لیکن تحقیق کا [illegible] کی [illegible] ہے۔

مکتبہ معارف القرآن کراچی
Quranic Studies Publishers

[illegible]

جہانِ دیدہ

[illegible]

تبرکات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مکتبہ نور الدراسات کراچی
(Nuraur Studies Publishers)

[illegible]

[illegible]

آثار و تبرکات (A.O.T)

[illegible]

حضرت ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ اور حضور ﷺ کے بال مبارک

[illegible]

حضرت انس رضی اللہ عنہ اور حضور ﷺ کا جبہ مبارک

[illegible]

انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور آثار مصطفیٰ ﷺ کی تعظیم

[illegible]

حضرت خالد رضی اللہ عنہ اور حضور ﷺ کا جبہ مبارک

[illegible]

[illegible]

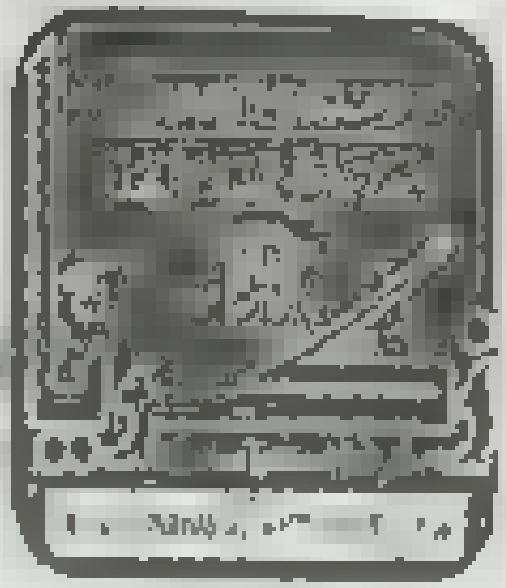

[illegible]

مدیر مشفق

مولانا حافظ محمد زکریا صاحب

کمپوزنگ

جناب منصور الحق صاحب

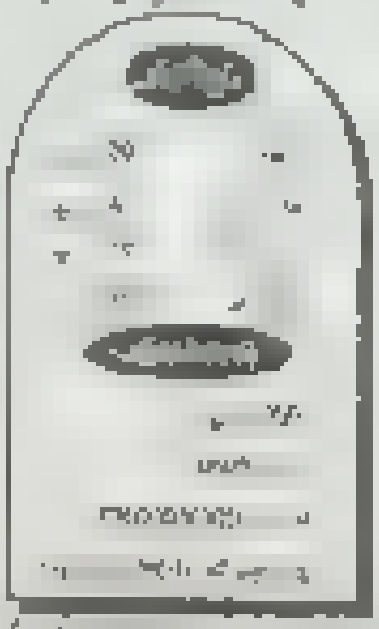

مجلس مشاورت

[illegible]

[illegible]

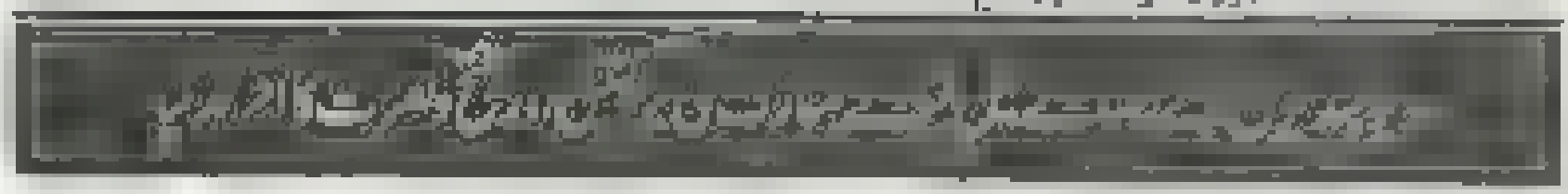

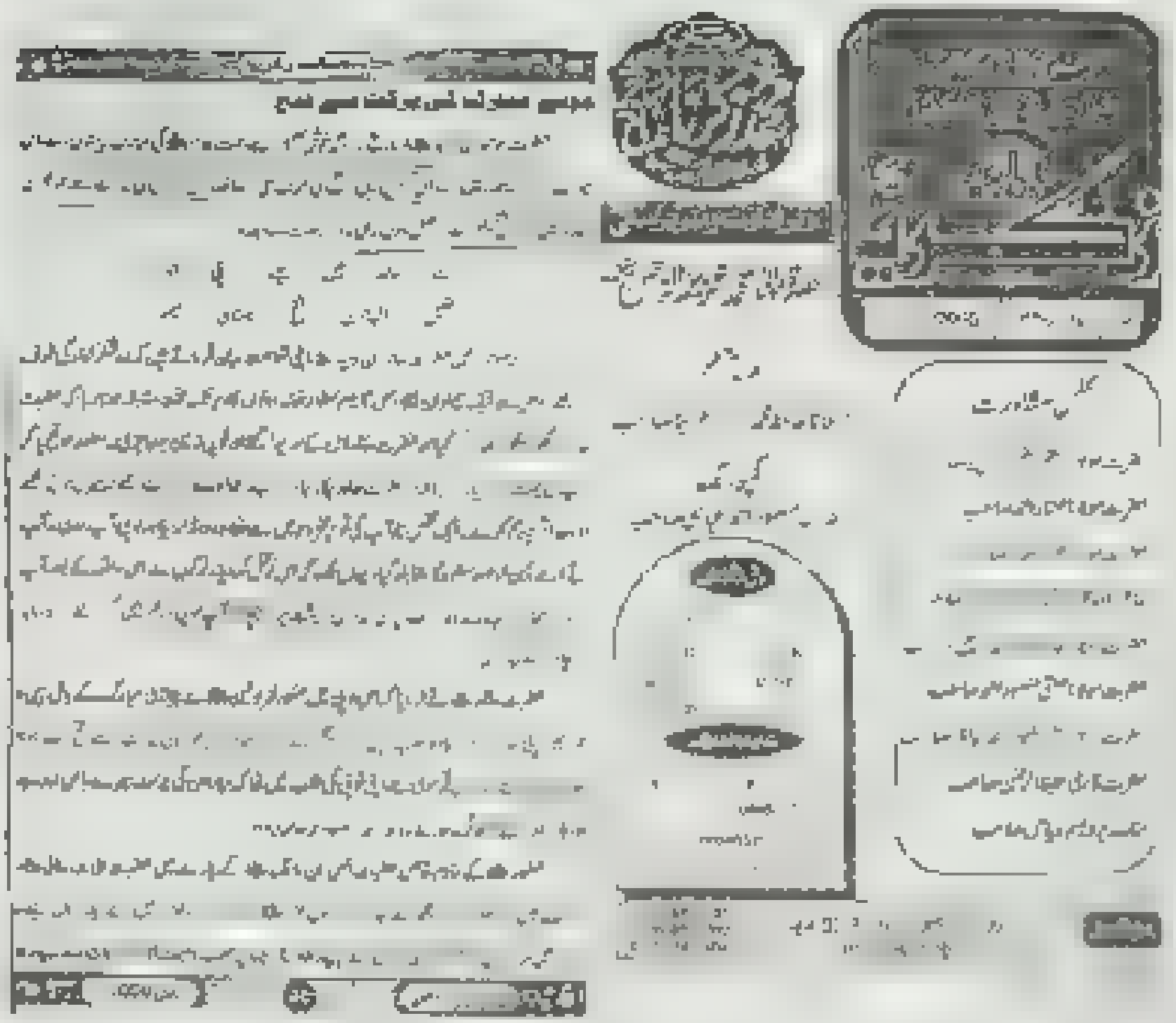

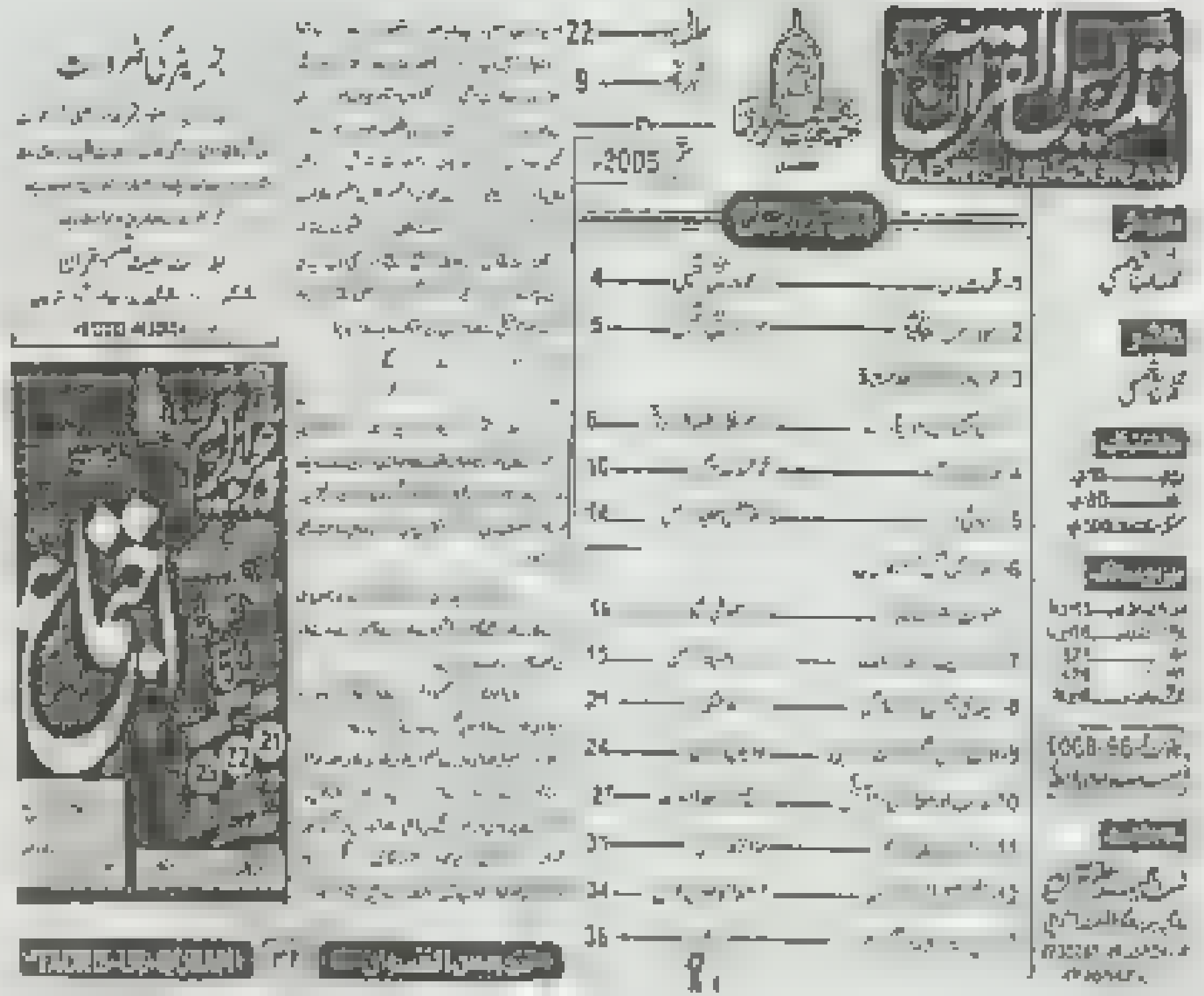
TABLIGH-UL-QURAN
2005

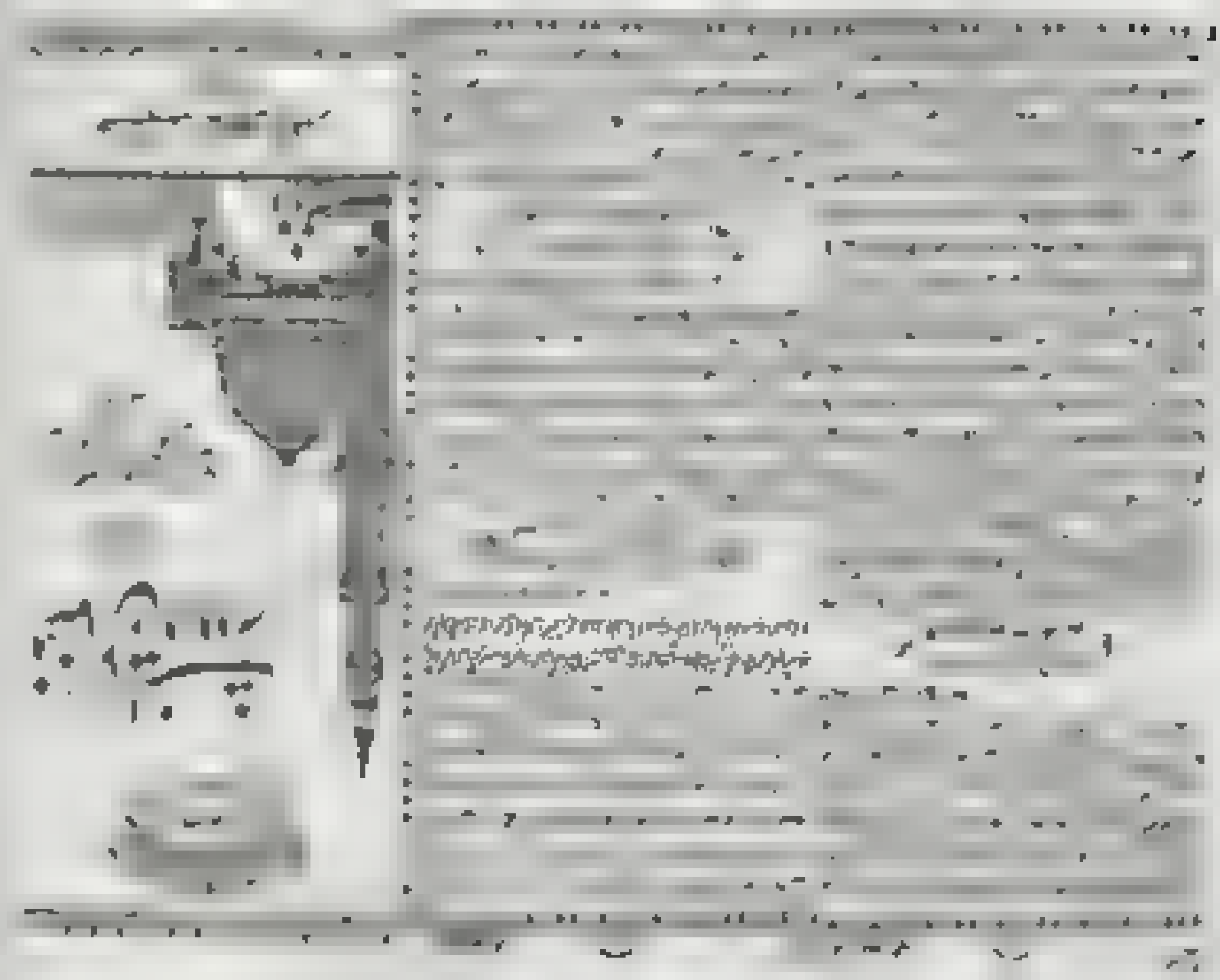

فضائل بیت

حضرت مفتی لاہور

(نمبر)

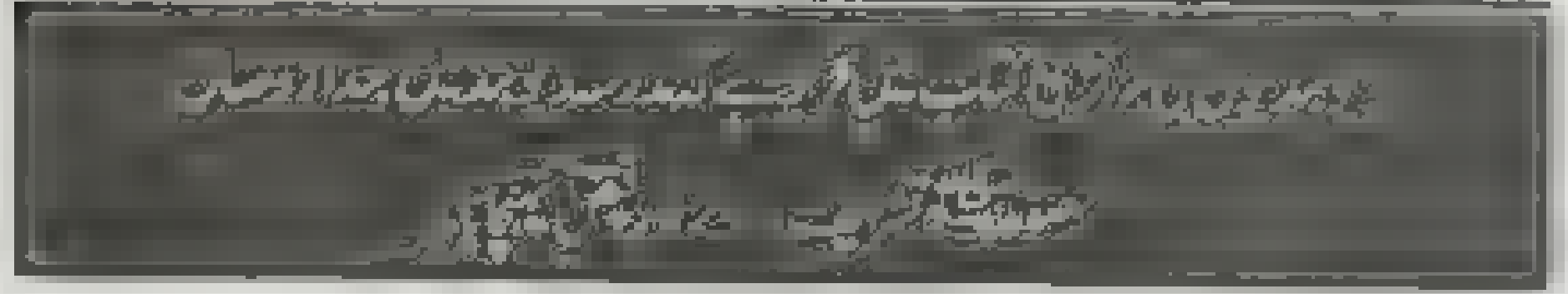

المہند علی المفند

بلفظہ

عقائد علماء اہل سنت دیوبند

جو تصدیق ہیں

حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری مدرس دیوبند

الیواقیت المہریہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

المهند على المفند

یعنی

عقائد علماء اہل سنت دیوبند

[illegible]

[illegible]

المیزان پبلشرز [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

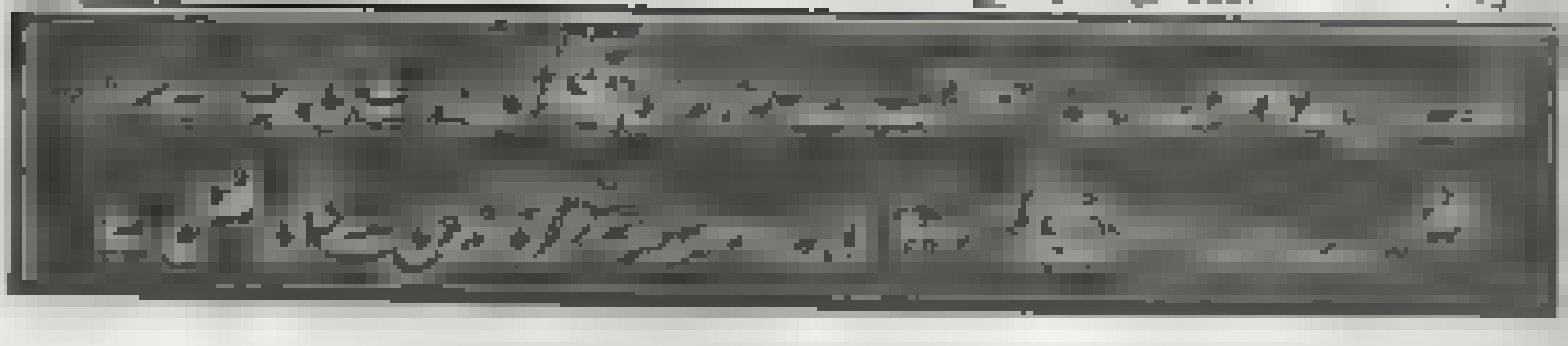

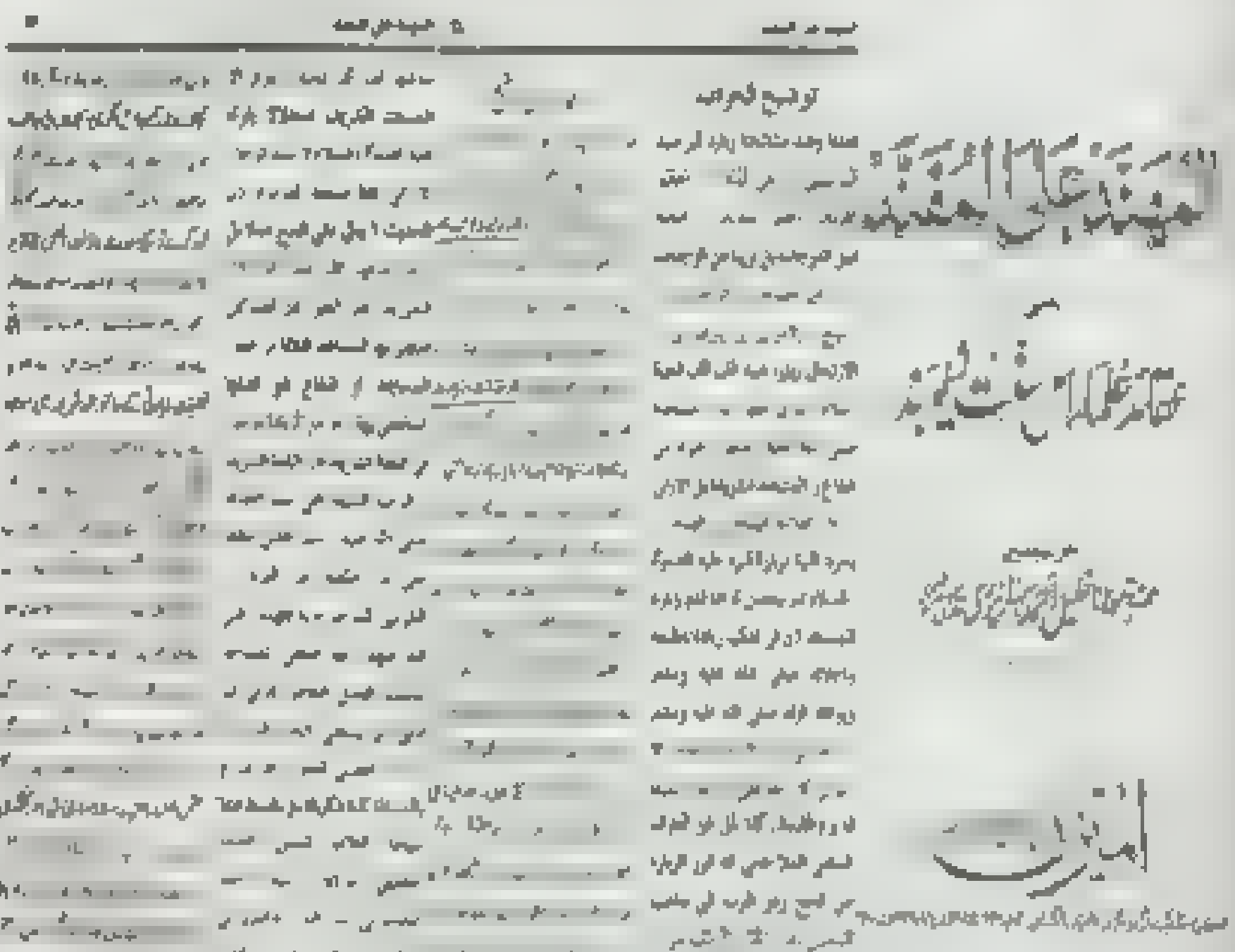

المهند على المفند

تصنیف

حق مدعا اہل سنت کے ہند

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

السؤال الثالث والرابع

[illegible]

الجواب

[illegible]

جواب

[illegible]

[illegible]

السؤال الخامس

[illegible]

الجواب

[illegible]

جواب

[illegible]

[illegible]

المہند علی المفند

یعنی

عقائد علماء اہل سنت دیوبند

از قلم

حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری [illegible]

المتوفی [illegible]

المیزان پبلشرز تاجران کتب

[illegible]

یعنی علیہ العلامۃ السیوطی فی رسالتہ "تنویر الحلک بحیوۃ الانبیاء" حیث قال قال الشیخ تقی الدین السبکی حیوۃ الانبیاء و الشہداء فی القبر کحیوتہم فی الدنیا ویشہد لہ صلوۃ موسی علیہ السلام فی قبرہ اذ مصلوۃ المصلی جسدا حیا فی قبر مالقل ثبت بہذا بل حیوتہ دنیویہ براحلۃ لکونہا فی عالم البرزخ ولسیما شمس الاسلام والدین محمد قاسم العلوم علی المستفاض قدس اللہ سرہ العزیز فی حالۃ البہجۃ وسنہ مستمدہ بالمدد الماجد بعیدہ المسالک الہر بر حالہا اللہ طیبت وضاعت فی الدنی و اسبوع "آب حیات" ای ماء الحیوۃ

الجواب الصادق

قول القاضی فی المسجد القوی لو یحصل وجہہ فی قلب الحنفی ویستلزم من الشوقی الجلیل متوسلا بہما الفحص الجلیل

الجواب

اعلم الفقیہ فی ذلک کما ذکرہ العلامۃ علی القاری رحمہ اللہ تعالی فی المسالک والمتوسط الفقہ فی الحنفیہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جواب

[illegible]

[illegible]

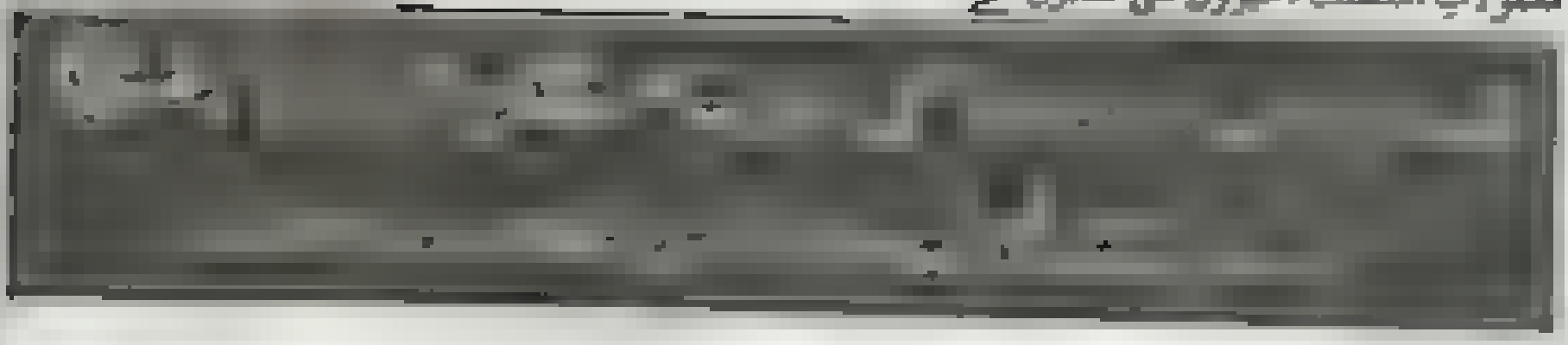

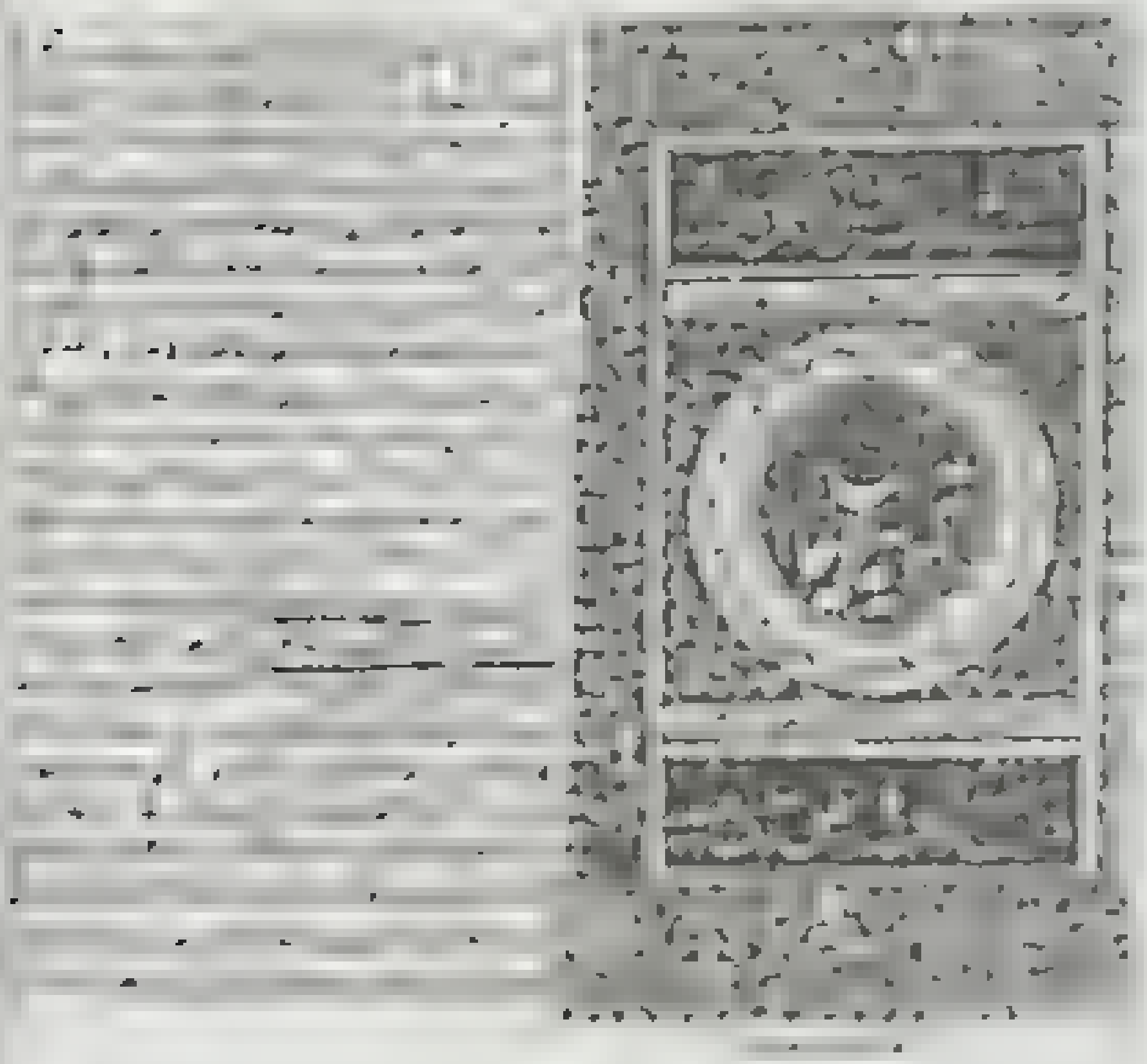

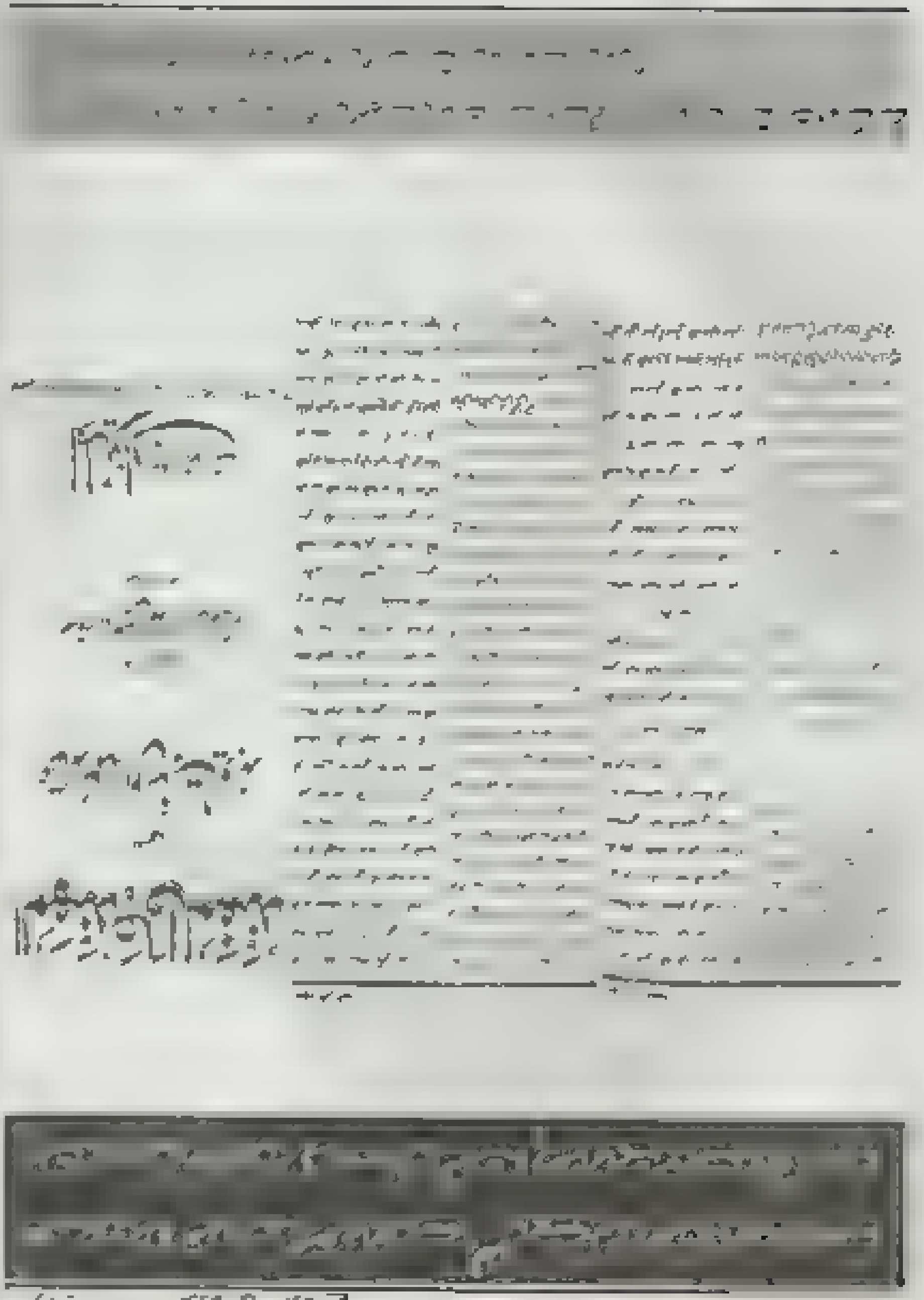

[illegible]

المہند علی المفند

یعنی

عقائد علماء اہل سنت دیوبند

[illegible]

حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری [illegible]

[illegible]

المیزان [illegible]

[illegible]

[illegible]

السؤال الحادی عشر

[illegible]

الجواب

[illegible]

گیارہواں سوال

[illegible]

جواب

المہند علی المفند

یعنی

عقائد علماء اہل سنت دیوبند

حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری

المیزان پبلشرز

[illegible]

السؤال الثاني عشر

[illegible]

[illegible]

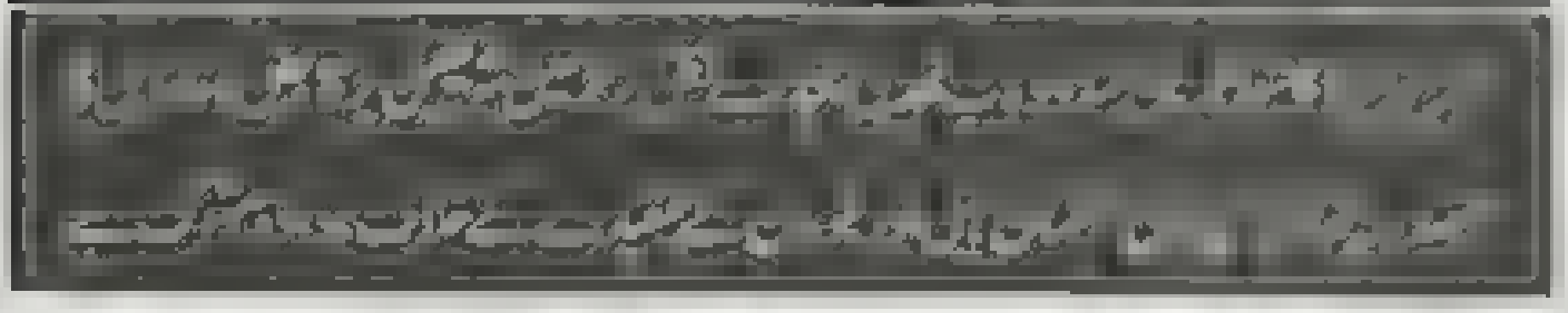

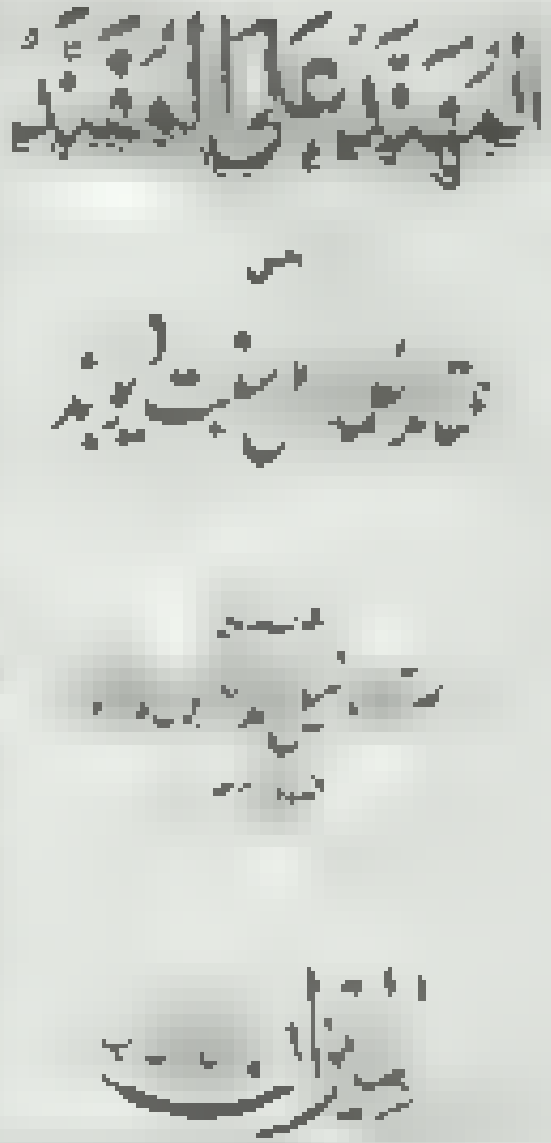

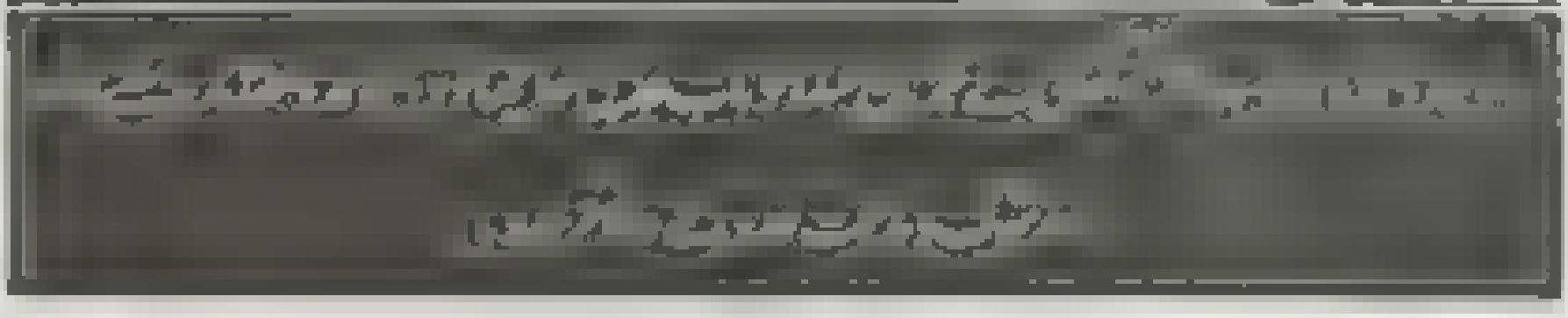

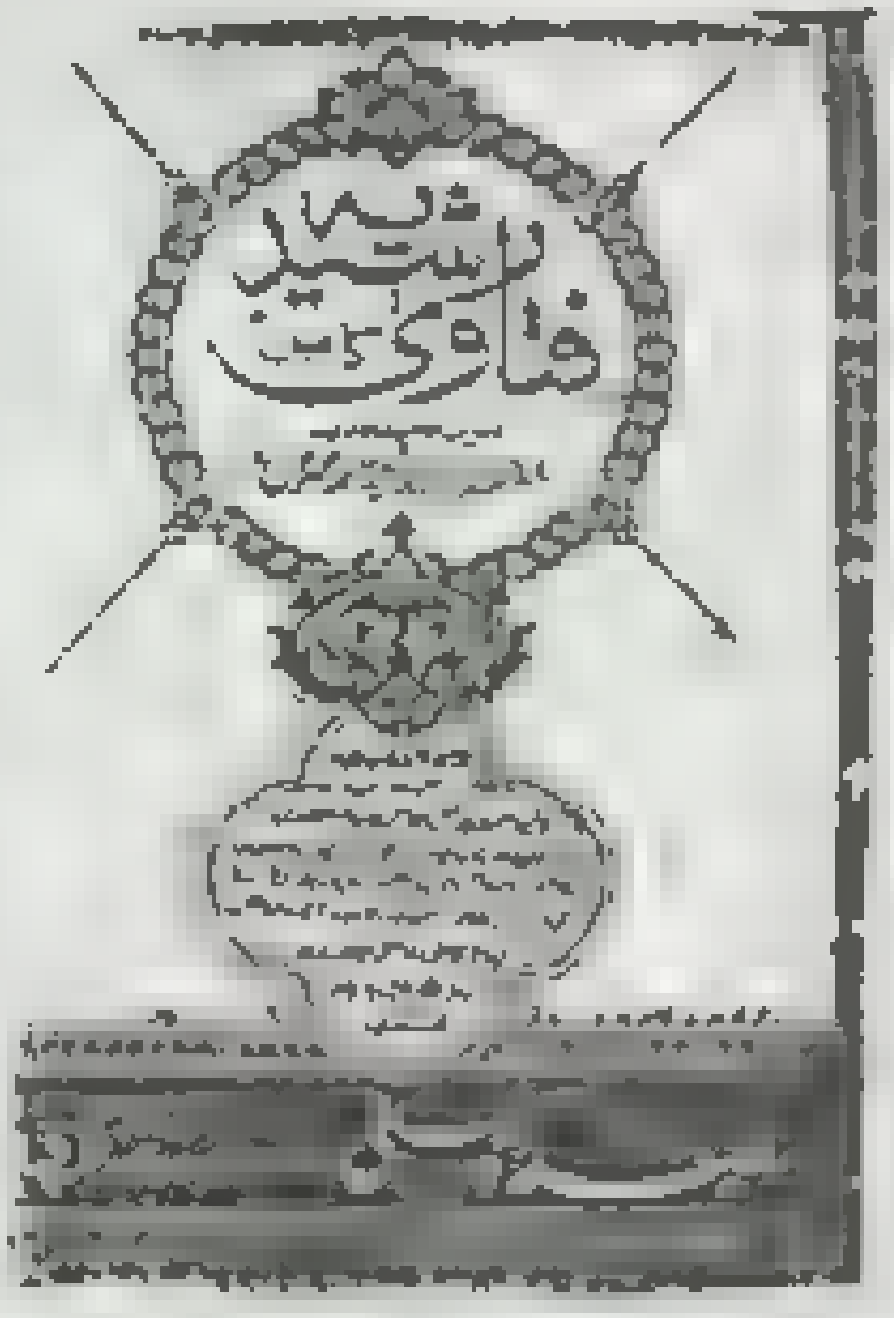

ملفوظات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

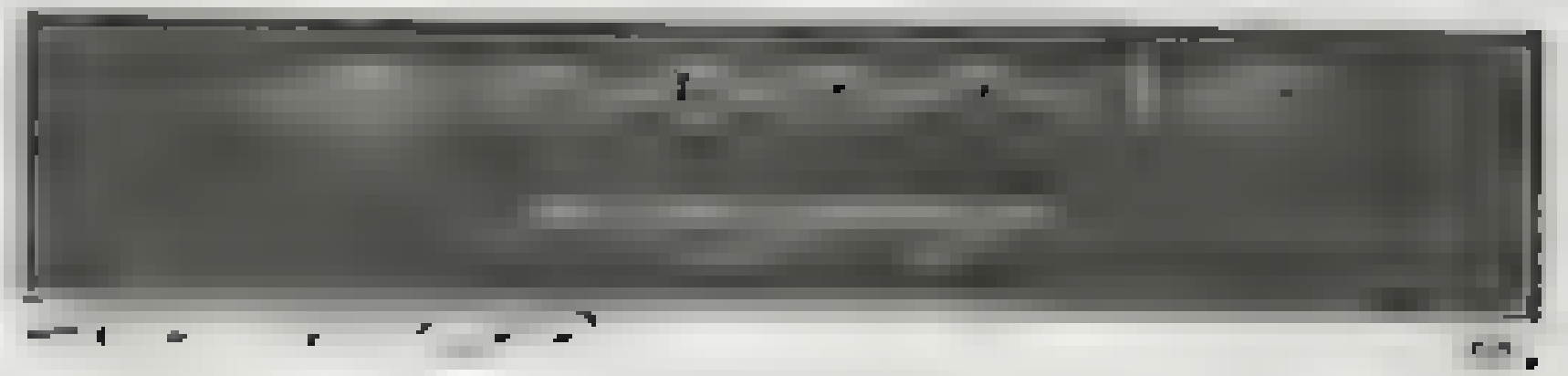

[illegible]

زاد السعید

فی الصلوٰۃ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

درود و سلام پر مفصل گفتگو

پیشکش [illegible]

تحقیق از حضرت مولانا محمد فاروق صاحب مدظلہم العالی

از محمد جاوید حسن [illegible]

مکتبۃ النور [illegible]

[illegible]

حضرت حافظ شیرازی رحمہ اللہ تعالیٰ کا اظہار عقیدت

ذکر محبوب ﷺ

[illegible]

حضرت شیخ محمد بن سلیمان جزولی رحمہ اللہ تعالیٰ کا درود و سلام

"قصیدہ درود شریف"

[illegible]

[illegible]

درود و سلام پر مفصل گفتگو

پیشکش

تحقیق و تخریج حضرت مولانا محمد فاروق صاحب سرکیم اسکالر

[illegible]

محمد عابد عثمان میمن

[illegible]

ناشر مکتبۃ النور پوسٹ بکس نمبر ۱۳ کراچی

۳۴

شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مہاجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اظہار عشق

"فریاد امداد"

[illegible]

حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ تعالیٰ بانی دارالعلوم دیوبند کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق محبت و اظہار

"قصیدہ نعتیہ"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عقیدہ
اہل سنت والجماعۃ

مؤلف:

[illegible]

ترتیب جدید

[illegible]

آدمیوں مقدمات کے علاوہ کئی [illegible] آتی ہیں۔ [illegible] کو یہ کہنے کہ وہ مشکل سے نجات دے سکتے ہیں اور حاجت پوری کر سکتے ہیں [illegible] دے سکتے ہیں تو۔ شرک سے اور ایسے کوئی کو شرک کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کو شرک ناپسند ہے۔ ہر گناہ کو اللہ تعالیٰ بخش سکتے ہیں لیکن شرک کو کبھی معاف نہیں کریں گے شرک کرنے والا اسلام سے نکل جاتا ہے۔ مسلمان نہیں رہتا وہ دوزخ میں جائیگا۔

بیمار سے بچیو!

بعض جاہل مصیبت میں "یا علی مدد" "یا غوث اعظم" "یا رسول" پکارتے ہیں یہ کہہ کر مدد کرنا ضرور ہے کیونکہ مدد تو اللہ ہی کر سکتے ہیں اسی لیے ہر نماز میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت ہوتی ہے اس میں اِیَّاکَ نَعْبُدُ پڑھ کر اقرار کرتے ہیں کہ اے اللہ ہم صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں یعنی تیرے سوا کوئی مدد نہیں کر سکتا۔ حضرت علی بھی نماز میں اسی طرح پڑھا کرتے تھے جو خود محتاج ہو وہ کسی کی مدد کیا کر سکتا ہے۔؟

[illegible] سے بچیو!

[illegible] لوگ کاروبار میں نقصان ہوتا نہ ہو تو مصیبت اور

[illegible]

درود و سلام پر مشتمل گفتگو

پسند فرمودہ

شمس الائمہ حضرت مولانا محمد فاروق صاحب سلمہ الحکیم الحاذق

از محمد جاوید گلشان میمن

ناشر : مکتبۃ النور بوسٹ بکس نمبر ۱۱۲۰ کراچی

[illegible]

حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ بارگاہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میں گلہائے عقیدت نچھاور فرماتے ہیں

ذکر حبیب ﷺ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۵

حضرت ڈاکٹر محمد عبدالحی عارفی صدیقی رحمہ اللہ کا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عقیدت

حدیث درود و سلام

اسلام ہے والا حسن زندگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

درود و سلام پر مفصل گفتگو

پیش کردہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم العالی

از

محمد جاوید محسن

ناشر مکتبۃ الشیخ ٹرسٹ بلڈنگ نمبر ۱۳ کراچی

[illegible]

[illegible]

کراماتِ صحابہؓ

مستند احادیث سے صحابہ کرامؓ
کی کرامات جمع کی گئی ہیں عربی احادیث

اشرف علی تھانوی دیوبندی نے اپنی کتاب میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا واقعہ لکھا کہ انہوں نے اپنی حیات میں اپنا مدفن (جو کہ غریب ہے) بتایا تھا

کراماتِ صحابہ

سچا اور مستند احادیث سے صحابہ کرام کی کرامات کی کئی بیان کردہ احادیث کے ساتھ اردو ترجمہ دیا گیا ہے

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی

ترجمہ مولانا احمد حسن صاحب سنبھلی

کرامات حضرت سیدنا عثمان بن عفان ذی النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دار الاشاعت
مقابل جامع مسجد اردو بازار کراچی
فون 2132468

اشرف علی تھانوی دیوبندی نے اپنی کتاب میں لکھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل سے پہلے ہی اپنے قاتل کا نام (جو کہ غیب ہے) بتا دیا تھا

کراماتِ صحابہؓ

صحیح اور مستند احادیث سے صحابہ کرامؓ کی کرامات جمع کی گئی ہیں عربی احادیث کے ساتھ اردو ترجمہ دیا گیا ہے

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ

پیش کش مولانا احمد حسن صاحب سنبھلی

کراماتِ سیدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

(۲۵) قَالَ عَلِیٌّ مَا اَنَا ھٰذَا فَاِنِّیْ قَدْ اُمِرْتُ بِقَتْلِکَ قَالَ اِنَّکَ لَا تَقْتُلُنِیْ بِعَدُوِّ قَالَ اِنَّکَ لَا تَقْتُلُنِیْ بِعَدُوِّ

(استیعاب ص۴۵۳ ج۲)

ترجمہ: حضرت شیر خداؓ نے ابن ملجم کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ اگر یہ بہادر شخص مجھے قتل کرے گا۔ اس پر لوگوں نے کہا کہ اس کے قصاص کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپؓ نے فرمایا کہ اس نے ابھی تک مجھ کو قتل نہیں کیا ہے اس لئے اس سے قصاص لینا کسی طرح جائز نہیں ہے۔ تو لوگ جیسا کہ آپؓ نے فرمایا ویسا ہی شیطنت میں آئی یعنی بدبخت ابن ملجم نے آپؓ کو شہید کیا۔ دیکھئے ان صحابہ کرام کی بزرگی میں امام کشفی جو کرتا تھا جو ان حضرات کی کرامات ہیں۔

(۲۶) اَخْرَجَ الطَّبَرَانِیُّ فِی الْاَوْسَطِ وَاَبُوْ نُعَیْمٍ وَّالْوَتِیْعِیْ فِی الدَّلَائِلِ عَنْ نَاذَانَ اَنَّ عَلِیًّا خَرَجَ یَوْمًا فَاِذَا رَجُلٌ فَقَالَ لَہٗ عَلِیٌّ اَذْمُرُ عَلَیْکَ اِنْ کُنْتَ کَاذِبًا قَالَ اَوْ مَا حَدَّثَ عَلِیٌّ عَلَیْہِ مَلَکٌ یَحْرُسُہٗ حَتّٰی یَذْھَبَ یَقْدَرُہٗ

(تاریخ الخلفاء ص۱۲۵)

ترجمہ: طبرانیؒ نے کتاب الاوسط میں ابو نعیم نے کتاب الدلائل میں بذریعہ راویوں سے روایت کی ہے کہ جناب حیدر کرار رضؓ نے کسی سے گفتگو فرمائی جس نے دوران گفتگو ہی میں آپ کو جھٹلایا اس پر جناب شیر خداؓ نے فرمایا کہ جھوٹا تو دراصل تو ہے اور کیا تیرے جھوٹ کے اظہار کے لئے میں جناب باری

دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ اردو بازار کراچی فون 2112618

اشرف علی تھانوی دیوبندی نے اپنی کتاب میں لکھا کہ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ نے اپنی شہادت کا وقت (جو کہ غیب ہے) پہلے ہی بتا دیا تھا

کراماتِ صحابہؓ

صحیح اور مستند احادیث سے صحابہ کرامؓ کی کرامات جمع کی گئی ہیں عربی احادیث کے ساتھ اردو ترجمہ دیا گیا ہے

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ

مرتبہ مولانا احمد حسن صاحب سنبھلیؒ

دار الاشاعت

مقابل مولوی مسافر خانہ اردو بازار، کراچی نمبر ۱

فون ۲۱۲۷۶۸

تَنْشِكَ رَدَّ اللّٰهُ اِبْنَ اَبِیْ اَوْفٰی اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی بِنَفْسِكَ (کنز العمال ص ۹۴ ج ۲)

ہی کچھ معلومات ہو چکی تھیں آپؓ نے فرمایا تو جو حوصلہ مدح سرائی کر رہا ہے میں تو اس سے بہت زیادہ بلند ہوں یعنی تو جس قدر میرا مرتبہ سمجھتا ہے اس سے کہیں زیادہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سربلندی اور ذی مرتبہ کیا ہے اس واقعہ کو ابن ابی الدنیا اور ابن عساکر نے بھی بیان کیا ہے۔

حیدر کرارؓ کو اس بھیڑ نے مدح سرائی عرش ملا کا کشف و تعریف الہام ہو جانا کرامت ہے۔

(۳۱) عَنْ جَعْفَرٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ وَكَانَ عَلِیٌّ رضی اللہ عنہ یُفْطِرُ عِنْدَ الْحَسَنِ رضی اللہ عنہ لَیْلَةً وَعِنْدَ الْحُسَیْنِ لَیْلَةً وَلَیْلَةً عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَیَزِیْدُ عَلَی الثِّنْتَیْنِ اَوْ ثَلٰثًا فَقِیْلَ لَهٗ فَقَالَ اِنَّمَا هِیَ اَیَّامٌ قَلَائِلُ یَاتِیْنِیْ مَلَكُ الْمَوْتِ وَاَنَا خَمِیْصٌ فَقُتِلَ مِنْ لَیْلَةِ نَدَاهُ الْعَشَرُوْنَ۔

(کنز العمال ص ۹۴ ج ۶)

ترجمہ:۔ امام جعفر صادقؒ سے روایت ہے کہ رمضان کا مہینہ تھا اور جناب شیر خدا ایک ایک دن جناب امام حسنؓ جناب امام حسینؓ اور حضرت عبداللہ بن جعفرؓ کے پاس روزہ افطار کرتے تھے۔ آپ دو تین لقمے سے زیادہ تناول نہیں کرتے تھے آپؓ کی کم خوراکی دیکھ کر لوگوں نے کہا کہ آپ اس قدر کم کیوں کھا رہے ہیں آپؓ نے جواب دیا میری زندگی تو بہت تھوڑی سی رہ گئی ہے وہ وقت قریب ہے کہ میں بھوکا رہوں گا اور موت کا فرشتہ آ جائے گا آپؓ اسی شب میں شہید کر دیئے گئے۔

اشرف علی تھانوی دیوبندی کی کتاب سے ثبوت: حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ نے سرکار ﷺ کی غلامی پر فخر کیا، مدینے پر قحط آیا تو سیدہ عائشہ، صحابہ کرام کو مزار رسول پر لے گئیں

کراماتِ صحابہؓ

سچے اور مستند احادیث سے صحابہ کرام کی کرامات صحابہ کی کتابوں اور احادیث کے ساتھ ارد ترجمہ بیان کیا ہے

فن حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی بقلم مولانا اختر حسن صاحب سلمہ

دار الاشاعت

مقابل نرسری ٹیلر مارکیٹ اردو بازار کراچی

فون 21264

کرامات حضرت سفینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

[illegible]

(مشکوٰۃ جلد دوم ص [illegible])

کرامت سیدۃ نساء المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

[illegible]

(مشکوٰۃ ص [illegible] جلد ۲)